بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ﴾ [سورة القمر ١٧]

"اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمہ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور۔ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اَپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

www.kitabosunnat.com

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿سَیَقُولُ ②﴾
مرتب	پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر
نظر ثانی	مسز عطیہ انعام الہٰی، احسان اللہ فاروقی
کمپوزنگ وڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران
ایڈیشن دوم	دسمبر 2006
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	35 روپے

برائے رابطہ

بیت القرآن پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115 فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org ای میل info@bait-ul-quran.org

لاہور سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹر

کتاب سرائے

پبلشرز، ڈسٹری بیوٹرز، مشیران کتب خانہ جات

فرسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

کراچی سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹر

فضلی بک سپر مارکیٹ

اُردو بازار، نزد ریڈیو پاکستان، کراچی۔

فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ ''بیت القرآن'' اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب پرنٹ شدہ ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
2. ''بیت القرآن'' کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات وخواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ ''بیت القرآن'' کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔
3. ہم نے قرآنی آیات کی طباعت کے وقت ہر صفحہ بغور پڑھا ہے، ہمیں یقین ہے کہ ان کے الفاظ اور اعراب دونوں بالکل صحیح ہیں، پھر بھی اگر آپ کو کہیں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ یقیناً سہواً ہوئی ہے، آپ فوراً ہمیں اطلاع دیں، ہم اسے درست کر دیں گے۔ اور اگر غلطی سے بائنڈر کچھ صفحات آگے یا پیچھے لگا دے یا صفحات کم وبیش ہوں تو ادارہ ایسی غلطی کو بھی درست کرنے کا ذمہ دار ہے، آپ ایسا نسخہ واپس کر کے صحیح نسخہ حاصل کر سکتے ہیں۔ شکریہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں مجھے قرآن فہمی کی کلاسز لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری محکموں کے آفیسرز، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر رسیدہ اصحاب بھی تھے اور نوجوان بھی، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کر کے آسان اور دلچسپ بنا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تو باقاعدگی سے حاضر رہتے۔ لیکن جب مشکل قواعد کا سلسلہ شروع ہو جاتا تو ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور و فکر کرنے پر مجبور کئے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ کے فضل و کرم سے مئی 1999ء میں میں نے گرامر کے ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں، اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ان تینوں قسموں کے الفاظ کی شناخت کراتا، الحمدللہ اس طریقۂ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمۂ قرآن پڑھاتے ہیں، اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے، تاکہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہو سکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہو سکتے، یا دوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کیا کہ اس مقصد کیلئے میں ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں، چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کیلئے مخصوص کر دیا، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے چھپ کر منظرِ عام پر آ چکی ہے، اس کے علاوہ ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں اِن علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

الحمدللہ اس سلسلے کے دوسرے پارے کا یہ دوسرا ایڈیشن ہے جو آپ کی خدمت میں پیش ہے، اسکی پروف ریڈنگ کے تقریباً آٹھ مراحل طے کئے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعوٰی نہیں کرسکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمۂ قرآن "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقہ کو پیشِ نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

آخر میں استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ اور اس کارِ خیر میں معاونت کرنے والے تمام لوگوں کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے۔ آمین یا رب العالمین۔

عبدالرحمٰن طاہر

فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مبعوث: وزارة الشئون الإسلامية والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودية

استاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائداعظم کیمپس لاہور، پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں، ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اور اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔ ہر سیاہ لفظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت نیچے دیئے گئے حاشیہ کو ضرور پڑھیں۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اس طرح اگر صرف سرخ الفاظ یاد کرلئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2. سامنے والے دوسرے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ Break up کرکے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات 'مفتاح القرآن' میں بیان کی جاچکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا	عنقریب کہیں گے بیوقوف لوگ کس چیز نے
وَلّٰهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ	پھیر دیا ہے ان (مسلمانوں) کو انکے قبلے سے
الَّتِیْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ	جس پر وہ (پہلے) تھے کہہ دیجئے کہ اللہ ہی کیلئے ہے
الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِیْ	مشرق اور مغرب، وہ ہدایت دیتا ہے
مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (142)	جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف۔ (142)
وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا	اور اسی طرح ہم نے بنایا تمہیں معتدل امت
لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ	تاکہ تم بن جاؤ گواہ لوگوں پر (قیامت کے دن)
وَ يَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ	اور ہوں رسول (محمد ﷺ) تم پر گواہ
وَ مَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِیْ كُنْتَ عَلَيْهَآ	اور نہیں بنایا ہم نے اس قبلے کو جس پر آپ (پہلے) تھے
اِلَّا لِنَعْلَمَ	مگر اس لیے کہ ہم جان لیں
مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ	کون رسول کی پیروی کرتا ہے
مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ	(اور) کون پھر جاتا ہے اپنی ایڑیوں کے بل

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَيَقُوْلُ، قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، قائل، اقوال زریں۔
مِنْ : منجانب فلاں، من حیث القوم۔
النَّاسِ : عوام النّاس۔
عَلَيْهَا : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
يَهْدِیْ : ہدایت، ہادی برحق۔
يَّشَآءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیئت الٰہی۔
اِلٰى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الدّاعی الی الخیر۔
صِرَاطٍ : پل صراط۔ مُّسْتَقِيْمٍ : خط مستقیم، استقامت۔
كَذٰلِكَ : کالعدم، کماحقہ۔
وَّسَطًا : متوسط، اوسط، وسطی ایشیا، مشرق وسطیٰ۔
شُهَدَآءَ : شاہد، شہادت (گواہی)۔
لِنَعْلَمَ : علم، عالم، معلوم، معلومات۔
يَّتَّبِعُ : تابع، اتباع سنّت (پیروی کرنا)۔
يَّنْقَلِبُ : انقلاب، انقلابی قدم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سَيَقُوْلُ ❶	السُّفَهَآءُ	مِنَ النَّاسِ	مَا	وَلّٰهُمْ
عنقریب کہیں گے	بیوقوف	لوگوں میں سے	کس چیز نے	اُنہیں پھیر دیا ہے

عَنْ قِبْلَتِهِمُ	الَّتِيْ كَانُوْا	عَلَيْهَا ؕ	قُلْ	لِّلّٰهِ	الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ؕ
ان کے قبلے سے	جوسب تھے	اس پر	آپ کہہ دیجئے	اللہ کیلئے ہے	مشرق اور مغرب

يَهْدِيْ	مَنْ يَّشَآءُ ❶	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿142﴾	وَ كَذٰلِكَ	جَعَلْنٰكُمْ
وہ ہدایت دیتا ہے	جسے چاہتا ہے	سیدھے راستے کی طرف	اوراسی طرح	ہم نے بنایا تمہیں

اُمَّةً وَّسَطًا ❷❸	لِّتَكُوْنُوْا	شُهَدَآءَ	عَلَى النَّاسِ	وَ يَكُوْنَ ❶	الرَّسُوْلُ	عَلَيْكُمْ
معتدل امت	تاکہ تم سب بنو	گواہ	لوگوں پر	اور ہو	رسول (محمد ﷺ)	تم پر

شَهِيْدًا ؕ	وَ مَا	جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ	الَّتِيْ كُنْتَ	عَلَيْهَآ	اِلَّا	لِنَعْلَمَ
گواہ	اور نہیں	بنایا ہم نے (وہ) قبلہ	جو (کہ) آپ تھے	اس پر	مگر	اسلیے کہ ہم جان لیں

مَنْ	يَّتَّبِعُ ❶	الرَّسُوْلَ	مِمَّنْ ❹	يَّنْقَلِبُ ❶	عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ ❺
کون	پیروی کرتا ہے	رسول کی	(اور) کون	پھر جاتا ہے	اپنی ایڑیوں کے بل

ضروری وضاحت

❶ علامت ”یَ“ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ ”وَسَطًا“ سے مراد ایسی امت ہے جو افراط وتفریط سے پاک ہو اور عدل وانصاف کی روش پر قائم ہو۔ ❸ ”ةً“ کا ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ ”مِمَّنْ“ اصل میں ”مِنْ“ اور ”مَنْ“ کا مجموعہ ہے، یہاں ”مِنْ“ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ ”عَلٰى“ کا ترجمہ ”پر“ ہے لیکن یہاں وضاحت کے لیے ”کے بَل“ کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً	اور اگرچہ (قبلے کی تبدیلی) یقیناً گراں تھی
اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ	مگر ان لوگوں پر (گراں نہیں) جنہیں
هَدَى اللّٰهُ ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ	ہدایت دی اللہ نے اور اللہ (ایسا) نہیں ہے
لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ	کہ وہ ضائع کرے تمھارا ایمان ، بیشک اللہ تو
بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (143)	لوگوں پر یقیناً شفقت کرنیوالا مہربان ہے۔ (143)
قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ	بیشک ہم دیکھ رہے ہیں بار بار اٹھنا
وَجْهِكَ فِي السَّمَاۗءِ ۚ	آپ کے چہرے کا آسمان میں
فَلَنُوَلِّيَنَّكَ	پس البتہ ہم ضرور پھیر دیں گے آپ کو
قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۠	(اس) قبلہ (کی طرف) جسے آپ پسند کرتے ہیں
فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ	تو پھیر لیجئے اپنا رخ مسجد حرام (کعبہ) کی طرف
وَ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا	اور جہاں (بھی) تم لوگ ہو پس پھیر لو
وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۭ	اپنے چہروں کو اسی کی جانب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شان وشوکت، مال ودولت، عفوودرگزر۔	نَرٰى	: رؤیت ہلال، غیر مرئی۔
اِلَّا	: اِلّا ماشاءاللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔	وَجْهِكَ	: علی وجہ البصیرت، توجیہ، توجہ، متوجہ۔
عَلٰى	: علیحدہ، علیٰ ھذا القیاس، علی الاعلان۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
هَدٰى	: ہدایت، ہادی برحق۔	السَّمَاۗءِ	: ارض وسما، کتب سماویہ۔
لِيُضِيْعَ	: ضیاع، ضائع۔	قِبْلَةً	قبلۂ اول، قبلہ وکعبہ۔
بِالنَّاسِ	: عوام النّاس۔	تَرْضٰىهَا	: رضا، راضی، مرضی۔
رَّحِيْمٌ	: رحیم، رحمت، رحمٰن۔	حَيْثُ	: من حیث القوم، حیثیت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِنْ	كَانَتْ ❶	لَكَبِيْرَةً ❶❷	اِلَّا	عَلَى الَّذِيْنَ	هَدَى
اور اگرچہ	تھی	یقیناً گراں	مگر	ان لوگوں پر (گراں نہیں) جنہیں	ہدایت دی

اللّٰهُ ط	وَ مَا	كَانَ اللّٰهُ	لِيُضِيْعَ	اِيْمَانَكُمْ ط ❸	اِنَّ اللّٰهَ
اللہ نے	اور نہیں	ہے اللہ	تاکہ وہ ضائع کرے	تمھارا ایمان	بیشک اللہ

بِالنَّاسِ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ (143)	قَدْ	نَرٰى	تَقَلُّبَ ❹
لوگوں پر	یقیناً شفقت کرنیوالا	بڑا مہربان ہے	بیشک	ہم دیکھ رہے ہیں	بار بار پھرنا

وَجْهِكَ	فِي السَّمَآءِ ج	فَلَنُوَلِّيَنَّكَ	قِبْلَةً ❶
تیرے چہرے کا	آسمان میں	پس البتہ ہم ضرور آپ کو پھیر دیں گے	(اس) قبلے (کی طرف)

تَرْضٰىهَا ص	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ط	وَ
آپ پسند کرتے ہیں اسے	تو پھیر لیجئے	اپنا چہرہ	طرف	مسجد حرام کی	اور

حَيْثُ مَا ❺	كُنْتُمْ	فَوَلُّوْا	وُجُوْهَكُمْ	شَطْرَهٗ ط
جہاں پر بھی	تم سب ہو	تو تم سب پھیر لو	اپنے چہروں کو	اسی کی جانب

ضروری وضاحت

❶ "تْ" فعل کے ساتھ اور "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کیلئے ہے، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اور "كَبِيْرَةً" کا اصل ترجمہ "بڑی" ہے لیکن یہاں مراد "گراں" ہے۔ ❸ یہاں ایمان سے مراد "نماز" ہے۔ ❹ "تَ" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❺ اگر "حَيْثُ" کے بعد "مَا" ہو تو اس "مَا" کا الگ ترجمہ نہیں ہوتا بلکہ ان دونوں کے ملنے سے شرط کا مفہوم پیدا ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اور بیشک وہ لوگ جو دیے گئے کتاب
لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ	یقیناً وہ جانتے ہیں کہ بیشک وہ ہی حق ہے
مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَ مَا اللّٰهُ	انکے رب کی طرف سے اور نہیں ہے اللہ
بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿144﴾	بے خبر اس سے جو یہ کر رہے ہیں۔ ﴿144﴾
وَ لَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ	اور البتہ اگر آپ لے آئیں ان کے پاس جو
اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ	دیے گئے کتاب ہر (قسم کی) نشانی (تو پھر بھی)
مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ	نہیں یہ پیروی کریں گے آپ کے قبلے کی
وَ مَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ	اور نہ آپ پیروی کرنے والے ہیں انکے قبلے کی
وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ	اور نہ ان میں سے کوئی پیروی کرنے والا ہے
قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ	کسی دوسرے کے قبلے کی
وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ	اور البتہ اگر آپ نے پیروی کی ان کی خواہشات کی
مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ	اس کے بعد کہ آ چکا ہے آپ کے پاس علم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : شان وشوکت، مال ودولت، عفو ودرگزر۔
لَيَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، معلومات۔
الْحَقُّ : حق، حقوق، حقیقی۔
مِنْ : منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشّمس۔
بِغَافِلٍ : غافل، غفلت۔
عَمَّا : ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق الفطرت۔
يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، اعمال، معمول۔

بِكُلِّ : کل، کلی طور پر، کل جہان، کل نمبر۔
اٰيَةٍ : آیت، آیات۔
تَبِعُوْا : تابع، اتباع سنّت۔
بَعْضُهُمْ : بعض، بعض اوقات۔
قِبْلَتَكَ : قبلۂ اول، قبلہ وکعبہ۔
اتَّبَعْتَ : تابع، اتباع سنّت (پیروی کرنا)۔
بَعْدِ : بعد از غذا، بعد از طعام، چند دن بعد۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاِنَّ	الَّذِيْنَ اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	لَيَعْلَمُوْنَ	اَنَّهُ الْحَقُّ ❶
اور بیشک	وہ لوگ جو سب دیئے گئے	کتاب	یقیناً وہ سب جانتے ہیں	کہ بیشک وہ ہی حق ہے

مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ	وَ مَا اللّٰهُ	بِغَافِلٍ ❷	عَمَّا ❸	يَعْمَلُوْنَ (144)	وَلَئِنْ
انکے رب کی طرف سے	اور نہیں ہے اللہ	بے خبر	اس سے جو	وہ سب کررہے ہیں	اور البتہ اگر

اَتَيْتَ ❹	الَّذِيْنَ اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	بِكُلِّ ❹	اٰيَةٍ ❺
آپ لے آئیں	ان لوگوں کے پاس جو سب دیئے گئے	کتاب	ہر قسم کی	نشانی (تو پھر بھی)

مَّا تَبِعُوْا	قِبْلَتَكَ ۚ	وَ مَآ	اَنْتَ بِتَابِعٍ ❷	قِبْلَتَهُمْ ۚ
نہیں وہ سب پیروی کریں گے	تیرے قبلے کی	اور نہ	آپ پیروی کرنیوالے ہیں	انکے قبلے کی

وَمَا	بَعْضُهُمْ	بِتَابِعٍ ❷	قِبْلَةَ بَعْضٍ ❺ ؕ	وَ	لَئِنِ
اور نہ	ان سب میں سے کوئی	پیروی کرنے والا ہے	کسی دوسرے کے قبلے کی	اور	البتہ اگر

اتَّبَعْتَ	اَهْوَآءَهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ مَا ❷	جَآءَكَ	مِنَ الْعِلْمِ ❷ ۙ
آپ نے پیروی کی	ان کی خواہشات کی	اس کے بعد کہ	آپکے پاس آچکا ہے	علم

ضروری وضاحت

❶ "ہٗ" کے بعد اگر "اَلْ" والا اسم ہو تو تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ علامت "بِ" اور "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❸ یہ دراصل "عَنْ" اور "مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❹ "اَتَيْتَ" کا اصل ترجمہ "آپ آئیں" ہے لیکن اسکے بعد اسی جملے میں "بِكُلِّ" میں علامت "بِ" ہے اس لیے ترجمہ "لے آئیں" کیا گیا ہے۔ ❺ یہاں "ۃ" کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّكَ اِذًا	بیشک آپ اس صورت میں (ہو جائیں گے)
لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿145﴾	یقیناً ظالموں میں سے ۔ ﴿145﴾
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ	وہ لوگ جنہیں ہم نے دی کتاب
يَعْرِفُوْنَهٗ	وہ اُسے پہچانتے ہیں (قبلے کی تبدیلی یا محمد ﷺ کو)
كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ	جیسے وہ پہچانتے ہیں اپنے بیٹوں کو
وَ اِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ	اور بیشک ایک گروہ ان میں سے (ایسا ہے جو)
لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿146﴾	البتہ حق کو چھپاتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں۔ ﴿146﴾
اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ	(کہ یہی) حق ہے تیرے رب کی طرف سے
فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿147﴾ ع	پس تم ہرگز نہ ہونا شک کرنیوالوں میں سے۔ ﴿147﴾ ع
وَ لِكُلٍّ وِّجْهَةٌ	اور ہر ایک کے لیے ایک جہت ہے
هُوَ مُوَلِّيْهَا	(کہ) وہ رخ کرتا ہے اس کی طرف
فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ	پس تم سبقت لو بھلائی کے کاموں میں

وقف لازم — وقف منزل — ع 17 6 1 — وقف النبی ﷺ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَّمِنَ، مِّنْهُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَلْحَقَّ : حق، حقوق، استحقاق۔
اَلظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، ظلمت، ظلمات۔	يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم ۔
يَعْرِفُوْنَهٗ : تعارف، معروف، معرفت، عرف عام۔	فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
كَمَا : کما حقہ۔	لِكُلٍّ : کل، کلی طور پر، کل جہان۔
اَبْنَآءَهُمْ : ابن، ابن الوقت، متبنّیٰ	لِكُلٍّ : لہٰذا، الحمدللہ۔
فَرِيْقًا : فریق، تفریق، تفرقہ، فرقہ واریت۔	فَاسْتَبِقُوْا : سبقت لسانی، سبقت لے جانا۔
لَيَكْتُمُوْنَ : کتمان حق، کتمان علم۔	اَلْخَيْرٰتِ : خیر و برکت، خیریت، خیرات۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّكَ	اِذًا	لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿145﴾	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ
بیشک آپ	تب	یقیناً ظالموں میں سے (ہو جائیں گے)	وہ لوگ جو	ہم نے دی ان کو

الْكِتٰبَ	يَعْرِفُوْنَهٗ ❶	كَمَا	يَعْرِفُوْنَ	اَبْنَآءَهُمْ ط
کتاب (تورات)	وہ سب پہچانتے ہیں اسے	جیسا کہ	وہ سب پہچانتے ہیں	اپنے بیٹوں کو

وَ	اِنَّ	فَرِيْقًا	مِّنْهُمْ	لَيَكْتُمُوْنَ	الْحَقَّ	وَ
اور	بیشک	ایک گروہ	ان میں سے (ایسا ہے جو)	البتہ وہ سب چھپاتے ہیں	حق کو	حالانکہ

هُمْ يَعْلَمُوْنَ ❷ ﴿146﴾	اَلْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	فَلَا	تَكُوْنَنَّ
وہ سب جانتے ہیں	(یہی) حق ہے	تیرے رب کی طرف سے	پس نہ	تم ہرگز ہونا

17 ع 6 1

مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ❸ ﴿147﴾ ع	وَ	لِكُلٍّ	وِّجْهَةٌ ❹	هُوَ
شک کرنے والوں میں سے	اور	ہر ایک کیلئے	ایک جہت ہے	(کہ) وہ

مُوَلِّيْهَا ❸	فَاسْتَبِقُوا	الْخَيْرٰتِ ❺ ط
رخ کرنیوالا ہے اسکی طرف	پس تم سب سبقت لے جاؤ	نیک کاموں میں

وقف لازم — وقف منزل — وقف النبی ﷺ

ضروری وضاحت

❶"ہٗ" کا ترجمہ "اسے" ہے اور اس سے مراد "قبلے کا بدلنا یا حضرت محمد" ہیں۔❷"هُمْ" اور علامت "يَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے اور "هُمْ" تاکید کے لیے آیا ہے۔❸"مُ" اور آخر سے پہلے "زیر" "کام کرنے والے" کو ظاہر کرتی ہے۔
❹"ةٌ" کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❺"اَلْخَيْرَاتِ" میں "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ	جہاں کہیں بھی تم ہو گے لائے گا تم کو اللہ اکٹھا
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿148﴾	بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿148﴾
وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ	اور جہاں سے آپ نکلیں پس پھیرلیں اپنا رخ
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ اِنَّهٗ	مسجد حرام (کعبہ) کی طرف اور بیشک وہ ہی
لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ	یقیناً حق ہے تیرے رب کی طرف سے
وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿149﴾	اور نہیں اللہ بے خبر اس سے جو تم کرتے ہو۔ ﴿149﴾
وَ مِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ	اور جہاں سے بھی آپ نکلیں پس پھیرلیں
وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ	اپنا رخ مسجد حرام (کعبہ) کی طرف
وَ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا	اور جہاں تم ہوا کرو، تو پھیرلو (نماز میں)
وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ	اپنے چہرے اسی (کعبہ) کی طرف تاکہ نہ ہو
لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۗ	لوگوں کے پاس تمھارے خلاف کوئی حجت
اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ	سوائے انکے جنھوں نے بے انصافی کی ان میں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

جَمِيْعًا	: جمع، جامع، جماعت، مجموعہ، اجماع۔	بِغَافِلٍ	: غافل، غفلت۔
عَلٰى	: علیحدہ، علیٰ ہذا القیاس، علی الاعلان۔	حَيْثُ	: من حیث القوم، حیثیت۔
كُلِّ	: کل، کلی طور پر، کل جہان، کل نمبر۔	مَا	: ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق۔
شَىْءٍ	: عام شے، قیمتی اشیاء۔	تَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، اعمال صالحہ، معمول۔
قَدِيْرٌ	: قادر، قدرت، قدیر۔	لِلنَّاسِ	: لہٰذا، الحمدللہ / عوام الناس۔
خَرَجْتَ	: خارج، خروج، اخراج۔	حُجَّةٌ	: حجت ۔
وَجْهَكَ	: علیٰ وجہ البصیرت، توجیہ۔	ظَلَمُوْا	: ظلم، ظالم، مظلوم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَیۡنَ مَا ❶	تَکُوۡنُوۡا	یَاۡتِ ❷❸	بِکُمُ اللّٰهُ	جَمِیۡعًا ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ
جہاں کہیں بھی	تم سب ہوگے	لائے گا	تم کو اللہ	اکٹھے	بیشک اللہ	ہر چیز پر

قَدِیۡرٌ ﴿148﴾	وَ مِنۡ حَیۡثُ	خَرَجۡتَ	فَوَلِّ	وَجۡهَكَ	شَطۡرَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ؕ
قادر ہے	اور جہاں سے	آپ نکلیں	پس پھیر لیں	اپنا رخ	مسجد حرام کی طرف

وَ اِنَّهٗ	لَلۡحَقُّ	مِنۡ رَّبِّكَ ؕ	وَ مَا اللّٰهُ	بِغَافِلٍ ❸	عَمَّا ❹
اور بیشک وہ	یقیناً حق ہے	تیرے رب کی طرف سے	اور نہیں اللہ	بے خبر	اس سے جو

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿149﴾	وَ مِنۡ حَیۡثُ	خَرَجۡتَ	فَوَلِّ	وَجۡهَكَ	شَطۡرَ
تم سب کرتے ہو	اور جہاں سے (بھی)	آپ نکلیں	پس پھیر لیں	اپنا چہرہ	طرف

الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ؕ	وَ حَیۡثُ مَا ❶	کُنۡتُمۡ	فَوَلُّوۡا	وُجُوۡهَكُمۡ شَطۡرَهٗ ۙ	لِئَلَّا ❺
مسجد حرام کی	اور جہاں کہیں بھی	تم ہوا کرو	تو سب موڑ لو	اپنے رخ اسی کی طرف	اسلئے کہ نہ

یَکُوۡنَ ❸ لِلنَّاسِ	عَلَیۡکُمۡ حُجَّةٌ ❸	اِلَّا	الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا	مِنۡهُمۡ
ہو لوگوں کے پاس	تمھارے خلاف کوئی حجت	سوائے	انکے جن سب نے ظلم کیا	ان میں سے

ضروری وضاحت

❶ "اَیۡنَ" اور "حَیۡثُ" کے بعد اگر "مَا" ہو تو عموماً وہ شرط کیلئے ہوتا ہے، اسکا الگ ترجمہ نہیں ہوتا۔ ❷ "یَاۡتِ" کا اصل ترجمہ "آئے گا" ہے لیکن اگر اسکے بعد اسی جملے میں علامت "بِ" ہو تو ترجمہ "لائے گا" کیا جاتا ہے۔ ❸ علامت "یَ"، "بِ" اور "ة" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "عَمَّا" دراصل "عَنۡ + مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❺ "لِئَلَّا" دراصل "لِ + اَنۡ + لَا" کا مجموعہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَ اخْشَوْنِيْ ۗ	پس تم نہ ڈرو ان سے اور ڈرو مجھ سے
وَ لِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ	اور تاکہ میں پورا کر دوں اپنا انعام تم پر
وَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿150﴾	اور (اسلئے بھی مجھ سے ڈرو) تاکہ تم ہدایت پا جاؤ۔ ﴿150﴾
كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ	جیسا کہ ہم نے بھیجا تم میں رسول تم ہی میں سے
يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا	وہ تلاوت کرتا ہے تم پر ہماری آیتوں کی
وَ يُزَكِّيْكُمْ وَ يُعَلِّمُكُمُ	اور وہ تمہیں پاک کرتا ہے اور وہ تمہیں تعلیم دیتا ہے
الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ يُعَلِّمُكُمْ	کتاب وحکمت کی اور وہ سکھلاتا ہے تمہیں
مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿151﴾	(وہ کچھ) جو نہیں تھے تم جانتے۔ ﴿151﴾
فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ	پس تم یاد رکھو مجھے میں یاد رکھوں گا تمہیں
وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿152﴾	اور تم میرا شکر ادا کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔ ﴿152﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو مدد حاصل کرو
بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ۭ	صبر سے اور نماز سے

معانقۃ 3 — ع 18 / 5 / 2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَخْشَوْهُمْ : خشیت الٰہی۔	يُزَكِّيْكُمْ : تزکیہ، زکوٰۃ۔
لِاُتِمَّ : تمام، اتمام حجت۔	يُعَلِّمُكُمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم۔
نِعْمَتِيْ : نعمت، انعام، منعم۔	فَاذْكُرُوْنِيْ : ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اشْكُرُوْا : شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
تَهْتَدُوْنَ : ہدایت، ہادی برحق۔	تَكْفُرُوْنِ : کفر، کفران نعمت۔
اَرْسَلْنَا : رسول، المرسل، ارسال، رسائل۔	اسْتَعِيْنُوْا : استعانت۔
يَتْلُوْا : تلاوت۔	بِالصَّبْرِ : بالکل، بالواسطہ، بالمشافہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَلَا	تَخْشَوْهُمْ ❶	وَ اخْشَوْنِيْ ❶	وَ لِاُتِمَّ	نِعْمَتِيْ	عَلَيْكُمْ
تو نہ	تم سب ڈرو ان سے	اور تم سب ڈرو مجھ سے	اور تاکہ میں پورا کردوں	اپنا انعام	تم پر

وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ❷ (150)	كَمَآ اَرْسَلْنَا	فِيْكُمْ رَسُوْلًا	مِّنْكُمْ	يَتْلُوْا ❸
اور تاکہ تم سب ہدایت پاجاؤ	جیسا کہ بھیجا ہم نے	تم میں رسول	تم میں سے	وہ تلاوت کرتا ہے

عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِنَا	وَ يُزَكِّيْكُمْ	وَ يُعَلِّمُكُمُ	الْكِتٰبَ	وَ
تم پر	ہماری آیتیں	اور وہ پاک کرتا ہے تمہیں	اور وہ تعلیم دیتا ہے تمہیں	کتاب	اور

الْحِكْمَةَ	وَ يُعَلِّمُكُمْ	مَّا لَمْ	تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ (151)	فَاذْكُرُوْنِيْ ❶
حکمت کی	اور وہ سکھاتا ہے تمہیں	وہ جو نہیں	تھے تم سب جانتے	پس تم سب مجھے یاد رکھو

اَذْكُرْكُمْ	وَ	اشْكُرُوْا لِيْ	وَلَا	تَكْفُرُوْنِ ❹ (152)
میں تمہیں یاد رکھوں گا	اور	تم سب میرا شکر ادا کرو	اور نہ	تم سب میری ناشکری کرو

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اسْتَعِيْنُوْا	بِالصَّبْرِ	وَ الصَّلٰوةِ
اے	وہ لوگو جو سب ایمان لائے ہو	تم سب مدد حاصل کرو	صبر سے	اور نماز سے

معانقۃ ③

ع 18 / 5 / 2

ضروری وضاحت

❶ ”وْا“ کے ساتھ کسی اور علامت لگانے کی ضرورت ہو تو ”الف“ لکھنے میں نہیں آتا۔ ❷ علامت ”كُمْ“ اور ”تَ“ دونوں کا ترجمہ ”تم“ ہے۔ ❸ یہ ”وا“ جمع کی علامت نہیں بلکہ یہاں ”وْ“ اصل لفظ کا حصہ ہے اور ”ا“ قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ❹ ”تَكْفُرُوْنِ“ اصل میں ”تَكْفُرُوْنِيْ“ تھا آخر سے ”يْ“ گری ہوئی ہے جس کا ترجمہ ”میری“ کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿153﴾	بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ ﴿153﴾
وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ	اور مت کہو ان کو جو قتل کئے جائیں
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ	اللہ کی راہ میں، مردہ، بلکہ وہ زندہ ہیں
وَّ لٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿154﴾	اور لیکن تم شعور نہیں رکھتے۔ ﴿154﴾
وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ	اور البتہ ضرور ہم آزمائیں گے تمھیں
بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَ الْجُوْعِ	کچھ خوف سے اور بھوک سے
وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَ الْاَنْفُسِ	اور مالوں میں اور جانوں میں کمی کر کے
وَ الثَّمَرٰتِ ؕ	اور پھلوں میں (کمی کر کے)
وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿155﴾ ۙ	اور خوشخبری دے دیں صبر کرنے والوں کو۔ ﴿155﴾
الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ	وہ لوگ جب پہنچتی ہے انھیں کوئی مصیبت
قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ	تو کہتے ہیں بیشک ہم اللہ کے لیے ہیں
وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ؕ ﴿156﴾	اور بیشک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ ﴿156﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَعَ الصّٰبِرِيْنَ : مع اہل وعیال، معیت/صبر، صابر۔
تَقُوْلُوْا : قول، مقولہ، قائل، اقوال زریں۔
يُّقْتَلُ : قتل، قاتل، مقتول۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اَمْوَاتٌ : موت، اموات، میت۔
اَحْيَآءٌ : حیات، احیائے دین۔
تَشْعُرُوْنَ : شعور، لاشعوری طور پر۔

لَنَبْلُوَنَّكُمْ : ابتلا، بلا، مبتلا (آزمائش)۔
نَقْصٍ : نقص، نقصان، ناقص۔
الثَّمَرٰتِ : ثمر، ثمرات، ثمرہ۔
بَشِّرِ : بشارت، بشیر، مبشر۔
اَصَابَتْهُمْ، مُّصِيْبَةٌ : مصیبت، مصائب۔
اِلَيْهِ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
رٰجِعُوْنَ : رجوع، راجع، مرجوع، رجعت پسندی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّ اللّٰهَ	مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (153)	وَ لَا	تَقُوْلُوْا	لِمَنْ	يُّقْتَلُ
بیشک اللہ	صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے	اور مت	تم سب کہو	ان کو جو	قتل کئے جائیں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اَمْوَاتٌ ❶	بَلْ	اَحْيَآءٌ	وَّلٰكِنْ	لَّا	تَشْعُرُوْنَ (154)
اللہ کی راہ میں	مردے	بلکہ	وہ زندہ ہیں	اور لیکن	نہیں	تم سب شعور رکھتے

وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ	بِشَيْءٍ ❷	مِّنَ الْخَوْفِ	وَ الْجُوْعِ	وَنَقْصٍ
اور البتہ ہم ضرور آزمائیں گے تمہیں	کچھ	خوف سے	اور بھوک (سے)	اور کمی کر کے

مِّنَ الْاَمْوَالِ	وَ الْاَنْفُسِ	وَ الثَّمَرٰتِ ❸	وَ بَشِّرِ	الصّٰبِرِيْنَ (155)
مالوں میں سے	اور جانوں میں	اور پھلوں (میں)	اور خوشخبری دے دیں	صبر کرنے والوں کو

الَّذِيْنَ	اِذَآ	اَصَابَتْهُمْ ❹	مُّصِيْبَةٌ ❸	قَالُوْٓا	اِنَّا
وہ لوگ	جب	پہنچتی ہے اُنہیں	کوئی مصیبت	(تو) سب کہتے ہیں	بیشک ہم

لِلّٰهِ	وَ	اِنَّآ	اِلَيْهِ	رٰجِعُوْنَ (156)
اللہ کیلئے ہیں	اور	بیشک ہم	اسی کی طرف	سب لوٹنے والے ہیں

ضروری وضاحت

❶ ''اَمْوَاتٌ'' کے آخر میں ''ات'' جمع مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ ''ت'' اصل لفظ کا حصہ ہے اور یہ ''مَيِّت'' کی جمع ہے۔
❷ علامت ''بِ'' کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ علامت ''ة'' اور ''ات'' مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❹ یہ لفظ ''اَصَابَتْ + هُمْ'' ہے، ''تْ'' واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ	وہی لوگ ہیں (کہ) ان پر عنایات ہیں
مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ رَحْمَةٌ قف	ان کے رب کی طرف سے اور رحمت ہے
وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ (157)	اور وہی لوگ ہی ہدایت یافتہ ہیں۔ (157)
اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ	بیشک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں
فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ	پس جو حج کرے بیت اللہ کا یا عمرہ کرے
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ	تو کوئی گناہ نہیں اس پر یہ کہ وہ طواف کرے
بِهِمَا ط وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا	ان دونوں کا اور جو خوشی سے کرے کوئی نیکی
فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ (158)	تو بیشک اللہ قدردان، بہت علم والا ہے۔ (158)
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ	بیشک وہ لوگ جو چھپاتے ہیں اسے جو
اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى	ہم نے نازل کیا واضح دلائل اور ہدایت کو
مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ	اس کے بعد کہ ہم نے کھول کر بیان کر دیا اسے
لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ لا	لوگوں کیلئے (اس) کتاب میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَطَّوَّفَ	طواف۔
صَلَوٰتٌ	صلوٰۃ وسلام، مصلّٰی، صوم وصلوٰۃ۔	تَطَوَّعَ	اطاعت، مطیع، طوعاً وکرہاً۔
الْمُهْتَدُوْنَ	ہدایت، ہادی کائنات۔	شَاكِرٌ	شکر، شاکر، شکرگزار، اظہار تشکر۔
شَعَآئِرِ	شعار۔	عَلِيْمٌ	علم، عالم، معلوم، معلومات۔
حَجَّ	حج، حاجی، حجاج۔	يَكْتُمُوْنَ	کتمانِ حق، کتمانِ علم۔
الْبَيْتَ	بیت اللہ۔	اَلْبَيِّنٰتِ	بیان، بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر۔
اِعْتَمَرَ	عمرہ۔	لِلنَّاسِ	لہٰذا، الحمد للہ / عوام الناس۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اُولٰٓئِكَ	عَلَيْهِمْ	صَلَوٰتٌ ❶	مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَ رَحْمَةٌ ❶ قف
وہی لوگ ہیں (کہ)	ان پر	عنایات ہیں	ان کے رب کی طرف سے	اور رحمت ہے

وَ اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ❷ (157)	اِنَّ الصَّفَا	وَ الْمَرْوَةَ	مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ
اور وہی لوگ	ہی سب ہدایت یافتہ ہیں	بیشک صفا	اور مروہ	اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں

فَمَنْ	حَجَّ	الْبَيْتَ	اَوِ اعْتَمَرَ	فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْهِ	اَنْ
پس جو	حج کرے	بیت اللہ کا	یا عمرہ کرے	تو نہیں کوئی گناہ	اس پر	یہ کہ

يَّطَّوَّفَ	بِهِمَا ؕ	وَ مَنْ	تَطَوَّعَ ❸	خَيْرًا	فَاِنَّ اللّٰهَ
وہ طواف کرے	ان دونوں کا	اور جو	خوشی سے کرے	کوئی نیکی	تو بیشک اللہ

شَاكِرٌ	عَلِيْمٌ (158)	اِنَّ الَّذِيْنَ	يَكْتُمُوْنَ ❹	مَآ	اَنْزَلْنَا
قدردان	علم والا ہے	بیشک وہ لوگ جو	سب چھپاتے ہیں	اسے جو	ہم نے نازل کیا

مِنَ الْبَيِّنٰتِ ❶❹	وَ الْهُدٰى	مِنْ بَعْدِ مَا ❹❺	بَيَّنّٰهُ	لِلنَّاسِ	فِي الْكِتٰبِ ۙ
واضح دلائل	اور ہدایت کو	اس کے بعد کہ	ہم نے بیان کر دیا اسکو	لوگوں کیلئے	کتاب میں

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❷ اگر "هُمْ" کے بعد "اَلْ" ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجمہ "ہی" کیا گیا ہے۔ ❸ صفحہ نمبر 47 حاشیہ نمبر 1 پر ملاحظہ فرمائیں۔ ❹ علامت "یـ" اور "مِنْ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ ❺ اگر لفظ "بَعْد" کے بعد "مَا" ہو تو عموماً اس "مَا" کا ترجمہ "کہ" کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ	وہی لوگ ہیں (کہ) لعنت کرتا ہے ان پر اللہ
وَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿159﴾	اور لعنت کرتے ہیں ان پر لعنت کرنے والے۔ ﴿159﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اَصْلَحُوْا	مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کرلی اور اصلاح کرلی
وَ بَيَّنُوْا	اور بیان کردیا (جسے چھپاتے رہے)
فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَ	تو وہی لوگ ہیں کہ میں توبہ قبول کرتا ہوں انکی اور
اَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿160﴾	میں ہی توبہ قبول کرنیوالا، نہایت مہربان ہوں ﴿160﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
وَ مَاتُوْا وَ هُمْ كُفَّارٌ	اور وہ مرے اس حال میں کہ وہ کافر تھے
اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ	یہی لوگ ہیں (کہ) ان پر اللہ کی لعنت ہے
وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿161﴾	اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی۔ ﴿161﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ	وہ ہمیشہ رہیں گے اس (لعنت) میں
لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ	نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے عذاب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَلْعَنُهُمُ ، اللّٰعِنُوْنَ	لعنت، لعنتی، ملعون۔	كَفَرُوْا ، كُفَّارٌ	کفر، کافر، کفار۔
تَابُوْا، التَّوَّابُ	توبہ، تائب۔	مَاتُوْا	موت، اموات، میّت۔
اَصْلَحُوْا	صلح، اصلاح، مصلح۔	النَّاسِ	عوام النّاس۔
بَيَّنُوْا	بیان، بین دلیل، مبینہ طور پر۔	اَجْمَعِيْنَ	جمع، جامع، جماعت، اجماع۔
اَتُوْبُ	توبہ، تائب۔	خٰلِدِيْنَ	خالد، خلد بریں۔
عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	فِيْهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الرَّحِيْمُ	رحم، رحیم، رحمت، رحمدل۔	يُخَفَّفُ	تخفیف، مخفف، خفّت، خفیف۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اُولٰٓئِكَ	يَلْعَنُهُمُ ❶ اللّٰهُ	وَ يَلْعَنُهُمُ ❶	اللّٰعِنُوْنَ ۙ (159)
وہی لوگ ہیں (کہ)	لعنت کرتا ہے ان پر اللہ	اور لعنت کرتے ہیں ان پر	سب لعنت کرنیوالے

اِلَّا	الَّذِيْنَ تَابُوْا	وَ اَصْلَحُوْا	وَ بَيَّنُوْا
مگر	وہ لوگ جن سب نے توبہ کرلی	اور سب نے اصلاح کرلی	اور بیان کردیا سب نے

فَاُولٰٓئِكَ	اَتُوْبُ ❷	عَلَيْهِمْ ۚ	وَ	اَنَا التَّوَّابُ
تو یہی لوگ ہیں کہ	میں رجوع کرتا ہوں	ان پر	اور	میں ہی رجوع کرنے والا

الرَّحِيْمُ (160)	اِنَّ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وَ مَاتُوْا	وَ
نہایت مہربان ہوں	بیشک	وہ لوگ جن سب نے کفر کیا	اور وہ سب مرے	اس حال میں کہ

هُمْ كُفَّارٌ	اُولٰٓئِكَ	عَلَيْهِمْ	لَعْنَةُ اللّٰهِ ❸	وَ الْمَلٰٓئِكَةِ	وَ
وہ سب کافر تھے	یہی لوگ ہیں کہ	ان پر	اللہ کی لعنت ہے	اور فرشتوں کی	اور

النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ❹ ۙ (161)	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ۚ	لَا يُخَفَّفُ ❶	عَنْهُمُ الْعَذَابُ
تمام لوگوں کی	وہ سب ہمیشہ رہیں گے	اس میں	نہ ہلکا کیا جائے گا	ان سے عذاب

ضروری وضاحت

❶ علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "اَتُوْبُ" جب اس فعل کی نسبت بندے کی طرف ہو تو ترجمہ "میں توبہ کرتا ہوں" اور اگر اسکی نسبت اللہ کی طرف ہو تو پھر ترجمہ "میں توبہ قبول کرتا ہوں" ہوتا ہے۔ ❸ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ "اَجْمَعِيْنَ" کا ترجمہ بھی "تمام" ہے، اس لیے اسکے "يْنَ" کا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿162﴾	اور نہ وہ (کچھ) مہلت دیئے جائیں گے۔ ﴿162﴾
وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	اور تمہارا معبود ایک معبود ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	کوئی معبود نہیں مگر وہ (جو)
الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿163﴾ ع	نہایت مہربان، بہت رحم والا ہے۔ ﴿163﴾ ع
اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ	بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں
وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ	اور رات اور دن کے آنے جانے میں
وَ الْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ	اور (ان) کشتیوں میں جو سمندر میں چلتی ہیں
بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ	(وہ چیزیں) لے کر جو نفع دیتی ہیں لوگوں کو
وَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ	اور (اس میں) جو اللہ نے اتارا ہے آسمان سے پانی
فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ	پھر زندہ (آباد) کیا اس کے ذریعے زمین کو
بَعْدَ مَوْتِهَا	اس کے مردہ (بنجر) ہونے کے بعد
وَ بَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪	اور پھیلا دی اس میں ہر طرح کی جاندار مخلوق

19 ع 11 3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلٰهُكُمْ	الٰہ، یاالٰہی، فرمان الٰہی، الٰہ العالمین۔	النَّهَارِ	لیل ونہار، نہار منہ۔
فِيْ، فِيْهَا	فی الحال، فی الحقیقت، فی الفور۔	مِنَ	جاری، اجرا۔
خَلْقِ	خلقت، مخلوق، خالق۔	تَجْرِيْ	منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشمس۔
السَّمٰوٰتِ	ارض وسما، کتب سماویہ۔	الْبَحْرِ	بحروبر، بحر ہند، بحر احمر۔
الْاَرْضِ	ارض وسما، اراضی، کرۂ ارضی۔	يَنْفَعُ	نفع، منافع، منفعت۔
اخْتِلَافِ	اختلاف، مختلف، مخالف۔	اَنْزَلَ	نازل، نزول، انزال، شان نزول۔
الَّيْلِ	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	فَاَحْيَا	حیات، احیائے دین، احیائے سنت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

19
ع
11
3

وَ لَآ	هُمْ يُنْظَرُوْنَ (162)	وَ اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج	لَآ اِلٰهَ ❶
اور نہ	وہ سب مہلت دیئے جائیں گے	اور تمہارا معبود	ایک معبود ہے	نہیں کوئی معبود

اِلَّا	هُوَ	الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ ع (163)	اِنَّ	فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ ❷
مگر	وہ	نہایت مہربان	بہت رحم والا ہے	بیشک	آسمانوں کے پیدا کرنے میں

وَ الْاَرْضِ	وَ اخْتِلَافِ	الَّيْلِ وَ النَّهَارِ
اور زمین کے	اور ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں	رات اور دن کے

وَ الْفُلْكِ	الَّتِيْ تَجْرِيْ ❸	فِي الْبَحْرِ	بِمَا	يَنْفَعُ النَّاسَ ❹
اور ان کشتیوں میں	جو چلتی ہیں	سمندر میں	ساتھ (ان چیزوں کے) جو	نفع دیتی ہیں لوگوں کو

وَ مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	مِنَ السَّمَآءِ	مِنْ مَّآءٍ ❺	فَاَحْيَا	بِهِ الْاَرْضَ
اور جو	اللہ نے اتارا ہے	آسمان سے	پانی	پھر زندہ کیا	اس کے ذریعے زمین کو

بَعْدَ مَوْتِهَا ❻	وَ	بَثَّ	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ	دَآبَّةٍ ❷ ص
اسکے مردہ ہونے کے بعد	اور	پھیلادیا	اس میں	ہر طرح کی	جاندار مخلوق

ضروری وضاحت

❶ ''لَا'' کے بعد اگر اسم کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ ''کوئی نہیں'' کیا جاتا ہے۔ ❷ ''ات'' اور ''ة'' مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ''تَ'' واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ علامت ''يَ'' کا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ ''مِنْ'' کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ زمین کے ''مردہ'' ہونے سے مراد ''بنجر'' ہونا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّ تَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ وَ السَّحَابِ الۡمُسَخَّرِ	اور ہواؤں کی گردش میں اور تابع فرماں بادل میں
بَيۡنَ السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ	(جو) درمیان ہے آسمان اور زمین کے (ان سب میں)
لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿164﴾	یقیناً نشانیاں ہیں اس قوم کیلئے جو عقل رکھتے ہیں ﴿164﴾
وَ مِنَ النَّاسِ	اور (ان نشانیوں کے باوجود) لوگوں میں سے (کچھ ایسے ہیں)
مَنۡ يَّتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَنۡدَادًا	جو بناتے ہیں اللہ کے علاوہ (دوسروں کو) شریک
يُّحِبُّوۡنَهُمۡ	(پھر) وہ (ایسی) محبت کرتے ہیں ان سے
كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ	جیسی محبت اللہ سے کی جائے
وَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا	اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں
اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ	وہ سب سے زیادہ محبت اللہ ہی سے کرتے ہیں
وَ لَوۡ يَرَى	اور کاش (آج) سوجھ جائے (یہ بات)
الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡۤا	ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا (جو اس وقت
اِذۡ يَرَوۡنَ الۡعَذَابَ ۙ	سوجھے گی) جب وہ لوگ دیکھیں گے عذاب کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَصۡرِيۡفِ : صرفِ نظر (نظر پھیر لینا)۔	يُّحِبُّوۡنَهُمۡ : محبت، حب، محبّ، محبوب، حبیب۔
الرِّيٰحِ : ریح بادی۔	كَحُبِّ : کالعدم، کما حقہ / محبت، محبوب۔
الۡمُسَخَّرِ : مسخر، تسخیر۔	اٰمَنُوۡۤا : ایمان، امن، مؤمن۔
بَيۡنَ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔	اَشَدُّ : شدید، اشد ضرورت، شدت، متشدد۔
يَّعۡقِلُوۡنَ : عقل، عاقل، معقول، عقلاء۔	حُبًّا : محبت، حب، محبّ، محبوب، حبیب۔
النَّاسِ : عوام الناس۔	يَرَى، يَرَوۡنَ : رؤیت ہلال کمیٹی، غیر مرئی اشیاء۔
يَّتَّخِذُ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	ظَلَمُوۡۤا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ	وَ السَّحَابِ الْمُسَخَّرِ	بَيْنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ
اور ہواؤں کی گردش میں	اور تابع فرماں بادل میں	(جو) آسمان اور زمین کے درمیان ہے

لَاٰيٰتٍ ❶	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ ❷ (164)	وَ	مِنَ النَّاسِ
یقیناً نشانیاں ہیں	(اس) قوم کیلئے (جو)	سب عقل رکھتے ہیں	اور	لوگوں میں سے

مَنْ	يَّتَّخِذُ ❷	مِنْ ❸ دُوْنِ اللّٰهِ	اَنْدَادًا	يُّحِبُّوْنَهُمْ
جو	بناتے ہیں	اللہ کے علاوہ	شریک	(پھر) وہ سب محبت کرتے ہیں ان سے

كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَشَدُّ
اللہ سے محبت کی طرح	اور	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	زیادہ سخت ہیں

حُبًّا	لِّلّٰهِ ❹ ؕ	وَ لَوْ	يَرَى ❷	الَّذِيْنَ
محبت میں	اللہ کی	اور کاش	دیکھ لیں	وہ لوگ جن

ظَلَمُوْٓا	اِذْ	يَرَوْنَ ❺	الْعَذَابَ ۙ
سب نے ظلم کیا	جب	وہ سب دیکھیں گے	عذاب کو

ضروری وضاحت

❶ ''ات'' جمع مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ علامت ''یـ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ ''مِنْ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ ''لِ'' کا اصل ترجمہ ''کے لیے'' ہے، یہاں سیاق وسباق کی مناسبت سے ترجمہ ''کی'' کیا گیا ہے۔ ❺ ''يَرَوْنَ'' اصل میں ''يَرْءَيُوْنَ'' تھا پڑھنے میں آسانی پیدا کرنے کے لیے کچھ حروف کو گرایا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ	کہ بیشک قوت تو اللہ کے پاس ہے تمام
وَّ اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿165﴾	اور یہ کہ بیشک اللہ سخت عذاب والا ہے۔ ﴿165﴾
اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ	جب بیزاری کا اظہار کریں گے وہ لوگ جن کی
اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ	پیروی کی گئی تھی ان لوگوں سے جنھوں نے
اتَّبَعُوْا وَ رَاَوُا الْعَذَابَ	پیروی کی ہوگی اور وہ دیکھیں گے عذاب کو
وَ تَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿166﴾	اور منقطع ہو جائیں گے ان کے تعلقات۔ ﴿166﴾
وَ قَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا	اور کہیں گے وہ لوگ جنھوں نے پیروی کی ہوگی
لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً	کاش کہ بیشک ہمارے لئے ہوتا دوبارہ جانا (دنیا میں)
فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ	تو ہم بھی بیزاری کا اظہار کرتے ان سے
كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ	جیسے انہوں نے بیزاری کا اظہار کیا ہم سے
كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ	اس طرح دکھائے گا انہیں اللہ تعالیٰ
اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ	ان کے اعمال حسرتیں (اور پشیمانی) بنا کر ان پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْقُوَّةَ : قوّت، قوتیں، قوی، مقوّی۔	الْاَسْبَابُ : سبب، اسباب، مسبب الاسباب۔
جَمِيْعًا : جمع، جامع، جماعت، مجموع، مجمع۔	كَرَّةً : نشر مکرر، تکرار، مکرر۔
شَدِيْدُ : شدید، اشد ضرورت، شدت۔	كَمَا، كَذٰلِكَ : کما حقہ، کالعدم۔
تَبَرَّاَ، فَنَتَبَرَّاَ : برأت، بری الذمہ۔	مِنَّا : منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشمس۔
اتُّبِعُوْا : اتباع، متبع، تابع فرمان۔	يُرِيْهِمُ : رؤیت ہلال کمیٹی، غیر مرئی اشیاء۔
رَاَوُا : رؤیت ہلال کمیٹی، غیر مرئی اشیاء۔	اَعْمَالَهُمْ : عمل، اعمال، عامل، معمول، تعمیل۔
تَقَطَّعَتْ : قطع، قاطع، مقطوع، قطع رحمی۔	حَسَرٰتٍ : حسرت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنَّ الْقُوَّةَ ❶	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا ۙ	وَّ	اَنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ الْعَذَابِ (165)
بیشک قوت	تو اللہ کے پاس ہے	تمام	اور	بیشک اللہ	سخت عذاب والا ہے

اِذْ	تَبَرَّاَ ❷	الَّذِيْنَ	اتُّبِعُوْا	مِنَ
جب	بیزاری کا اظہار کریں گے	وہ لوگ جن	سب کی پیروی کی گئی تھی	(ان) سے

الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا	وَ رَاَوُا	الْعَذَابَ	وَ تَقَطَّعَتْ ❶	بِهِمُ
جن سب نے پیروی کی ہوگی	اور وہ سب دیکھیں گے	عذاب کو	اور منقطع ہو جائیں گے	ان کے

الْاَسْبَابُ (166)	وَ قَالَ	الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا	لَوْ اَنَّ	لَنَا
تعلقات	اور کہیں گے	وہ جن سب نے پیروی کی ہوگی	کاش کہ بیشک	ہمارے لئے ہوتا

كَرَّةً ❶	فَنَتَبَرَّاَ ❷	مِنْهُمْ	كَمَا	تَبَرَّءُوْا ❷
لوٹنا	تو ہم بھی بیزاری کا اظہار کرتے	ان سب سے	جیسے	ان سب نے بیزاری کا اظہار کیا

مِنَّا ❸ ط	كَذٰلِكَ	يُرِيْهِمُ اللّٰهُ ❹	اَعْمَالَهُمْ	حَسَرٰتٍ ❶	عَلَيْهِمْ ط
ہم سے	اس طرح	دکھائے گا اللہ تعالیٰ انہیں	ان کے اعمال	حسرتیں بنا کر	ان پر

ضروری وضاحت

❶ ”ة“، ”ات“ اور ”ت“ ”مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ ”تَبَرَّاَ“ کا اصل معنیٰ ”کسی ناپسندیدہ معاملے سے نجات حاصل کرنا“ ہے، یہاں ”ت“ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❸ ”مِنَّا“ اصل میں ”مِنْ + نَا“ تھا، جب دو حرف ایک جیسے اکٹھے ہوں تو ایک کو لکھ کر اسکے اوپر شد لگا دیتے ہیں۔ ❹ ”ی“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 20 4 4

وَ مَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿167﴾ ع	حالانکہ نہیں وہ نکل سکیں گے آگ سے۔ ﴿167﴾ ع
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا	اے لوگو! کھاؤ اس سے جو
فِی الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۫	زمین میں حلال (اور) پاکیزہ چیزیں ہیں
وَّ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ	اور مت پیروی کرو شیطان کے نقش قدم کی
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿168﴾	بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ ﴿168﴾
اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ الْفَحْشَآءِ	درحقیقت وہ حکم دیتا ہے تمہیں برائی اور بے حیائی کا
وَ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ	اور یہ کہ تم (ایسی بات) کہو اللہ کے بارے میں
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿169﴾	جس کا تم (خود) علم نہیں رکھتے۔ ﴿169﴾
وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا	اور جب کہا جائے ان سے پیروی کرو (اس چیز کی)
مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ	جو نازل کی ہے اللہ نے (تو) کہتے ہیں بلکہ
نَتَّبِعُ مَاۤ اَلْفَيْنَا	ہم پیروی کریں گے (اس کی) جو ہم نے پایا ہے
عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ	اس پر اپنے آباء واجداد کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِخٰرِجِيْنَ	: خارج، خروج، مخرج۔	مُّبِيْنٌ	: مبینہ طور پر، بین دلیل، بیان۔
النَّارِ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	يَاْمُرُكُمْ	: امر، مأمور، امارت، آمر۔
كُلُوْا	: اکل وشرب، مأکولات۔	بِالسُّوْٓءِ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
مِمَّا	: منجانب / ماحول، ماجرا، ماتحت۔	الْفَحْشَآءِ	: فحاشی، فحش۔
طَيِّبًا	: مال طیب، طیبات، طیب وطاہر۔	قِيْلَ	: قول، اقوال، مقولہ۔
تَتَّبِعُوْا	: اتباع، تابع، تتبع۔	تَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، علماء، معلوم۔
عَدُوٌّ	: عدو، عداوت، اعداء (دشمن)۔	اٰبَآءَنَا	: آباء واجداد، آبائی گاؤں، آبائی وطن۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

20 ع 4 4

وَ مَا	هُمْ بِخٰرِجِيْنَ ❶	مِنَ النَّارِ ع (167)	يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ	كُلُوْا	مِمَّا ❷
اور نہیں	وہ سب نکل سکیں گے	آگ سے	اے لوگو!	تم سب کھاؤ	اس سے جو

فِي الْاَرْضِ	حَلٰلًا طَيِّبًا ز	وَّ لَا	تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ ❸ الشَّيْطٰنِ ط
زمین میں	حلال پاکیزہ چیزیں ہیں	اور مت	تم سب پیروی کرو	شیطان کے نقش قدم کی

اِنَّهٗ	لَكُمْ ❹ عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ (168)	اِنَّمَا	يَاْمُرُكُمْ	بِالسُّوْٓءِ	وَ الْفَحْشَآءِ
بیشک وہ	تمہارا دشمن ہے	کھلا	بیشک	وہ تمہیں حکم دیتا ہے	برائی کا	اور بے حیائی کا

وَ اَنْ	تَقُوْلُوْا	عَلَى اللّٰهِ	مَا لَا	تَعْلَمُوْنَ (169)	وَ اِذَا
اور یہ کہ	تم سب کہو	اللہ پر	(وہ باتیں) جو نہیں	تم سب علم رکھتے	اور جب

قِيْلَ	لَهُمُ ❺	اتَّبِعُوْا	مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	قَالُوْا
کہا جائے	ان سے	تم سب پیروی کرو	(اسکی) جو	نازل کی ہے اللہ نے	(تو) سب کہتے ہیں

بَلْ	نَتَّبِعُ	مَآ	اَلْفَيْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا ط
بلکہ	ہم پیروی کریں گے	(اسکی) جو	ہم نے پایا ہے	اس پر	اپنے آباء واجداد کو

ضروری وضاحت

❶ اگر ”مَا“ کے بعد ”بِ“ ہوتو اسکا ترجمہ نہیں کیا جاتا اور اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ ”مِمَّا“ اصل میں ”مِنْ + مَا“ تھا ”نْ“ کے بعد اگر ”م“ ہوتو ”ن“ پڑھنے میں نہیں آتا اور کبھی لکھنے میں بھی نہیں آتا۔ ❸ علامت ”ات“ کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ ”لَكُمْ“ میں ”لَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ”قَالَ، قِيْلَ“ کے بعد ”لَ“ کا ترجمہ ”سے“ ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا	حالانکہ کیا اگرچہ ہوں انکے آباء واجداد نہ سمجھتے کچھ (بھی)
وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿170﴾	اور نہ ہی وہ سیدھے راستے پر ہوں۔ ﴿170﴾
وَ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور مثال ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا
كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا	(اسکی) مثال کی طرح ہے جو پکارے کسی (جانور وغیرہ) کو جو
لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّ نِدَآءً ؕ	نہ سنتا ہو سوائے پکارنے اور چلانے (کی آواز کے
صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ	(اسی طرح یہ کافر بھی) بہرے، گونگے، اندھے ہیں
فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿171﴾	پس وہ نہیں سمجھتے۔ ﴿171﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو
كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ	کھاؤ پاکیزہ چیزوں سے جو ہم نے دی ہیں تم کو
وَ اشْكُرُوْا لِلّٰهِ	اور اللہ کا شکر ادا کرو
اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿172﴾	اگر ہو تم اسی کی عبادت کرتے۔ ﴿172﴾
اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ	بیشک اس نے حرام کر دیا ہے تم پر مردار

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰبَآؤُهُمْ	آباء واجداد، آبائی گاؤں۔	نِدَآءً	ندائے اسلام، نداء الجہاد، منادی۔
يَعْقِلُوْنَ	عقل، عاقل، معقول۔	كُلُوْا	اکل وشرب، مأکولات۔
شَيْئًا	عام شے، قیمتی اشیا۔	طَيِّبٰتِ	مالِ طیّب، طیّبات، طیّب وطاہر۔
يَهْتَدُوْنَ	ہدایت، ہادیٔ برحق۔	رَزَقْنٰكُمْ	رزق، رازِق، رزاق۔
كَمَثَلِ	کالعدم، کماحقہ / مثل، مثال، مثلاً۔	اُشْكُرُوْا	شکر، شاکر، شکرگزار، اظہارِ تشکر۔
كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار۔	تَعْبُدُوْنَ	عبادت، عابد، معبود۔
يَسْمَعُ	سمع، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	اَلْمَيْتَةَ	میت، موت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَوَ	لَوْ كَانَ	اٰبَآؤُهُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ	شَيْـًٔا	وَّ لَا
حالانکہ کیا	اگرچہ ہوں	انکے آباءواجداد	نہ	وہ سب سمجھتے	کچھ	اور نہ

يَهْتَدُوْنَ (170)	وَ مَثَلُ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	كَمَثَلِ
وہ سب سیدھے راستے پر ہوں	اور مثال ان کی جن	سب نے کفر کیا	اسکی حالت کی طرح ہے

الَّذِيْ	يَنْعِقُ ❶	بِمَا	لَا يَسْمَعُ ❶	اِلَّا دُعَآءً	وَّ نِدَآءً ؕ	صُمٌّۢ
جو	پکارے	اسکو جو	نہ سنتا ہو	سوائے پکارنے	اور چلانے کے	بہرے ہیں

بُكْمٌ	عُمْيٌ	فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ❷ (171)	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُلُوْا
گونگے	اندھے ہیں	پس وہ سب نہیں سمجھتے	اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب کھاؤ

مِنْ طَيِّبٰتِ ❸	مَا	رَزَقْنٰكُمْ	وَاشْكُرُوْا	لِلّٰهِ ❹	اِنْ كُنْتُمْ
پاکیزہ چیزوں سے	جو	ہم نے دی ہیں تم کو	اور تم سب شکر ادا کرو	اللہ کا	اگر ہو تم سب

اِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ (172)	اِنَّمَا	حَرَّمَ	عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةَ ❺
اسی کی	تم سب عبادت کرتے	بیشک	اس نے حرام کردیا ہے	تم پر	مردار

ضروری وضاحت

❶ علامت ”یَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ”هُمْ“ اور ”یَ“ دونوں علامتوں کا ترجمہ ”وہ“ ہے۔ ❸ ”ات“ جمع مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ ”لِ“ کا ترجمہ ”کے لیے“ ہے، لیکن یہاں ضرورتاً ”کا“ کیا گیا ہے ایک زبان سے دوسری زبان میں ترجمہ کرتے ہوئے ایسا کرلیا جاتا ہے۔ ❺ ”ة“ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ الدَّمَ وَ لَحۡمَ الۡخِنۡزِيۡرِ	اور (بہتاہوا) خون اور خنزیر کا گوشت (بھی)
وَ مَاۤ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيۡرِ اللّٰهِۚ	اور وہ جو نام پکارا گیا ہو اس پر غیر اللہ کا
فَمَنِ اضۡطُرَّ غَيۡرَ بَاغٍ	پس جو مجبور ہو جائے ، نہ سرکشی کرنے والا ہو
وَّلَا عَادٍ فَلَاۤ اِثۡمَ عَلَيۡهِؕ	اور نہ (حد سے) تجاوز کرنیوالا ہو تو کوئی گناہ نہیں اس پر
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿173﴾	بیشک اللہ بخشنے والا، بہت مہربان ہے۔ ﴿173﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ يَكۡتُمُوۡنَ مَاۤ	بیشک جو لوگ چھپاتے ہیں اسے جو
اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ الۡكِتٰبِ	اللہ نے نازل کیا ہے (اپنی) کتاب میں
وَ يَشۡتَرُوۡنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيۡلًا	اور وہ لیتے ہیں اس کے بدلے میں تھوڑی قیمت
اُولٰٓـئِكَ مَا يَاۡكُلُوۡنَ فِىۡ بُطُوۡنِهِمۡ اِلَّا النَّارَ	یہ لوگ نہیں بھرتے اپنے پیٹوں میں مگر آگ
وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ	اور نہ بات کرے گا ان سے اللہ
يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيۡهِمۡۖ	قیامت کے دن اور نہ وہ انہیں پاک کرے گا
وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿174﴾	اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔ ﴿174﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِغَيۡرِ	غیر اللہ، اغیار، دیارِ غیر۔	يَاۡكُلُوۡنَ	اکل وشرب، مأکولات۔
اضۡطُرَّ	اضطراری حالت، مضطر (مجبور)۔	بُطُوۡنِهِمۡ	بطن (پیٹ)۔
بَاغٍ	باغی، بغاوت۔	النَّارَ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
عَلَيۡهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يُكَلِّمُهُمُ	کلام، کلمہ۔
يَكۡتُمُوۡنَ	کتمان علم، کتمان حق (چھپانا)۔	يَوۡمَ	یوم آزادی، یوم آخرت، ایام۔
يَشۡتَرُوۡنَ	اشترا، مشتری (خرید وفروخت)۔	يُزَكِّيۡهِمۡ	تزکیہ، زکوٰۃ۔
ثَمَنًا، قَلِيۡلًا	زرِ ثمن / قلیل، قلت۔	اَلِيۡمٌ	المناک حادثہ، رنج والم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ الدَّمَ	وَ لَحْمَ	الْخِنْزِيرِ	وَ مَآ	اُهِلَّ	بِهٖ	لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ
اورخون	اور گوشت	خنزیر کا (بھی)	اور جو	پکارا گیا ہو	اس پر	(نام) غیراللہ کا

فَمَنِ	اضْطُرَّ	غَيْرَ بَاغٍ	وَّ لَا	عَادٍ	فَلَآ اِثْمَ
پس جو	مجبور کیا جائے	نہ سرکشی کرنیوالا ہو	اور نہ	حد سے تجاوز کرنیوالا	تو کوئی گناہ نہیں

عَلَيْهِ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (173)	اِنَّ الَّذِيْنَ	يَكْتُمُوْنَ ❶	مَآ
اس پر	بیشک اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	بیشک جو	سب چھپاتے ہیں	اسے جو

اَنْزَلَ اللّٰهُ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَ يَشْتَرُوْنَ ❷	بِهٖ	ثَمَنًا قَلِيْلًا
اللہ نے نازل کیا ہے	(اپنی) کتاب سے	اور وہ سب لیتے ہیں	اسکے بدلے میں	تھوڑی قیمت

اُولٰٓئِكَ مَا	يَاْكُلُوْنَ ❸	فِيْ بُطُوْنِهِمْ	اِلَّا النَّارَ	وَ لَا	يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ ❶
وہ لوگ نہیں	وہ سب بھرتے	اپنے پیٹوں میں	مگر آگ	اور نہ	بات کرے گا ان سے اللہ

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❹	وَ لَا	يُزَكِّيْهِمْ ۖۚ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (174)
قیامت کے دن	اور نہ	وہ پاک کرے گا انہیں	اور	ان کیلئے	عذاب ہے	دردناک

ضروری وضاحت

❶ علامت "يـ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "يَشْتَرُوْنَ" اس فعل کا اصل مفہوم ایک چیز کے بدلے دوسری چیز لینا ہے اس لیے اس کا ترجمہ خریدنا اور بیچنا دونوں کیا جاسکتا ہے۔ ❸ "يَاْكُلُوْنَ" کا اصل ترجمہ "وہ سب کھاتے ہیں" ہے لیکن سیاق وسباق کی مناسبت سے "وہ سب بھرتے ہیں" ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❹ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا	یہی لوگ ہیں جنھوں نے مول لیا
الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى	گمراہی کو ہدایت کے بدلے میں
وَ الْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ	اور عذاب کو مغفرت کے بدلے میں
فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿175﴾	تو کس قدر صبر کرنے والے ہیں وہ آگ پر۔ ﴿175﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ	یہ سب اس وجہ سے ہوا کہ بیشک اللہ نے
نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ	نازل کی کتاب حق کے ساتھ
وَ اِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ	اور بیشک جن لوگوں نے اختلاف کیا کتاب میں
لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿176﴾ ع	یقیناً (وہ) بدبختی میں دور (جا پہنچے) ہیں۔ ﴿176﴾ ع
لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ	نیکی (یہی) نہیں کہ تم پھیر لو اپنے چہرے
قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ	مشرق اور مغرب کی طرف (نماز میں)
وَ لٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ	اور لیکن (اصل) نیکی یہ ہے جو ایمان لائے اللہ پر
وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ	اور آخرت کے دن اور فرشتوں پر

ركوع 21 — 9 — 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اشْتَرَوُا	اشترا، مشتری (خرید و فروخت)۔	اخْتَلَفُوْا	اختلاف، مختلف، مخالف۔
الضَّلٰلَةَ	ضلالت (گمراہی)۔	فِي	فی الحال، فی الحقیقت، فی الواقع۔
بِالْهُدٰى	ہدایت، ہادی برحق۔	وُجُوْهَكُمْ	توجیہ، علیٰ وجہ البصیرت، وجاہت۔
اَصْبَرَهُمْ	صبر، صابر۔	اٰمَنَ	ایمان، مومن، امن۔
عَلَى	علیحدہ، علی العموم، علیٰ ہذا القیاس۔	الْيَوْمِ	یوم آزادی، یوم آخرت، ایام۔
نَزَّلَ	نازل، نزول، انزال، شان نزول۔	الْاٰخِرِ	آخر، اخیر، آخرت۔
بِالْحَقِّ	حق تعالیٰ، ناحق، حقیقی، حقوق۔	الْمَلٰٓئِكَةِ	ملک الموت، ملائکہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا ❶	الضَّلٰلَةَ ❷	بِالْهُدٰى	وَ الْعَذَابَ
یہی لوگ ہیں	جن سب نے مول لیا	گمراہی کو	ہدایت کے بدلے	اور عذاب کو

بِالْمَغْفِرَةِ ❷	فَمَآ	اَصْبَرَهُمْ ❸	عَلَى النَّارِ (175)	ذٰلِكَ ❹
مغفرت کے بدلے	تو کس قدر	وہ صبر کرنے والے ہیں	آگ پر	یہ

بِاَنَّ	اللّٰهَ	نَزَّلَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ ؕ	وَ اِنَّ
اس وجہ سے (ہے) کہ بیشک	اللہ نے	نازل کی	کتاب	حق کے ساتھ	اور بیشک

الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا	فِي الْكِتٰبِ	لَفِيْ شِقَاقٍ	بَعِيْدٍ ۧ (176)
وہ لوگ جن سب نے اختلاف کیا	کتاب میں	یقیناً (وہ جا پہنچے ہیں) بدبختی میں	بہت دور

21 ع 9 5 رکوع

لَيْسَ	الْبِرَّ اَنْ	تُوَلُّوْا	وُجُوْهَكُمْ	قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ
نہیں	نیکی (یہی) کہ	تم سب پھیر لو	اپنے چہرے	مشرق اور مغرب کی طرف (نماز میں)

وَ لٰكِنَّ	الْبِرَّ	مَنْ اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ الْمَلٰٓئِكَةِ ❺
اور لیکن (اصل)	نیکی (یہ ہے)	جو ایمان لائے	اللہ پر	اور آخرت کے دن پر	اور فرشتوں پر

ضروری وضاحت

❶ "اِشْتِرَاءَ" کا حاشیہ صفحہ نمبر 35 حاشیہ نمبر 2 میں ملاحظہ فرمائیں۔ ❷ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ "فَمَآ اَصْبَرَهُمْ" کا مفہوم یہ ہے کہ "وہ کون سی چیز ہے جو ان کو صبر دلاتی ہے آگ پر"۔ ❹ "ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے، کبھی ضرورت کے وقت اسکا ترجمہ "یہ" بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❺ یہاں "ة" مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ الْكِتٰبِ وَ النَّبِيّٖنَ ۚ	اور کتاب (قرآن مجید) اور نبیوں پر
وَ اٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ	اور دے (اپنا) مال اس (اللہ) کی محبت کی خاطر
ذَوِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنَ	قریبی رشتہ داروں اور یتیموں اور مساکین کو
وَ ابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَ السَّآئِلِيْنَ	اور مسافروں اور مانگنے والوں کو
وَ فِي الرِّقَابِ ۚ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ	اور گردنیں (آزاد کرانے) میں اور نماز قائم کرے
وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَ الْمُوْفُوْنَ	اور زکوٰۃ ادا کرے اور پورا کرنے والے ہوں
بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ	اپنے عہد کو جب (بھی) وہ عہد کریں
وَ الصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ	اور صبر کرنیوالے ہوں تنگ دستی اور بیماری میں
وَ حِيْنَ الْبَاْسِ ؕ	اور جنگ کے وقت (دوران)
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ	یہی لوگ سچے ہیں
وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ (177)	اور یہی لوگ ہی پرہیزگار ہیں۔ (177)
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ	اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو فرض کر دیا گیا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النَّبِيّٖنَ : نبی، انبیا۔	فِي : فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔
حُبِّهٖ : محبت، محبّ، محبوب، حبیب۔	اَقَامَ : قیام، قائم، مقیم۔
الْقُرْبٰى : قرب، قرابت، اقربا، قریبی۔	الْمُوْفُوْنَ : وفا، ایفاءِ عہد۔
الْيَتٰمٰى : یتیم، یتیمی۔	بِعَهْدِهِمْ، عٰهَدُوْا : عہد، معاہدہ، معاہدات۔
الْمَسٰكِيْنَ : مسکین، مساکین، مسکینی۔	الصّٰبِرِيْنَ : صبر، صابر۔
اِبْنَ : محمد بن قاسم، ابن الوقت، متبنّیٰ۔	صَدَقُوْا : صدق وصفا، صداقت، صادق۔
السَّآئِلِيْنَ : سوال، سائل، مسؤل، سوالات۔	الْمُتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَالْكِتٰبِ	وَالنَّبِيّٖنَ ۚ	وَ اٰتَى الْمَالَ	عَلٰى حُبِّهٖ ❶	ذَوِى الْقُرْبٰى
اور کتاب پر	اور سب نبیوں پر	اور دے (اپنا) مال	اس کی محبت کی خاطر	قرابت والوں کو

وَ الْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنَ ❷	وَابْنَ السَّبِيْلِ ❸ ۙ	وَ السَّآئِلِيْنَ	وَ فِى الرِّقَابِ ۚ
اور یتیموں کو	اور مساکین کو	اور مسافروں کو	اور مانگنے والوں کو	اور گردنوں میں

وَ اَقَامَ	الصَّلٰوةَ	وَاٰتَى	الزَّكٰوةَ ۚ	وَ الْمُوْفُوْنَ	بِعَهْدِهِمْ
اور قائم کرے	نماز	اور ادا کرے	زکوٰۃ	اور سب پورا کرنے والے ہوں	اپنے عہد کو

اِذَا عٰهَدُوْا ۚ	وَ الصّٰبِرِيْنَ	فِى الْبَاْسَآءِ	وَ الضَّرَّآءِ
جب (بھی) وہ سب عہد کریں	اور سب صبر کرنیوالے ہوں	تنگ دستی میں	اور بیماری میں

وَحِيْنَ ❹	الْبَاْسِ ؕ	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	صَدَقُوْا ؕ	وَ اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ❺ (177)
اور دوران	جنگ کے	یہی ہیں جو	سب سچے ہیں	اور یہی	ہی سب پرہیزگار ہیں

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُتِبَ
اے	وہ لوگو! جو	سب ایمان لائے ہو	لکھ دیا گیا (یعنی فرض کر دیا گیا ہے)

ضروری وضاحت

❶ "عَلٰى حُبِّهٖ" کا اصل ترجمہ "اس کی محبت پر" ہے۔ ❷ یہ مسکین کی جمع ہے، اس میں "يْنَ" جمع کا نہیں بلکہ اس لفظ کا اصلی نون ہے۔ ❸ "اِبْنَ السَّبِيْلِ" کا اصل ترجمہ "راستے کا بیٹا" ہے مراد "مسافر" ہے۔ ❹ "حِيْنَ" کا اصل ترجمہ "وقت، مدت" ہے یہاں "جنگ کا وقت" مراد ہے۔ ❺ "هُمْ" کے بعد اگر "اَلْ" ہو تو اس سے تاکید کا مفہوم پیدا ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ؕ	تم پر قصاص لینا مقتولین (کے بارے) میں
اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ	آزاد (قاتل) کے بدلے آزاد (ہی قتل ہوگا)
وَ الْعَبْدُ بِالْعَبْدِ	اور غلام (قاتل) کے بدلے غلام (ہی قتل ہوگا)
وَ الْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ	اور عورت کے بدلے عورت (ہی قتل کی جائے گی)
فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ	پس جو (کہ) معاف کر دیا جائے اس کو
مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ	اپنے بھائی کی طرف سے کچھ بھی
فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ	تو (لازم ہے اس پر) پیروی کرنا دستور کے مطابق
وَ اَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ	اور ادائیگی کرے اس کو اچھے طریقے سے
ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ	یہ (دیت کی ادائیگی) تخفیف ہے
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ ؕ	تمھارے رب کی طرف سے اور رحمت ہے
فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ	پس جو زیادتی کرے اس کے بعد (بھی)
فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿178﴾	تو اس کیلئے دردناک عذاب ہے۔ ﴿178﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيْكُمُ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْقِصَاصُ : قصاص۔
الْقَتْلٰى : قتل، قاتل، قتال، مقتول۔
اَلْحُرُّ : حریت پسند، قافلۂ حریت (آزادی)۔
الْعَبْدُ : عبادت، عابد، معبود۔
الْاُنْثٰى : مؤنث، تانیث۔
عُفِيَ : عفوودرگزر، معافی۔
مِّنْ، اَخِيْهِ : منجانب/اخوت، مواخات (بھائی چارہ)۔
فَاتِّبَاعٌ : تابع، اتباع، متبع۔
بِالْمَعْرُوْفِ : عرف عام، معروف، معرفت۔
اَدَآءٌ : ادائے حق، ادائے فرض، ادائیگی۔
اِلَيْهِ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
تَخْفِيْفٌ : تخفیف، مخفّف، خفیف، خفت۔
اعْتَدٰى : ظلم وتعدی، متعدی بیماریاں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلَيْكُمُ	الْقِصَاصُ	فِي الْقَتْلٰى ط	اَلْحُرُّ	بِالْحُرِّ ❶
تم پر	قصاص (لینا)	مقتولین (کے بارے) میں	آزاد	کے بدلے آزاد (قتل ہوگا)

وَ الْعَبْدُ	بِالْعَبْدِ	وَ الْاُنْثٰى	بِالْاُنْثٰى ط
اور غلام	کے بدلے غلام (قتل ہوگا)	اور عورت	کے بدلے عورت (قتل کی جائے گی)

فَمَنْ	عُفِيَ لَهٗ	مِنْ اَخِيْهِ	شَيْءٌ	فَاتِّبَاعٌ
پس جو	معاف کر دیا جائے اس کو	اپنے بھائی کی طرف سے	کچھ بھی	تو پیروی کرنا ہے

بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	اَدَآءٌ	اِلَيْهِ	بِاِحْسَانٍ ط
دستور کے مطابق	اور	ادائیگی کرے	اس کی طرف	اچھے طریقے سے

ذٰلِكَ ❷	تَخْفِيْفٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	رَحْمَةٌ ط
یہ (دیت کی ادائیگی)	تخفیف ہے	تمھارے رب کی طرف سے	اور	رحمت ہے

فَمَنِ	اعْتَدٰى	بَعْدَ ذٰلِكَ	فَلَهٗ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (178)
پس جو (بھی)	زیادتی کرے	اس کے بعد	تو اس کیلئے	عذاب ہے	دردناک

ضروری وضاحت

❶ اُس دور میں دراصل رواج تھا کہ مقتول اگر معزز آدمی ہوتا تو صرف اسکے قاتل کو قتل کرنا کافی نہ سمجھتے تھے بلکہ اس کی جگہ کئی آدمی یا کسی معزز آدمی کو ہی قتل کرنا ضروری سمجھتے تھے، اسی طرح اگر قاتل معزز ہوتا تو مقتول کے بدلے اسے قتل کرنا مناسب نہیں سمجھتے تھے، اس لیے فرمایا گیا ہے کہ مقتول کے بدلے صرف قاتل کی ہی جان لی جائے گی۔ ❷ "ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ	اور تمھارے لئے قصاص میں زندگی ہے
يّٰاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿179﴾	اے عقل والو! تاکہ تم بچ جاؤ (اللہ کے عذاب سے)۔ ﴿179﴾
كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ	فرض کردیا گیا ہے تم پر (کہ) جب آجائے
اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۨ	تم میں سے کسی کو موت، اگر وہ مال چھوڑے
الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ	وصیت کرنا، والدین کے لیے
وَ الْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ	اور قریبی رشتہ داروں کیلئے معروف طریقے سے
حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ؕ ﴿180﴾	(یہ) حق ہے پرہیزگاروں کے ذمے۔ ﴿180﴾
فَمَنْ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا	پس جو بدل دے اسے اسکے بعد کہ
سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ	اس نے اسے سن لیا تو بیشک اسکا گناہ
عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ	ان پر ہے جو تبدیل کرتے ہیں اسے
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ؕ ﴿181﴾	بیشک اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے۔ ﴿181﴾
فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ	پس جو ڈرے وصیت کرنے والے سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي : فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔	لِلْوَالِدَيْنِ : والدین، والدگرامی۔
حَيٰوةٌ : موت وحیات، حیات وممات۔	الْاَقْرَبِيْنَ : قرب، اقربا، قرابت داری، قریبی۔
تَتَّقُوْنَ، الْمُتَّقِيْنَ : تقوٰی، متقی۔	حَقًّا : حق، حقوق، حقیقی، مستحق، استحقاق۔
عَلَيْكُمْ، عَلَى : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔	يُبَدِّلُوْنَهٗ : تبدیل، متبادل، تبادلہ، بدل۔
حَضَرَ : حاضر، غیرحاضر، حاضری۔	سَمِيْعٌ : سمع، سماعت، سامع، محفل سماع۔
تَرَكَ : ترک، ترکہ، متروک، تارک۔	عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الْوَصِيَّةُ، مُّوْصٍ : وصیت، وصیت نامہ۔	خَافَ : خوف، خائف۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	لَكُمْ	فِي الْقِصَاصِ	حَيٰوةٌ ❶❷	يّٰاُولِي الْاَلْبَابِ	لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (179)
اور	تمھارے لئے	قصاص میں	زندگی ہے	اے عقل والو	تاکہ تم سب بچ جاؤ

كُتِبَ ❸	عَلَيْكُمْ	اِذَا حَضَرَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	اِنْ تَرَكَ
فرض کردیا گیا ہے	تم پر	کہ جب آجائے	تم میں سے کسی کو	موت	اگر چھوڑے

خَيْرَا ❹	الْوَصِيَّةُ ❶	لِلْوَالِدَيْنِ	وَالْاَقْرَبِيْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ
مال	وصیت کرنا	والدین کیلئے	اور قریبی رشتہ داروں کیلئے	معروف طریقے سے

حَقًّا	عَلَى الْمُتَّقِيْنَ (180)	فَمَنْ	بَدَّلَهٗ	بَعْدَ مَا	سَمِعَهٗ
یہ حق ہے	پرہیزگاروں پر	پس جو	بدل دے اسے	اسکے بعد کہ	اس نے اسے سن لیا

فَاِنَّمَآ	اِثْمُهٗ	عَلَى الَّذِيْنَ	يُبَدِّلُوْنَهٗ	اِنَّ اللّٰهَ
تو بیشک	اسکا گناہ	ان پر ہے جو	وہ سب تبدیل کرتے ہیں اسے	بیشک اللہ

سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ (181)	فَمَنْ	خَافَ	مِنْ مُّوْصٍ
سننے والا	جاننے والا ہے	پس جسے	خوف ہو	وصیت کرنے والے سے

ضروری وضاحت

❶ علامت "ة" کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں۔ ❷ یہاں زندگی سے مراد یہ ہے کہ اگر ایک قاتل کو قصاص میں قتل کردیا جائے گا تو باقی لوگ ڈر کر قتل کرنے سے بچیں گے، اس طرح بہت سی زندگیاں بچ جائیں گی۔ ❸ "كُتِبَ" کا ترجمہ "لکھ دیا گیا" ہے لیکن مراد "فرض کردیا گیا" ہے۔ ❹ "خَيْرًا" کا اصل معنیٰ "بھلائی" ہے، لیکن کبھی اس سے مراد "مال" بھی ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 22 6 6

جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ	طرفداری یا کسی گناہ سے (تو) پھر وہ اصلاح کرا دے
بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ	ان کے درمیان تو کوئی گناہ نہیں اس پر
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿182﴾ ع	بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ﴿182﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو فرض کیے گئے ہیں
عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ	تم پر روزے جیسا کہ فرض کیے گئے
عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ	ان لوگوں پر جو تم سے پہلے (تھے)
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۙ﴿183﴾	تاکہ تم بچ جاؤ (گناہوں سے)۔ ﴿183﴾
اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ	(یہ روزے) چند دن ہیں گنتی کے، پس جو ہو
مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ	تم میں سے بیمار یا سفر پر
فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ	تو (وہ) گنتی پوری کرے دوسرے دنوں سے
وَ عَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ	اور ان لوگوں پر جو طاقت رکھتے ہوں اس کی
فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ	(اور نہ رکھیں) فدیہ ہے ایک مسکین کا کھانا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَصْلَحَ : صلح، اصلاح، مصلح۔	اَيَّامًا : یوم، ایام، یوم آزادی، یوم آخرت۔
بَيْنَهُمْ : بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔	مَّعْدُوْدٰتٍ، فَعِدَّةٌ : عدد، معدود، تعداد، عدت۔
عَلَيْهِ : علیحدہ، علی ہذا القیاس، علی العموم۔	سَفَرٍ : سفر، مسافر، مسافرخانہ۔
اٰمَنُوْا : ایمان، مؤمن، امن۔	اُخَرَ : اُخروی زندگی، فکرِ آخرت، آخری۔
الصِّيَامُ : صوم، صیام۔	يُطِيْقُوْنَهٗ : طاقت ۔
قَبْلِكُمْ : قبل از غذا، چند دن قبل۔	فِدْيَةٌ : فدیہ۔
تَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔	طَعَامُ : قیام وطعام، قبل از طعام۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جَنَفًا	اَوْ اِثْمًا	فَاَصْلَحَ	بَيْنَهُمْ	فَلَآ اِثْمَ	عَلَيْهِ ط
طرفداری کا	یا کسی گناہ کا	تو وہ اصلاح کرا دے	ان کے درمیان	تو نہیں کوئی گناہ	اس پر

22 ع 6 6

اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ع (182)	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُتِبَ
بیشک اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	فرض کئے گئے ہیں

عَلَيْكُمُ	الصِّيَامُ	كَمَا	كُتِبَ	عَلَى الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
تم پر	روزے	جیسا کہ	فرض کئے گئے	ان لوگوں پر جو	تم سے پہلے (تھے)

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ❶ لا (183)	اَيَّامًا	مَّعْدُوْدٰتٍ ❷ ط	فَمَنْ	كَانَ	مِنْكُمْ
تاکہ تم سب بچ جاؤ	چند دن ہیں	گنتی کے	پس جو	ہو	تم میں سے

مَّرِيْضًا	اَوْ	عَلٰى سَفَرٍ	فَعِدَّةٌ ❷	مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ط	وَ
بیمار	یا	سفر پر	تو وہ گنتی پوری کرے	دوسرے دنوں سے	اور

عَلَى الَّذِيْنَ	يُطِيْقُوْنَهٗ ❸	فِدْيَةٌ ❷	طَعَامُ	مِسْكِيْنٍ ط
ان لوگوں پر جو	وہ سب طاقت رکھتے ہوں اس کی	فدیہ ہے	کھانا کھلانا	ایک مسکین کا

ضروری وضاحت

❶ "کُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❷ "ات" اور "ۃ" مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اسکے دو مفہوم ہو سکتے ہیں (1) جو لوگ بوڑھے اور کمزور ہیں یا ایسی لا علاج مرض میں مبتلا ہوں جس سے شفا کا امکان نظر نہیں آتا تو وہ روزوں کی بجائے فدیہ دے دیں۔ (2) یا ہر ایک کو اجازت تھی کہ جو روزہ نہ رکھنا چاہیں تو فدیہ دے دیں، یہ حکم منسوخ ہو چکا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا	پس جو خوشی سے کرے (زیادہ) بھلائی
فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ط وَ اَنْ تَصُوْمُوْا	تو وہ بہتر ہے اس کیلئے اور یہ کہ تم روزہ رکھو
خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (184)	(تو) زیادہ بہتر ہے تمھارے لیے اگر ہو تم جانتے (184)
شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ	رمضان کا مہینہ وہ ہے جو نازل کیا گیا ہے
فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ	اس میں قرآن (جو) ہدایت ہے لوگوں کے لیے
وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى	اور روشن دلائل ہیں ہدایت کے
وَ الْفُرْقَانِ ج	اور (حق وباطل کے درمیان) فرق کرنے کے
فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ	پس جو موجود ہو (گھر میں) تم میں سے کوئی (اس) مہینے میں
فَلْيَصُمْهُ ط	تو اسے چاہیے کہ وہ روزے رکھے اس (مہینے) کے
وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ	اور جو بیمار ہو یا سفر پر ہو
فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ط	تو گنتی پوری کرے دوسرے دنوں سے
يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ	چاہتا ہے اللہ تمہارے ساتھ آسانی کرنا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَطَوَّعَ	اطاعت، مطیع، طوعاً وکرہاً۔	بَيِّنٰتٍ	بیان، بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر۔
تَصُوْمُوْا	صوم، صیام۔	الْفُرْقَانِ	فرق، تفریق، مفارقت۔
تَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، علماء، علامہ۔	فَعِدَّةٌ	عدد، معدود، تعداد، عدت۔
اُنْزِلَ	نازل، نزول، انزال، شانِ نزول۔	اَيَّامٍ	یوم، ایام، یومِ آزادی۔
فِيْهِ	فی الحال، فی الحقیقت، فی الواقع فی الفور۔	اُخَرَ	اُخروی زندگی، فکرِ آخرت، آخری۔
هُدًى	ہدایت، ہادیٔ برحق۔	يُرِيْدُ	ارادہ، مراد۔
لِّلنَّاسِ	لہٰذا، الحمدللہ / عوام النّاس۔	الْيُسْرَ	میسّر (آسانی)۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَمَنْ	تَطَوَّعَ ❶	خَيْرًا	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّهٗ ط	وَ اَنْ	تَصُوْمُوْا
پس جو	خوشی سے کرے	بھلائی	تو وہ	بہتر ہے	اس کیلئے	اور یہ کہ	تم سب روزہ رکھو

خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ (184)	شَهْرُ رَمَضَانَ	الَّذِيْٓ
زیادہ بہتر ہے	تمھارے لئے	اگر	ہو تم	تم سب جانتے	رمضان کا مہینہ	(وہ ہے) جو

اُنْزِلَ	فِيْهِ	الْقُرْاٰنُ	هُدًى	لِّلنَّاسِ	وَ	بَيِّنٰتٍ ❷
نازل کیا گیا	اس میں	قرآن	(جو) ہدایت ہے	لوگوں کیلئے	اور	روشن دلائل ہیں

مِّنَ الْهُدٰى	وَ الْفُرْقَانِ ج	فَمَنْ	شَهِدَ ❸	مِنْكُمُ	الشَّهْرَ
ہدایت سے	اور امتیاز کرنے کے	پس جو	موجود ہو	تم میں سے کوئی	(اس) مہینے (میں)

فَلْيَصُمْهُ ط	وَمَنْ	كَانَ ❹	مَرِيْضًا	اَوْ	عَلٰى سَفَرٍ
تو چاہیے کہ وہ اسکے روزے رکھے	اور جو	ہو	بیمار	یا	سفر پر (ہو)

فَعِدَّةٌ ❷	مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ط	يُرِيْدُ ❺	اللّٰهُ	بِكُمُ	الْيُسْرَ
تو گنتی پوری کرے	دوسرے دنوں سے	چاہتا ہے	اللہ	تمھارے ساتھ	آسانی

ضروری وضاحت

❶ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل کی "تَ" کا معنی "تو" نہیں ہے اور نہ واحد مؤنث کا بلکہ اس میں کسی کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ "ۃ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ "موجود ہو" یعنی سفر میں نہ ہو۔ ❹ "كَانَ" کا ترجمہ "تھا" ہوتا ہے، کبھی اسکا ترجمہ "ہو" یا "ہے" بھی کیا جاتا ہے۔ ❺ "يُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ	اور وہ نہیں چاہتا تمہارے ساتھ سختی کرنا
وَ لِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ	اور تا کہ تم پورا کرلو گنتی (تعداد) کو
وَ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ	اور تا کہ تم بڑائی بیان کرو اللہ کی
عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ	اس (احسان) پر جو اس نے ہدایت دی تم کو
وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿185﴾	اور (اسلئے بھی) تا کہ تم شکر ادا کرو۔ ﴿185﴾
وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ	اور جب آپ سے پوچھیں میرے بندے
عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ	میرے بارے میں تو (بتادیں) بیشک میں قریب ہوں
اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ	میں قبول کرتا ہوں دعا کرنیوالے کی پکار کو
اِذَا دَعَانِ ۙ	جب وہ مجھے پکارے
فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ	پس چاہیے کہ (سب لوگ) حکم مانیں میرا
وَ لْيُؤْمِنُوْا بِيْ	اور چاہیے کہ وہ ایمان لائیں مجھ پر
لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿186﴾	تا کہ وہ راہِ راست پالیں۔ ﴿186﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا : لاعلاج، لاجواب، لاتعداد۔	تَشْكُرُوْنَ : شکر، شاکر، شکرگزار، اظہارِ تشکر۔
يُرِيْدُ : ارادہ، ارادۃً، مراد، مرید۔	سَاَلَكَ : سوال، سائل، مسؤل۔
الْعُسْرَ : عسرت وافلاس۔	عِبَادِيْ : عبد، عابد، معبود، معبد، عبادت۔
لِتُكْمِلُوا : مکمل، تکمیل، کمال، کامل۔	اُجِيْبُ، فَلْيَسْتَجِيْبُوْا : جواب، مستجاب الدعا۔
لِتُكَبِّرُوا : تکبیر، تکبر، متکبر، اکابر۔	الدَّاعِ، دَعَانِ : دعا، داعی، مدعو۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	وَلْيُؤْمِنُوْا : ایمان، مؤمن، امن۔
هَدٰىكُمْ : ہدایت، ہادی برحق۔	يَرْشُدُوْنَ : رشد وہدایت، راشد، مرشد۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	لَا	يُرِيْدُ	بِكُمُ	الْعُسْرَ ز	وَ	لِتُكْمِلُوا	الْعِدَّةَ [1]
اور	نہیں	وہ چاہتا	تمھارے ساتھ	سختی	اور	تاکہ تم سب پورا کرلو	تعداد کو

وَ	لِتُكَبِّرُوا	اللّٰهَ	عَلٰى مَا	هَدٰىكُمْ
اور	تاکہ تم سب بڑائی بیان کرو	اللہ کی	اس (احسان) پر جو	اس نے ہدایت دی تم کو

وَ	لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ [2] (185)	وَ	اِذَا	سَاَلَكَ	عِبَادِيْ
اور	تاکہ تم سب شکر ادا کرو	اور	جب	آپ سے پوچھیں	میرے بندے

عَنِّيْ	فَاِنِّيْ	قَرِيْبٌ ط	اُجِيْبُ [3]	دَعْوَةَ [1]
میرے بارے میں	تو بیشک میں	قریب ہوں	میں جواب دیتا ہوں	پُکار کا

الدَّاعِ	اِذَا	دَعَانِ لا [4]	فَلْيَسْتَجِيْبُوْا	لِيْ [5]
دعا کرنیوالے کی	جب	وہ مجھے پکارتا ہے	پس چاہیے کہ وہ سب حکم مانیں	میرا

وَ	لْيُؤْمِنُوْا	بِيْ	لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ [6] (186)
اور	چاہیے کہ وہ سب ایمان لائیں	مجھ پر	تاکہ وہ سب راہ راست پالیں

ضروری وضاحت

❶ "ةَ" کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ "كُمْ" اور "تُ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے اور "كُمْ" تاکید کے لیے آیا ہے۔ ❸ "اُجِيْبُ" کا اصل ترجمہ یہی ہے لیکن مراد "میں قبول کرتا ہوں" ہے۔ ❹ "دَعَانِ" اصل میں "دَعَانِيْ" تھا، آخر میں "یْ" بھی تھی اسی کا ترجمہ "مجھے" کیا گیا ہے۔ ❺ "لِيْ" کا اصل ترجمہ "میرے لیے" ہے، "لِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ "هُمْ" اور "يَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ	حلال کر دیا گیا ہے تمھارے لیے روزوں کی رات
الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآىِٕكُمْ ؕ	بے حجاب ہونا اپنی عورتوں (بیویوں) سے
هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَ اَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ	وہ لباس ہیں تمھارے لیے اور تم لباس ہو ان کیلئے
عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ	اللہ جان چکا ہے کہ بیشک تم خیانت کر لیتے تھے
اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ	اپنے آپ سے تو اس نے رجوع کیا (مہربانی کی) تم پر
وَ عَفَا عَنْكُمْ ۚ	اور درگزر کر دیا تم سے
فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ	پس اب تم مباشرت کر سکتے ہو ان سے
وَابْتَغُوْا مَا	اور خواہش رکھو (اس کی) جو (مقدر میں)
كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠	لکھ رکھا ہے اللہ نے تمھارے لیے (لڑکا یا لڑکی)
وَ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ	اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ نمایاں ہو جائے
لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ	تمھارے لئے (صبح کی) سفید دھاری
مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۠	(رات کی) کالی دھاری سے فجر کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُحِلَّ : حلال، حلت وحرمت۔
لَيْلَةَ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
نِسَآىِٕكُمْ : تربیت نسواں، نسوانیت۔
تَخْتَانُوْنَ : خیانت، خائن۔
اَنْفُسَكُمْ : نفس، نفوس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
فَتَابَ : توبہ، تائب۔
عَفَا : عفو و درگزر، معافی۔

بَاشِرُوْهُنَّ : مباشرت۔
كُلُوْا : اکل وشرب، مأکولات۔
اِشْرَبُوْا : شربت، مشروب، اکل وشرب۔
حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔
يَتَبَيَّنَ : بیان، بین دلیل، مبینہ۔
الْاَبْيَضُ : ید بیضا، بیاض، ابیض (سفید)۔
الْاَسْوَدِ : حجر اسود، بحیرۂ اسود (کالا)۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اُحِلَّ	لَكُمْ	لَيْلَةَ	الصِّيَامِ	الرَّفَثُ ❶	اِلٰى❷ نِسَآئِكُمْ ط
حلال کر دیا گیا ہے	تمھارے لئے	رات	روزے کی	بے حجاب ہونا	اپنی عورتوں سے

هُنَّ	لِبَاسٌ	لَّكُمْ	وَ اَنْتُمْ	لِبَاسٌ	لَّهُنَّ ط	عَلِمَ اللّٰهُ	اَنَّكُمْ
وہ	لباس ہیں	تمھارے لیے	اور تم	لباس ہو	ان کیلئے	اللہ جان چکا ہے	کہ بیشک تم

كُنْتُمْ	تَخْتَانُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	فَتَابَ ❸	عَلَيْكُمْ	وَ عَفَا
تھے تم	تم سب خیانت کر لیتے	اپنے آپ سے	تو اس نے رجوع کیا	تم پر	اور درگزر کر دیا

عَنْكُمْ ج	فَالْئٰنَ	بَاشِرُوْهُنَّ	وَابْتَغُوْا	مَا كَتَبَ
تم سے	پس اب	تم سب مباشرت کرو ان سے	اور تم سب طلب کرو	جو لکھ رکھا ہے

اللّٰهُ	لَكُمْ صلے	وَ كُلُوْا ❹	وَ اشْرَبُوْا	حَتّٰى يَتَبَيَّنَ ❺
اللہ نے	تمھارے لیے	اور تم سب کھاؤ	اور تم سب پیو	یہاں تک کہ نمایاں ہو جائے

لَكُمُ	الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ	مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ	مِنَ الْفَجْرِ ❻ صلے
تمھارے لیے	سفید دھاری	کالی دھاری سے	فجر کو

ضروری وضاحت

❶ ابتدائے اسلام میں رمضان میں عشاء کی نماز یا سو جانے کے بعد کھانا کھانے اور عورتوں سے مباشرت کرنے پر پابندی تھی یہاں اسے اٹھا لینے کا ذکر ہے، ❷ ”اِلٰى“ کا اصل ترجمہ ”تک“ ہے۔ ❸ صفحہ نمبر 23 حاشیہ نمبر 2 میں ملاحظہ فرمائیں۔ ❹ یہ لفظ ”اَكَلَ“ سے بنا ہے، آسانی کیلئے شروع سے ”أ“ گرا دیا گیا ہے۔ ❺ ”يَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ ”مِنْ“ کا اصل ترجمہ ”سے“ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ	پھر تم پورا کرو روزے کو رات تک
وَ لَا تُبَاشِرُوْهُنَّ	اور مت مباشرت کرو ان سے
وَ اَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِي الْمَسٰجِدِ ؕ	اس حال میں کہ تم اعتکاف میں ہو مساجد میں
تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ	یہ اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ہیں
فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ	تو تم قریب مت جاؤ ان کے، اسی طرح
يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ	اللہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے اپنے احکام
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ (187)	لوگوں کیلئے تا کہ وہ (خلاف ورزی سے) بچے رہیں (187)
وَ لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ	اور تم مت کھاؤ اپنے مال اپنے درمیان (آپس میں)
بِالْبَاطِلِ وَ تُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ	ناحق طریقے سے اور (نہ) پہنچاؤ ان کو حکام تک
لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ	تاکہ تم کھاجاؤ ایک حصہ لوگوں کے اموال میں سے
بِالْاِثْمِ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ع (188)	گناہ (یعنی ناجائز طریقے) سے حالانکہ تم جانتے ہو ع (188)
يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ	وہ پوچھتے ہیں آپ سے نئے چاندوں کے بارے میں

ع 23 6 7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَتِمُّوا : تمام، تمت بالخیر۔	يُبَيِّنُ : بیان، بیّن دلیل، مبینہ۔
الصِّيَامَ : صوم وصلوٰۃ، صیام۔	يَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔
اِلَى، الَّيْلِ : مکتوب الیہ / لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	تَاْكُلُوْا : اکل وشرب، مأکولات۔
تُبَاشِرُوْهُنَّ : مباشرت۔	اَمْوَالَكُمْ : مال ودولت، اموال، مالی حالت۔
عٰكِفُوْنَ : اعتکاف، معتکف۔	بَيْنَكُمْ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
حُدُوْدُ : حد، حدیں، حدود اربعہ۔	يَسْـَٔلُوْنَكَ : سوال، سائل، مسؤل۔
تَقْرَبُوْهَا : قرب، قریب، اقربا، قربت۔	الْاَهِلَّةِ : ہلال احمر، رؤیت ہلال کمیٹی (چاند)۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ثُمَّ	اَتِمُّوا	الصِّيَامَ	اِلَى الَّيْلِ ج	وَ لَا	تُبَاشِرُوْهُنَّ ❶
پھر	تم سب پورا کرو	روزے کو	رات تک	اور مت	تم سب مباشرت کرو ان سے

وَ اَنْتُمْ	عٰكِفُوْنَ لا	فِي الْمَسٰجِدِ ط	تِلْكَ ❷ حُدُوْدُ اللّٰهِ	فَلَا
اس حال میں کہ تم	سب اعتکاف میں ہو	مساجد میں	یہ اللہ کی حدیں ہیں	تو مت

تَقْرَبُوْهَا ط ❶	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ ❸	اٰيٰتِهٖ	لِلنَّاسِ
تم سب قریب جاؤ ان کے	اسی طرح	اللہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے	اپنے احکام	لوگوں کیلئے

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ❹ (187)	وَ لَا	تَاْكُلُوْٓا	اَمْوَالَكُمْ	بَيْنَكُمْ	بِالْبَاطِلِ
تاکہ وہ سب بچے رہیں	اور مت	تم سب کھاؤ	اپنے مال	اپنے درمیان	ناحق طریقے سے

وَ تُدْلُوْا ❺	بِهَآ	اِلَى الْحُكَّامِ	لِتَاْكُلُوْا	فَرِيْقًا	مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ
اور تم سب (نہ) پہنچاؤ	ان کو	حکام تک	تاکہ تم سب کھاجاؤ	ایک حصہ	لوگوں کے اموال سے

23
ع 6
7

بِالْاِثْمِ	وَ	اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ع (188)	يَسْئَلُوْنَكَ	عَنِ الْاَهِلَّةِ ط ❻
گناہ سے	حالانکہ	تم سب جانتے ہو	وہ سب آپ سے پوچھتے ہیں	نئے چاندوں کے بارے

ضروری وضاحت

❶ "وْا" کے ساتھ اگر کوئی اور علامت آئے تو "الف" گرا دیتے ہیں ❷ "تِلْكَ" کا ترجمہ "وہ" کی بجائے کبھی "یہ" بھی کیا جاتا ہے۔ ❸ "يُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "هُمْ" اور "يَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔ ❺ "تُدْلُوْا" اصل میں "لَا تُدْلُوْا" ہے پہلے "لَا" گزر چکا ہے، اس لیے دوبارہ نہیں آیا۔ ❻ یہاں "ة" مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قُلْ هِیَ مَوَاقِیْتُ لِلنَّاسِ	آپ کہہ دیں یہ لوگوں کیلئے اوقات
وَ الْحَجِّ ؕ وَ لَیْسَ الْبِرُّ	اور حج کے (تعین کا ذریعہ ہیں) اور نیکی (یہ) نہیں
بِاَنْ تَاْتُوا الْبُیُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا	کہ تم آؤ گھروں کو ان کی پشت سے
وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰی ۚ	اور لیکن نیکی (اسکی) ہے جو (برائی سے) بچا رہے
وَاْتُوا الْبُیُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪	اور آؤ تم گھروں میں ان کے دروازوں سے
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (189)	اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاجاؤ۔ (189)
وَ قَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ	اور تم جنگ کرو اللہ کی راہ میں
الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَكُمْ	ان لوگوں سے جو جنگ کرتے ہیں تم سے
وَ لَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اور نہ تم زیادتی کرو بیشک اللہ
لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ (190)	نہیں پسند کرتا زیادتی کرنے والوں کو۔ (190)
وَ اقْتُلُوْهُمْ حَیْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ	اور انہیں قتل کرو جہاں بھی تم پاؤ ان کو
وَ اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَیْثُ	اور نکال دو انہیں جہاں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، قائل۔	تُفْلِحُوْنَ	فلاح و بہبود، فلاحی ادارے۔
مَوَاقِیْتُ	وقت، اوقات، میقات الصیام۔	قَاتِلُوْا	قتل، قاتل، مقتول، قتال فی سبیل اللہ۔
لِلنَّاسِ	عوام الناس۔	یُحِبُّ	محبت، محبوب، حبیب، محبّ۔
الْبُیُوْتَ	بیت اللہ، بیت المال، بیت الخلا۔	تَعْتَدُوْا	ظلم و تعدی، متعدی بیماری، عدوان۔
وَلٰكِنَّ	لیکن۔	حَیْثُ	حیثیت، من حیث القوم۔
اتَّقُوا	تقویٰ، متقی۔	اَخْرِجُوْ	خروج، مخرج، وزارت خارجہ۔
اَبْوَابِهَا	باب، ابواب۔	مِّنْ	منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشمس۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قُلْ هِيَ ❶	مَوَاقِيْتُ	لِلنَّاسِ	وَ الْحَجِّ ؕ	وَلَيْسَ الْبِرُّ	بِاَنْ ❷
آپ کہہ دیں وہ	اوقات کے پیمانے ہیں	لوگوں کیلئے	اور حج (کیلئے بھی)	اور نیکی (یہ) نہیں	یہ کہ

تَاْتُوا الْبُيُوْتَ	مِنْ ظُهُوْرِهَا	وَلٰكِنَّ الْبِرَّ	مَنِ اتَّقٰى ۚ	وَاْتُوا
تم سب آؤ گھروں کو	ان کی پشت سے	اور لیکن نیکی	(اسکی ہے) جو بچارہے	اور تم سب آؤ

الْبُيُوْتَ	مِنْ اَبْوَابِهَا ۠	وَ اتَّقُوا اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ❸ (189)
گھروں میں	انکے دروازوں سے	اور تم سب ڈرتے رہو اللہ سے	تاکہ تم سب فلاح پاجاؤ

وَ قَاتِلُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	الَّذِيْنَ	يُقَاتِلُوْنَكُمْ ❹
اور تم سب جنگ کرو	اللہ کی راہ میں	ان لوگوں سے جو	سب جنگ کرتے ہیں تم سے

وَ لَا	تَعْتَدُوْا ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ ❹	الْمُعْتَدِيْنَ (190)
اور نہ	تم سب زیادتی کرو	بیشک اللہ	نہیں	پسند کرتا	سب زیادتی کرنیوالوں کو

وَ اقْتُلُوْهُمْ ❺	حَيْثُ	ثَقِفْتُمُوْهُمْ ❻	وَ اَخْرِجُوْهُمْ ❺	مِّنْ حَيْثُ
اور تم سب قتل کرو انہیں	جہاں بھی	تم سب پاؤ ان کو	اور تم سب نکال دو انہیں	جہاں سے

ضروری وضاحت

❶ "هِيَ" کا ترجمہ "وہ" ہے ضرورتاً "یہ" کیا گیا ہے۔ ❷ "بِ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ "کُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❹ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ "وْا" کے بعد اگر کوئی اور علامت ہو تو "الف" گر جاتا ہے۔ ❻ "تُمْ" کے بعد اگر کوئی علامت آئے تو درمیان میں "وْ" کا اضافہ کیا جاتا ہے یہاں وہی "وْ" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَخْرَجُوْكُمْ	انہوں نے نکالا تمہیں (مکہ سے)
وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ	اور فتنہ زیادہ بُرا ہے قتل سے
وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	اور مت جنگ کرو ان سے مسجد حرام کے قریب
حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ	یہاں تک کہ وہ (خود) جنگ کریں تم سے اس میں
فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ	پھر اگر وہ تم سے جنگ کریں تو تم قتل کرو انہیں
كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿191﴾	یہی سزا ہے کافروں کی (قتل یا اخراج)۔ ﴿191﴾
فَاِنِ انْتَهَوْا	پھر اگر وہ باز آجائیں (لڑائی سے)
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿192﴾	تو بیشک اللہ بخشنے والا بہت مہربان ہے۔ ﴿192﴾
وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى	اور جنگ کرو ان سے یہاں تک کہ
لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ	نہ (باقی) رہے کوئی فتنہ (شرک وظلم)
وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ	اور ہو جائے دین اللہ کیلئے
فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ	پھر اگر وہ باز آجائیں تو کوئی زیادتی (روا) نہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَخْرَجُوْ	: خارج، خروج، وزارت خارجہ۔	فِيْهِ	: فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔
الْفِتْنَةُ	: فتنہ، پرفتن دور، فتّان۔	جَزَآءُ	: جزاءِ خیر، جزاوسزا۔
اَشَدُّ	: شدید، شدت، اشد، مشدد۔	اِنْتَهَوْا	: انتہا، منتہی طالب علم۔
مِنَ	: منجانب، اظہر من الشمس، من حیث القوم۔	قٰتِلُوْهُمْ	: قتل، قاتل، مقتول، مقتل۔
تُقٰتِلُوْهُمْ	: قتل، قاتل، مقتول، قتال فی سبیل اللہ۔	الدِّيْنُ	: دین، دینی، متدین، ادیان۔
عِنْدَ	: عنداللہ، عندالطلب۔	لِلّٰهِ	: لہٰذا، الحمدللہ۔
حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی المقدور۔	عُدْوَانَ	: ظلم وتعدی، متعدی بیماری، عدوان۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَخْرَجُوْكُمْ ❶	وَالْفِتْنَةُ ❷	اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ	وَلَا	تُقٰتِلُوْهُمْ ❶
ان سب نے نکالا تمھیں	اور فتنہ	زیادہ سخت ہے قتل سے	اور مت	تم سب جنگ کرو ان سے

عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	حَتّٰى	يُقٰتِلُوْكُمْ ❶	فِيْهِ ۚ
مسجد حرام کے پاس	یہاں تک کہ	وہ (خود) تم سب سے جنگ کریں	اس میں

فَاِنْ	قٰتَلُوْكُمْ ❶	فَاقْتُلُوْهُمْ ❶ ؕ	كَذٰلِكَ	جَزَآءُ ❸
پس اگر	وہ سب تم سے جنگ کریں	تو تم سب قتل کرو انہیں	اسی طرح	سزا ہے

الْكٰفِرِيْنَ (191)	فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَاِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (192)
کافروں کی	پھر اگر	وہ سب باز آجائیں	تو بیشک اللہ	بخشنے والا	بڑا مہربان ہے

وَقٰتِلُوْهُمْ	حَتّٰى	لَا تَكُوْنَ ❹❺	فِتْنَةٌ ❷	وَّيَكُوْنَ ❺
اور تم سب جنگ کرو ان سے	یہاں تک کہ	نہ (باقی) رہے	کوئی فتنہ	اور ہو جائے

الدِّيْنُ	لِلّٰهِ ؕ	فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَلَا عُدْوَانَ
دین	اللہ کیلئے	پھر اگر	وہ سب باز آجائیں	تو نہیں کوئی زیادتی (روا)

ضروری وضاحت

❶ "وْا" کے بعد اگر کسی اور علامت لگانے کی ضرورت ہو تو اسکے "الف" کو گرا دیتے ہیں۔ ❷ "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ "جَزَآءُ" کا اصل ترجمہ "بدلہ" ہوتا ہے، وہ اچھا ہو یا بُرا، اگر بُرا ہو تو اسے "سزا" کہتے ہیں۔ ❹ "تَكُوْنَ" کا اصل ترجمہ "ہو" ہے، ضرورتاً "رہے" کیا گیا ہے۔ ❺ "تَ" اور "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿193﴾	مگر ظالموں پر۔ ﴿193﴾
اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ	ماہ حرام (کی پابندی) ہے
بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ	ماہ حرام (کی پابندی) کے بدلے
وَ الْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ	اور تمام حرمتوں میں برابر کا بدلہ ہے
فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ	پھر جو زیادتی کرے تم پر تو تم بھی زیادتی کرو اس پر
بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۪	اس کی مثل جو (جتنی) اس نے زیادتی کی تم پر
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْۤا	اور اللہ سے ڈر جاؤ اور جان لو
اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿194﴾	کہ بیشک اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ ﴿194﴾
وَ اَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور خرچ کرو اللہ کی راہ میں
وَ لَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ	اور (اپنے آپ کو) مت ڈالو اپنے ہاتھوں سے
اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛۚ وَ اَحْسِنُوْا ۛۚ اِنَّ اللّٰهَ ع 1	ہلاکت میں اور احسان کرو، بیشک اللہ
يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿195﴾	محبت رکھتا ہے احسان کرنے والوں سے۔ ﴿195﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مَعَ : مع اہل وعیال، معیت۔
الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم۔	اَنْفِقُوْا : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
الْحُرُمٰتُ : حرمت، مسجد حرام، احرام، محرمات۔	تُلْقُوْا : القاء (ڈالنا)۔
قِصَاصٌ : قصاص۔	بِاَيْدِيْكُمْ : ید بیضا، رفع الیدین، یدطولیٰ (ہاتھ)۔
اعْتَدٰى : ظلم وتعدی، متعدی بیماری، عدوان۔	التَّهْلُكَةِ : ہلاکت، ہلاک، مہلک۔
اتَّقُوا، الْمُتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی۔	اَحْسِنُوْا، الْمُحْسِنِيْنَ : احسان، محسن۔
اعْلَمُوْۤا : علم، عالم، معلوم۔	يُحِبُّ : محبت، محبّ، محبوب، حبیب۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِلَّا	عَلَى الظّٰلِمِيْنَ (193)	اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ	بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ [1]
مگر	ظالموں پر	ماہ حرام (کی پابندی) ہے	ماہ حرام (کی پابندی) کے بدلے

وَ الْحُرُمٰتُ [2]	قِصَاصٌ ؕ	فَمَنِ اعْتَدٰى	عَلَيْكُمْ	فَاعْتَدُوْا
اور تمام حرمتوں (میں برابر کا)	بدلہ ہے	پس جو زیادتی کرے	تم پر	تو تم سب بھی زیادتی کرو

عَلَيْهِ	بِمِثْلِ	مَا	اعْتَدٰى	عَلَيْكُمْ	وَ اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ
اس پر	اسکی مثل	جو (جتنی)	اس نے زیادتی کی	تم پر	اور تم سب ڈر جاؤ اللہ سے	اور

اعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	مَعَ الْمُتَّقِيْنَ (194)	وَ اَنْفِقُوْا
تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	پرہیز گاروں کے ساتھ ہے	اور تم سب خرچ کرو

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ لَا	تُلْقُوْا	بِاَيْدِيْكُمْ	اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ [2]
اللہ کی راہ میں	اور مت	تم سب ڈالو	اپنے ہاتھوں کو	ہلاکت کی طرف

وَ	اَحْسِنُوْا ۛ	اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ [3]	الْمُحْسِنِيْنَ [4] (195)
اور	تم سب احسان کرو	بیشک اللہ	محبت رکھتا ہے	سب احسان کرنے والوں سے

منزل ١

ضروری وضاحت

❶ مراد یہ ہے کہ اگر کافر حرمت والے مہینے میں جنگ نہ کریں تو تم بھی نہ کرو اور اگر وہ جنگ کریں تو تم بھی کرو۔ ❷ "ۃ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ علامت "يُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "مُ" اور آخر سے پہلے زیر "کام کرنیوالے" کو ظاہر کرتی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ	اور پورا کرو حج اور عمرہ اللہ کیلئے
فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ	پھر اگر تم روکے جاؤ (بیماری یا دشمن کی وجہ سے)
فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَ لَا تَحْلِقُوْا	تو جو میسر ہو قربانی (کرلو) اور نہ مُنڈاؤ
رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ	اپنے سر یہاں تک کہ پہنچ جائے قربانی اپنی جگہ پر
فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا	پس جو ہو تم میں سے بیمار
اَوْ بِهٖۤ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ	یا اس کو تکلیف ہو اسکے سر میں تو (بطور) فدیہ
مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ	روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے
فَاِذَاۤ اَمِنْتُمْ وقفة فَمَنْ	پھر جب تمہیں امن نصیب ہو تو جو
تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ	فائدہ اٹھائے عمرہ کرنے کا حج (کے آنے) تک
فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ	تو جو میسر ہو قربانی (ذبح کرے)
فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ	پس جو (قربانی) نہ پائے تو روزے رکھے
ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَ سَبْعَةٍ	تین دن (ایامِ) حج میں اور سات (دن)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَتِمُّوا	: اتمام حجت، تمام، تمت بالخیر۔	مَحِلَّهٗ	: محل، محلّہ، محلات۔
لِلّٰهِ	: لہٰذا، الحمدللہ۔	فَفِدْيَةٌ	: فدیہ۔
اُحْصِرْتُمْ	: حصار، محصور (بند ہو جانا)۔	اَذًى	: ایذا رسانی، موذی۔
تَمَتَّعَ	: حج تمتع، مال و متاع، متاع کارواں۔	فَصِيَامُ	: صوم و صلوٰۃ، صیام۔
اسْتَيْسَرَ	: میسر۔	اَمِنْتُمْ	: ایمان، مؤمن، امن۔
رُءُوْسَكُمْ	: رأس المال، رئیس۔	يَجِدْ	: وجود، موجود۔
حَتّٰى، يَبْلُغَ	: حتی کہ، حتی الامکان / بالغ، بلوغت، مبلّغ۔	ثَلٰثَةَ	: قرون ثلاثہ، مثلث، تثلیث۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اَتِمُّوا	الْحَجَّ	وَ الْعُمْرَةَ ❶	لِلّٰهِ ؕ	فَاِنْ	اُحْصِرْتُمْ	فَمَا
اور تم سب پورا کرو	حج	اور عمرہ	اللہ کیلئے	پھر اگر	تم سب روکے جاؤ	تو جو

اسْتَيْسَرَ	مِنَ الْهَدْيِ ج ❷	وَ لَا	تَحْلِقُوْا	رُءُوْسَكُمْ	حَتّٰى	يَبْلُغَ ❷
میسر ہو	قربانی (کرلو)	اور نہ	تم سب منڈاؤ	اپنے سر	یہاں تک کہ	پہنچ جائے

الْهَدْيُ	مَحِلَّهٗ ؕ	فَمَنْ كَانَ	مِنْكُمْ	مَّرِيْضًا اَوْ	بِهٖٓ اَذًى	مِّنْ رَّاْسِهٖ ❸
قربانی	اپنی جگہ پر	پس جو ہو	تم میں سے	بیمار یا	اس کو تکلیف ہو	اسکے سر میں

فَفِدْيَةٌ ❶	مِّنْ صِيَامٍ ❷	اَوْ صَدَقَةٍ ❶	اَوْ نُسُكٍ ج	فَاِذَآ	اَمِنْتُمْ وقفة
تو (بطور) فدیہ	روزے رکھے	یا صدقہ دے	یا قربانی کرے	پھر جب	تمہیں امن نصیب ہو

فَمَنْ	تَمَتَّعَ ❹	بِالْعُمْرَةِ ❶	اِلَى الْحَجِّ ❺	فَمَا اسْتَيْسَرَ	مِنَ الْهَدْيِ ج ❷
تو جو	فائدہ اٹھائے	عمرہ کرنے کا	حج کے ساتھ	تو جو میسر ہو	قربانی (ذبح کرے)

فَمَنْ	لَّمْ يَجِدْ ❷	فَصِيَامُ	ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ❶	فِي الْحَجِّ	وَسَبْعَةٍ ❶
پس جو	نہ پائے	تو روزے رکھے	تین دن	(ایام) حج میں	اور سات (دن)

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ یہاں "یـ" اور "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❸ "مِنْ" کا اصل ترجمہ "سے" ہے ضرورتاً یہاں "میں" کیا گیا ہے۔ ❹ علامت "ت" اور شد میں کسی کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❺ "اِلٰی" کا اصل ترجمہ "طرف، تک" ہے لیکن ضرورتاً یہاں "کے ساتھ" کیا گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ	جب تم (گھر) لوٹو یہ مکمل دس ہوئے
ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ	یہ اس کے لیے ہے جو (کہ) نہ ہوں گھر والے اسکے
حَاضِرِى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ	مسجد حرام (مکہ) کے پاس رہنے والے
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا	اور اللہ سے ڈر جاؤ اور جان لو
اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿196﴾ ع	کہ بیشک اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ ﴿196﴾ ع
اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ	حج کے مہینے جانے پہچانے ہیں
فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ	پس جو عزم کرے ان (مہینوں) میں حج کا
فَلَا رَفَثَ وَ لَا فُسُوْقَ ۙ	تو (جائز) نہیں شہوت کی باتیں اور نہ بُرے کام
وَ لَا جِدَالَ فِى الْحَجِّ ؕ	اور نہ لڑائی جھگڑا حج میں
وَ مَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ	اور جو تم کرو گے بھلائی کے کام
يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؔؕ وَتَزَوَّدُوْا	جان لے گا اسے اللہ اور زادِ راہ ساتھ لے لیا کرو
فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۫	پس بیشک بہترین زادِ راہ تو پرہیزگاری ہے

24 ع 8 8

وقف النبی ﷺ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَجَعْتُمْ	رجوع، راجع، مرجوع، رجعت پسندی۔	الْعِقَابِ	عقوبت خانہ۔
عَشَرَةٌ	عُشر، عُشرِ عشیر (دسواں)، عشرۂ مبشرہ۔	مَّعْلُوْمٰتٌ	علم، عالم، معلوم، معلومات۔
كَامِلَةٌ	مکمل، کامل، تکمیل، کمال۔	فَرَضَ	فرض، فرائض۔
اَهْلُهٗ	اہل وعیال، اہل خانہ، اہل بیت۔	فُسُوْقَ	فسق وفجور، فاسق (گناہ گار)۔
حَاضِرِى	حاضر، غیر حاضر، حاضری۔	جِدَالَ	جنگ وجدل، جدال۔
اتَّقُوا	تقوٰی، متقی۔	تَفْعَلُوْا	فعل، فاعل، مفعول۔
اعْلَمُوْٓا	علم، عالم، معلوم، معلومات۔	تَزَوَّدُوْا	زادِ راہ، زادِ آخرت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ	تِلْكَ❶ عَشَرَةٌ❷	كَامِلَةٌ❷ ؕ	ذٰلِكَ❶	لِمَنْ	لَّمْ يَكُنْ❸
جب تم (گھر) لوٹو	یہ دس ہوئے	مکمل	یہ	(اس شخص) کیلئے ہے جو	نہ ہوں

اَهْلُهٗ	حَاضِرِی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ
اسکے گھر والے	مسجد حرام (مکہ) کے پاس رہنے والے	اور	تم سب ڈر جاؤ اللہ سے	اور

اعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ ع (196)	اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ	مَّعْلُوْمٰتٌ❷ ج
تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	سخت سزا دینے والا ہے	حج کے مہینے	جانے پہچانے ہیں

24 ع 8 8

فَمَنْ فَرَضَ❹	فِيْهِنَّ الْحَجَّ	فَلَا رَفَثَ	وَ لَا	فُسُوْقَ لا
پس جو عزم کرے	ان میں حج کا	تو (جائز) نہیں شہوت کی باتیں	اور نہ	گناہ

وَ لَا جِدَالَ	فِي الْحَجِّ ؕ	وَ مَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ خَيْرٍ	يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ❸ ؕ
اور نہ لڑائی جھگڑا	حج میں	اور جو	تم سب کرو گے	بھلائی سے	جان لے گا اسے اللہ

وقف النبی ﷺ

وَ	تَزَوَّدُوْا❺	فَاِنَّ	خَيْرَ	الزَّادِ	التَّقْوٰی ز
اور	تم سب زادِ راہ ساتھ لے لیا کرو	پس بیشک	بہترین	زادِ راہ	(تو) پرہیزگاری ہے

ضروری وضاحت

❶ "تِلْكَ" اور "ذٰلِكَ" دونوں کا اصل ترجمہ "وہ" ہے، ضرورتاً کبھی "یہ" بھی کردیا جاتا ہے۔ ❷ "ة" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ علامت "يَ" کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ "فَرَضَ" کا اصل ترجمہ "لازمی قرار دے" ہے، لیکن یہاں مراد "عزم کرے" ہے۔ ❺ "ت" اور شد میں کسی کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اتَّقُوْنِ يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿197﴾	اور مجھ سے ڈرتے رہو اے عقل والو!۔ ﴿197﴾
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ	نہیں ہے تم پر کوئی گناہ
اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ	یہ کہ تم تلاش کرو فضل (رزق) اپنے رب کا
فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ	پھر جب تم لوٹو عرفات سے
فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪	تو ذکر کرو اللہ کا مشعر حرام (مزدلفہ) پہنچ کر
وَ اذْكُرُوْهُ	اور اس کا ذکر کرو (اس طرح)
كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَ اِنْ كُنْتُمْ	جیسے اس نے ہدایت کی ہے تمہیں اور اگرچہ تم تھے
مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿198﴾	اس سے قبل یقیناً گمراہوں میں سے۔ ﴿198﴾
ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ	پھر (اے قریش! وہاں سے) تم لوٹو جہاں سے
اَفَاضَ النَّاسُ وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ	لوگ لوٹتے ہیں اور اللہ سے معافی مانگو
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿199﴾	بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ﴿199﴾
فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ	پھر جب تم ادا کر چکو اپنے مناسک (حج)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اتَّقُوْنِ : تقویٰ، متقی۔

عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

جُنَاحٌ : گناہ۔

فَاذْكُرُوْا : ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرۃ۔

عِنْدَ : عندالضرورت، عنداللہ ماجور ہوں۔

هَدٰىكُمْ : ہدایت، ہادی۔

قَبْلِهٖ : قبل از غذا، چند دن قبل۔

مِنْ : منجانب، اظہر من الشمس، من حیث القوم۔

حَيْثُ : من حیث القوم، حیثیت۔

النَّاسُ : عوام الناس۔

اسْتَغْفِرُوْا : استغفار، مغفرت۔

رَّحِيْمٌ : رحم، رحمت، رحیم، رحمٰن۔

قَضَيْتُمْ : قضا، قاضی۔

مَّنَاسِكَكُمْ : مناسک حج (حج کے طریقے)۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

وَ	اتَّقُوْنِ ❶	يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ (197)	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ
اور	تم سب ڈرتے رہو مجھ سے	اے عقل والو!	نہیں ہے	تم پر	کوئی گناہ

اَنْ	تَبْتَغُوْا فَضْلًا	مِّنْ رَّبِّكُمْ ❷ ط	فَاِذَآ	اَفَضْتُمْ	مِّنْ عَرَفٰتٍ
یہ کہ	تم سب تلاش کرو فضل	اپنے رب کا	پھر جب	تم سب لوٹو	(میدان) عرفات سے

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ	عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ص	وَ	اذْكُرُوْهُ	كَمَا
تو تم سب ذکر کرو اللہ کا	مشعرحرام (مزدلفہ) کے پاس	اور	تم سب ذکر کرو اس کا	جیسے

هَدٰىكُمْ ج	وَ اِنْ	كُنْتُمْ	مِّنْ قَبْلِهٖ	لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ (198)
اس نے تمہیں ہدایت کی ہے	اور اگرچہ	تم تھے	اس سے قبل	البتہ گمراہوں میں سے

ثُمَّ	اَفِيْضُوْا	مِنْ حَيْثُ	اَفَاضَ النَّاسُ	وَ	اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ط
پھر	تم سب (وہاں سے) لوٹو	جہاں سے	لوٹتے ہیں لوگ	اور	تم سب معافی مانگو اللہ سے

اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (199)	فَاِذَا	قَضَيْتُمْ	مَّنَاسِكَكُمْ
بیشک اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	پھر جب	تم سب ادا کر چکو	اپنے مناسک (حج)

ضروری وضاحت

❶ "اِتَّقُوْنِ" اصل میں "اِتَّقُوْنِیْ" تھا اس میں "وْ" جمع کی ہے اور "نِ" جمع کا نہیں ہے بلکہ جب فعل کے آخر میں "ی" آئے تو ان دونوں کے درمیان "نِ" کا اضافہ کرتے ہیں، یہاں پر وہی "نِ" ہے اور آخر سے "ی" گری ہوئی ہے جسکا ترجمہ "مجھ سے" ہے۔ ❷ "مِنْ" کا ترجمہ "سے" ہے ضرورت کے مطابق "کا" کیا گیا ہے، ترجمہ کرتے ہوئے بعض اوقات ایسا ہو جاتا ہے۔

www.kitabosunnat.com

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ	تو یاد کرو اللہ کو جیسے یاد کیا کرتے تھے تم
اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ	اپنے آباءواجداد کو یا اس سے بڑھ کر یاد کرو
فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ	تو لوگوں میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو کہتے ہیں
رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا	اے ہمارے رب ہمیں دے دے دنیا میں (سب کچھ)
وَ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ (200)	اور نہیں ہے اس کیلئے آخرت میں کوئی حصہ۔ (200)
وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ	اور ان میں سے کچھ (ایسے ہیں) جو کہتے ہیں
رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً	اے ہمارے رب ہمیں دے دنیا میں بھلائی
وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً	اور آخرت میں (بھی) بھلائی
وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ (201)	اور ہمیں بچالے آگ کے عذاب سے۔ (201)
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ	یہی وہ لوگ ہیں (کہ) ان کیلئے حصہ ہے
مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ	اس سے جو انہوں نے کمایا
وَ اللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ (202)	اور اللہ بہت جلد حساب چکا دینے والا ہے۔ (202)

النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاذْكُرُوا : ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔
كَذِكْرِكُمْ : کالعدم، کماحقہ۔
اٰبَآءَكُمْ : آباءواجداد، آبائی گاؤں۔
اَشَدَّ : شدید، اشد، تشدد، شدت۔
النَّاسِ : عوام الناس۔
يَّقُوْلُ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
فِي : فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔
حَسَنَةً : حسنات، محسن، احسان۔
الْاٰخِرَةِ : فکر آخرت، اُخروی زندگی۔
النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
نَصِيْبٌ : نصیب اپنا اپنا، باادب بانصیب۔
مِّمَّا (مِنْ+مَا) : منجانب / ماحول، ماجرا، ماتحت۔
كَسَبُوْا : کسب حلال، کسبی۔
سَرِيْعُ : سرعت، سریع (جلدی)۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ	كَذِكْرِكُمْ	اٰبَآءَكُمْ	اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ
تو تم سب یاد کرو اللہ کو	جیسے تمہارا یاد کرنا تھا	اپنے آباء واجداد کو	یا اس سے زیادہ شدت سے یاد کرنا

فَمِنَ النَّاسِ	مَنْ يَّقُوْلُ ❶	رَبَّنَآ	اٰتِنَا	فِي الدُّنْيَا
تو لوگوں میں سے (کچھ ایسے ہیں)	جو کہتے ہیں	اے ہمارے رب	ہمیں دے	دنیا میں

وَ مَا	لَهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ ❷	مِنْ خَلَاقٍ ❸ (200)	وَ	مِنْهُمْ
اور نہیں ہے	اس کیلئے	آخرت میں	کوئی حصہ	اور	ان میں سے کچھ (ایسے ہیں)

مَّنْ يَّقُوْلُ ❶	رَبَّنَآ	اٰتِنَا	فِي الدُّنْيَا	حَسَنَةً ❷	وَّفِي الْاٰخِرَةِ ❷
جو کہتے ہیں	اے ہمارے رب	ہمیں دے	دنیا میں	بھلائی	اور آخرت میں بھی

حَسَنَةً ❷	وَّ قِنَا	عَذَابَ النَّارِ (201)	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ نَصِيْبٌ
بھلائی	اور ہمیں بچالے	آگ کے عذاب سے	یہی وہ لوگ ہیں (کہ)	ان کیلئے حصہ ہے

مِّمَّا ❹	كَسَبُوْا ؕ	وَ اللّٰهُ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ (202)
اس سے جو	ان سب نے کمایا	اور اللہ	بہت جلد	حساب (چکا دینے) والا ہے

النصف

ضروری وضاحت

❶ علامت ''یـ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے ۔❷ ''ۃ'' واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں۔❸ علامت ''مِنْ'' کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔❹ ''مِمَّا'' اصل میں ''مِنْ + مَا'' تھا۔ ''نْ'' ساکن کے بعد اگر ''م'' آجائے تو ''ن'' پڑھنے میں نہیں آتا اور کبھی لکھنے میں بھی نہیں آتا، جیسا کہ یہاں ہوا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ	اور یاد کرو اللہ کو گنتی کے چند دنوں میں
فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ	پس جو جلدی کرے دو دِنوں میں (اور واپس ہو جائے)
فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ	تو کوئی گناہ نہیں اس پر
وَ مَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ	اور جو (کچھ) تاخیر کر دے تو کوئی گناہ نہیں اس پر
لِمَنِ اتَّقٰى ؕ	(یہ رعایت) اس کیلئے ہے جو پرہیزگاری اختیار کرے
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا	اور اللہ سے ڈرو اور جان لو
اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿203﴾	کہ بیشک تم اسی کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے۔ ﴿203﴾
وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ	اور لوگوں میں سے (کوئی ایسا بھی ہے) جو (کہ)
يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	بھلی لگتی ہے آپکو اس کی بات دنیا کی زندگی میں
وَ يُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ	اور وہ گواہ بناتا ہے اللہ کو اس پر جو اسکے دل میں ہے
وَ هُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿204﴾	حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے۔ ﴿204﴾
وَ اِذَا تَوَلّٰى	اور جب وہ (فضول باتیں کرکے) لوٹتا ہے (یا اسے حکومت ملتی ہے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَاذْكُرُوا	ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ، اذکار۔	اِعْلَمُوْٓا	علم، عالم، معلوم، معلومات۔
اَيَّامٍ	یوم، ایام، یومِ آزادی، یومِ آخرت۔	تُحْشَرُوْنَ	حشر، روزِ محشر۔
مَّعْدُوْدٰتٍ	عدد، تعداد، معدود، عدت۔	النَّاسِ	عوام الناس۔
تَعَجَّلَ	عجلت، مہرِ عاجل، شفاء کاملہ عاجلہ۔	يُّعْجِبُكَ	عجیب، تعجب، عجب۔
تَاَخَّرَ	تاخیر، مؤخر، متاخر	قَوْلُهٗ	قول، اقوال، مقولہ، مقالہ۔
لِمَنِ	لہٰذا، الحمدللہ۔	يُشْهِدُ	شاہد، شہادت (گواہی)۔
اتَّقٰى	تقویٰ، متقی۔	فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ	فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ❶ ط	فَمَنْ تَعَجَّلَ ❷	فِيْ يَوْمَيْنِ
اور تم سب یاد کرو اللہ کو	گنتی کے چند دنوں میں	پس جو جلدی کرے	دو دنوں میں

فَلَآ اِثْمَ	عَلَيْهِ ج	وَمَنْ	تَاَخَّرَ ❷	فَلَآ اِثْمَ	عَلَيْهِ	لِمَنِ
تو نہیں کوئی گناہ	اس پر	اور جو	تاخیر کردے	تو نہیں کوئی گناہ	اس پر	اس کیلئے ہے جو

اتَّقٰى ط	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ
پرہیزگاری اختیار کرے	اور	تم سب ڈرو اللہ سے	اور	تم سب جان لو	کہ بیشک تم

اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ (203)	وَ مِنَ النَّاسِ	مَنْ
اسی کی طرف	تم سب اکٹھے کئے جاؤ گے	اور لوگوں میں سے (کوئی ایسا بھی ہے)	جو

يُّعْجِبُكَ ❸	قَوْلُهٗ	فِي الْحَيٰوةِ ❶ الدُّنْيَا	وَ يُشْهِدُ اللّٰهَ	عَلٰى مَا
بھلی لگتی ہے آپکو	اس کی بات	دنیا کی زندگی میں	اور وہ گواہ بناتا ہے اللہ کو	(اس) پر جو

فِيْ قَلْبِهٖ لا	وَ هُوَ	اَلَدُّ الْخِصَامِ ❹ (204)	وَ اِذَا	تَوَلّٰى ❷❺
اسکے دل میں ہے	حالانکہ وہ	بہت سخت جھگڑالو ہے	اور جب	وہ لوٹتا ہے

ضروری وضاحت

❶ "ة" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ "تَعَجَّلَ" اور "تَاَخَّرَ" کی "تَ" اور شد میں کسی کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❸ "یُ" کا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❹ یہاں علامت "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❺ "تَوَلّٰی" کا ایک ترجمہ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ "اسے حکومت ملتی ہے"۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ	کوشش کرتا ہے زمین میں تاکہ وہ فساد پھیلائے
فِيْهَا وَ يُهْلِكَ الْحَرْثَ وَ النَّسْلَ ؕ	اس میں اور تباہ کرے کھیتی اور نسلِ (انسانی) کو
وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿205﴾	اور اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿205﴾
وَ اِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ	اور جب کہا جائے اس سے کہ اللہ سے ڈر
اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ	(تو) پکڑ لیتا ہے (جما دیتا ہے) اسے غرور گناہ پر
فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَ لَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿206﴾	پس کافی ہے اسے جہنم اور یقیناً وہ بُرا ٹھکانہ ہے ﴿206﴾
وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ	اور لوگوں میں سے (کوئی ایسا بھی ہے) جو بیچ ڈالتا ہے
نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ	اپنی جان کو اللہ کی خوشنودی چاہتے ہوئے
وَ اللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿207﴾	اور اللہ بہت مہربان ہے (اپنے) بندوں پر۔ ﴿207﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو داخل ہو جاؤ
فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۪ وَ لَا تَتَّبِعُوْا	اسلام میں پورے پورے اور مت پیروی کرو
خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ	شیطان کے نقشِ قدم کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَعٰى	سعی، مساعی جمیلہ، سعی لاحاصل۔	اَخَذَتْهُ	اخذ، مأخوذ، مواخذہ۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَّشْرِيْ	بیع وشرا، مشتری۔
لِيُفْسِدَ	فساد، فاسد، فسادات۔	مَرْضَاتِ	رضا، راضی، مرضی۔
يُهْلِكَ	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	بِالْعِبَادِ	عبادت، عابد، معبود۔
يُحِبُّ	محبت، حبیب، محبّ، حب رسول۔	ادْخُلُوْا	دخل، داخل، دخول، داخلہ۔
قِيْلَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	السِّلْمِ	اسلام، سلامتی۔
اتَّقِ	تقوٰی، متقی۔	تَتَّبِعُوْا	اتباع، تابع فرماں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سَعٰی	فِی الْاَرْضِ	لِيُفْسِدَ	فِيْهَا	وَ يُهْلِكَ الْحَرْثَ	وَ النَّسْلَ ؕ
وہ کوشش کرتا ہے	زمین میں	تاکہ وہ فساد پھیلائے	اس میں	اور وہ تباہ کرے کھیتی	اور نسل کو

وَ اللّٰهُ	لَا يُحِبُّ ❶	الْفَسَادَ (205)	وَ اِذَا	قِيْلَ لَهُ ❷	اتَّقِ اللّٰهَ
اور اللہ	نہیں پسند کرتا	فساد کو	اور جب	کہا جائے اس سے	اللہ سے ڈر

اَخَذَتْهُ ❸❹	الْعِزَّةُ ❺	بِالْاِثْمِ	فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ	وَ لَبِئْسَ	الْمِهَادُ (206)
(تو) جما دیتا ہے اسے	غرور	گناہ پر	پس کافی ہے اسے جہنم	اور البتہ وہ برا	ٹھکانہ ہے

وَ مِنَ النَّاسِ	مَنْ يَّشْرِیْ ❶	نَفْسَهُ	ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ ❺ اللّٰهِ ؕ
اور لوگوں میں سے	(کوئی ایسا بھی ہے) جو بیچ ڈالتا ہے	اپنی جان کو	چاہتے ہوئے	اللہ کی خوشنودی

وَ اللّٰهُ رَءُوْفٌۢ	بِالْعِبَادِ (207)	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	ادْخُلُوْا
اور اللہ بہت مہربان ہے	بندوں پر	اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب داخل ہو جاؤ

فِی السِّلْمِ	كَآفَّةً ❺ ۪	وَ لَا	تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ ❺ الشَّيْطٰنِ ؕ
اسلام میں	پورے پورے	اور مت	تم سب پیروی کرو	شیطان کے نقشِ قدم کی

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت "یُ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ ❷ "قَالَ، قِيْلَ" وغیرہ کے بعد اگر "لِ" یا "لَ" ہو تو انکا ترجمہ "سے" کیا جاتا ہے۔ ❸ اسکا اصل ترجمہ "پکڑ لیتا" ہے، مفہوم واضح کرنے کے لیے "جما دیتا" ہے کیا گیا ہے۔ ❹ "تْ" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ "ۃ" واحد اور "ات" جمع مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿208﴾	بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ ﴿208﴾
فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا	پھر اگر تم پھسل گئے اس کے بعد کہ
جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا	آچکی ہیں تمہارے پاس کھلی نشانیاں تو جان لو
اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿209﴾	کہ بیشک اللہ زبردست ،حکمت والا ہے۔ ﴿209﴾
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ	نہیں وہ انتظار کر رہے مگر (اس بات کا) کہ
يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ	آئے انکے پاس اللہ بادلوں کے سائبانوں میں
وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ قُضِيَ الْاَمْرُ ؕ	اور فرشتے (بھی آئیں) اور کام تمام کر دیا جائے
وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿210﴾ ع	اور اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے تمام معاملات۔ ﴿210﴾ ع
سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	(اے نبی ﷺ) پوچھئے بنی اسرائیل سے
كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۭ بَيِّنَةٍ ؕ	کتنی ہم نے دی ہیں انہیں کھلی نشانیاں
وَ مَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ	اور جو بدل دے اللہ کی نعمت کو
مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ	اس کے بعد کہ وہ آئی اس کے پاس

ع 25 14 9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَدُوٌّ : عداوت، اعداء، عدو۔	الْمَلٰٓئِكَةُ : مَلک، ملائکہ۔
مُّبِيْنٌ، الْبَيِّنٰتُ : بیان، مبیّن، بیّن دلیل، مبینّہ۔	قُضِيَ : قضا، قاضی، قضاۃ، قضائے حاجت۔
مِّنْ : منجانب، اظہر من الشّمس، من حیث القوم۔	تُرْجَعُ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
فَاعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم، معلومات۔	الْاَمْرُ : امر، آمر، مأمور، امارت، امیر۔
حَكِيْمٌ : حکمت، حکیم، حکما۔	سَلْ : سوال، سائل، مسؤل، سوالی۔
يَنْظُرُوْنَ : نظر، نظارہ، منظر، ناظرین۔	يُّبَدِّلْ : تغیر وتبدل، تبدیل، متبادل، تبادلہ۔
اِلَّآ : الا ماشاء اللہ، الاّ قلیل، الا یہ کہ۔	نِعْمَةَ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّهٗ لَكُمْ ❶	عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (208)	فَاِنْ	زَلَلْتُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ مَا ❷❸	جَآءَتْكُمُ ❹
بیشک وہ تمہارا	کھلا دشمن ہے	پھر اگر	تم پھسل گئے	اس کے بعد کہ	آچکی ہیں تمہارے پاس

الْبَيِّنٰتُ ❹	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ (209)	هَلْ ❺
کھلی نشانیاں	تو تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	زبردست	(اور) حکمت والا ہے	نہیں

يَنْظُرُوْنَ	اِلَّآ اَنْ	يَّاْتِيَهُمُ ❷ اللّٰهُ	فِيْ ظُلَلٍ	مِّنَ الْغَمَامِ
وہ سب انتظار کررہے	مگر (اس بات کا) کہ	آئے انکے پاس اللہ	سائبانوں میں	بادلوں کے

ع 25 / 14 / 9

وَ الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ قُضِيَ الْاَمْرُ ط	وَ اِلَى اللّٰهِ	تُرْجَعُ ❻	الْاُمُوْرُ ع (210)
اور فرشتے (بھی)	اور کام تمام کردیا جائے	اور اللہ کی طرف	لوٹائے جائیں گے	تمام معاملات

سَلْ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	كَمْ	اٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ ❷ اٰيَةٍۭ بَيِّنَةٍ ❹ ط
(اے نبیؐ) پوچھئے	بنی اسرائیل سے	کتنی	ہم نے دی ہیں انہیں	کھلی نشانیاں

وَ مَنْ	يُّبَدِّلْ ❷	نِعْمَةَ اللّٰهِ ❹	مِنْۢ ❷ بَعْدِ مَا ❸	جَآءَتْهُ ❹
اور جو	بدل دے	اللہ کی نعمت کو	اس کے بعد کہ	وہ آئی اس کے پاس

ضروری وضاحت

❶ "لَكُمْ" کا اصل ترجمہ "تمہارے لیے" ہے۔ ❷ یہاں "مِنْ" اور "يَ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ ❸ لفظ "بَعْدِ" کے بعد اگر "مَا" ہو تو عموماً اسکا ترجمہ "کہ" کیا جاتا ہے۔ ❹ "ة"، "تَ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❺ "هَلْ" کے بعد اگر اسی جملے میں "اِلَّا" ہو تو "هَلْ" کا ترجمہ "نہیں" کیا جاتا ہے۔ ❻ "تُ" مؤنث کے لیے ہے، ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ (211)	تو بیشک اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ (211)
زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا	خوشنما بنادی گئی ان لوگوں کیلئے جنہوں نے کفر کیا
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ يَسْخَرُوْنَ	دنیاوی زندگی اور وہ مذاق کرتے ہیں
مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَ الَّذِيْنَ	ان لوگوں سے جو ایمان لائے حالانکہ جن لوگوں نے
اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ	تقویٰ اختیار کیا ہو گا وہ ان سے بالاتر ہونگے
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ اللّٰهُ يَرْزُقُ	قیامت کے دن اور اللہ رزق دیتا ہے
مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (212)	جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے۔ (212)
كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۫	لوگ ایک امت تھے (یعنی توحید پر تھے)
فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ	(پھر ان میں اختلاف پیدا ہوا) تو اللہ نے نبی بھیجے
مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ ۠	(جو) خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے تھے
وَ اَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ	اور اتاری ان کے ساتھ کتاب حق کے ساتھ
لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ	تا کہ وہ فیصلہ کرے لوگوں کے درمیان

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَدِيْدُ	شدید، شدّت، مشدّد، اشد ضرورت۔	يَرْزُقُ	رزق، رازق، رزّاق۔
الْعِقَابِ	عقوبت خانہ۔	يَّشَآءُ	ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیئت الٰہی۔
زُيِّنَ	زینت، مزیّن، تزیین۔	فَبَعَثَ	بعثت، مبعوث، باعث۔
يَسْخَرُوْنَ	مسخرہ، تمسخر (مذاق اڑانا)۔	مُبَشِّرِيْنَ، مُنْذِرِيْنَ	بشارت وانذار۔
مِنْ	منجانب، اظہر من الشّمس، من حیث القوم۔	اَنْزَلَ	نازل، نزول، شان نزول۔
اتَّقَوْا	تقویٰ، متقی۔	لِيَحْكُمَ	حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
فَوْقَهُمْ	فوقیت، مافوق الفطرت، مافوق الاسباب۔	بَيْنَ	بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وقف لازم

فَاِنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ ﴿211﴾	زُيِّنَ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوا
تو بیشک اللہ	سخت	سزا دینے والا ہے	خوشنما بنادی گئی	ان لوگوں کیلئے جن	سب نے کفر کیا

الْحَيٰوةُ❶ الدُّنْيَا	وَ يَسْخَرُوْنَ	مِنَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا م	وَ
دنیاوی زندگی	اور وہ سب مذاق کرتے ہیں	ان لوگوں سے جو	سب ایمان لائے	حالانکہ

الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	فَوْقَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ❶ ط	وَ اللّٰهُ
وہ لوگ جن	سب نے تقوٰی اختیار کیا ہوگا	وہ ان سے بالاتر ہونگے	قیامت کے دن	اور اللہ

يَرْزُقُ❷	مَنْ يَّشَآءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿212﴾	كَانَ النَّاسُ	اُمَّةً❶ وَّاحِدَةً❸ قف
رزق دیتا ہے	جسے وہ چاہتا ہے	بغیر حساب کے	تھے لوگ	ایک امت

فَبَعَثَ اللّٰهُ	النَّبِيّٖنَ	مُبَشِّرِيْنَ❹	وَ	مُنْذِرِيْنَ❹ ص
تو اللہ نے بھیجا	نبیوں کو	(جو) سب خوشخبری دینے والے	اور	سب ڈرانے والے تھے

وَ اَنْزَلَ	مَعَهُمُ الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	لِيَحْكُمَ❺	بَيْنَ النَّاسِ
اور اتاری	ان کے ساتھ کتاب	حق کے ساتھ	تاکہ وہ فیصلہ کریں	لوگوں کے درمیان

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ علامت "یـ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ "ایک امت" سے مراد "سب ایک دین پر" یعنی توحید پر تھے، پھر بعد میں انہوں نے اختلاف کیا۔ ❹ "مُـ" اور آخر سے پہلے زیر ہو تو "کام کرنیوالے" کا نام ہوتا ہے۔ ❺ "لِـ" کے بعد اگر فعل کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ "تاکہ" کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ	ان باتوں میں جو کہ انہوں نے اختلاف کیا اس میں
وَ مَا اخْتَلَفَ فِيْهِ	اور نہیں اختلاف کیا اس (کتاب) میں
اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ	مگر وہ لوگ جو دیے گئے وہ (کتاب)
مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ	اس کے بعد کہ آگئے ان کے پاس واضح دلائل
بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ	ان کے درمیان ضد کی وجہ سے تو اللہ نے ہدایت دی
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	ان لوگوں کو جو ایمان لائے (محمد ﷺ پر)
لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ	ان حق کی باتوں میں جن میں انہوں نے اختلاف کیا
بِاِذْنِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ يَهْدِيْ	اپنے حکم (مہربانی) سے اور اللہ ہدایت دیتا ہے
مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿213﴾	جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿213﴾
اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ	کیا تم نے یہ سمجھ لیا کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے
وَ لَمَّا يَاْتِكُمْ	حالانکہ ابھی تک نہیں آئے تم پر (حالات)
مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ	ان لوگوں جیسے جو گزر چکے ہیں تم سے پہلے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْمَا	: فی الحال، فی الحقیقت / ماحول، ماتحت۔	بِاِذْنِهٖ	: بالواسطہ، بالکل / اذن عام، باذن اللہ۔
اخْتَلَفُوْا	: اختلاف، مختلف، اختلافات۔	يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیئت الٰہی۔
مِنْ	: منجانب، اظہر من الشمس، من حیث القوم۔	اِلٰى	: مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْبَيِّنٰتُ	: بیان، بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر۔	صِرَاطٍ	: پل صراط، صراط مستقیم۔
بَغْيًا	: بغاوت، باغی۔	تَدْخُلُوا	: دخل، داخل، دخول، داخلہ۔
بَيْنَهُمْ	: بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔	مَّثَلُ	: مثل، مثال، امثلہ، مثالیں۔
فَهَدٰى	: ہدایت، ہادی برحق۔	خَلَوْا	: خلا، خلائی شٹل، بیت الخلا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فِيْمَا	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ ؕ	وَ مَا اخْتَلَفَ ❶	فِيْهِ
(ان باتوں) میں جو	ان سب نے اختلاف کیا	اس (کتاب) میں	اور نہیں اختلاف کیا	اس (کتاب) میں

اِلَّا الَّذِيْنَ	اُوْتُوْهُ ❷	مِنْۢ بَعْدِ مَا ❸	جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنٰتُ
مگر ان لوگوں نے جن	سب کو دی گئی وہ (کتاب)	(اسکے) بعد کہ	آگئے ان کے پاس	واضح دلائل

بَغْيًا	بَيْنَهُمْ ۚ	فَهَدَى اللّٰهُ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لِمَا
ضد کی وجہ سے	انکے درمیان	تو اللہ نے ہدایت دی	ان کو جو سب ایمان لائے	اُن باتوں کی جو

اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	مِنَ الْحَقِّ	بِاِذْنِهٖ ؕ ❹	وَ اللّٰهُ يَهْدِيْ ❺
ان سب نے اختلاف کیا	اس (کتاب) میں	حق سے	اپنے حکم سے	اور اللہ ہدایت دیتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (213)	اَمْ حَسِبْتُمْ	اَنْ تَدْخُلُوا
جسے وہ چاہتا ہے	سیدھے راستے کی طرف	کیا تم نے یہ سمجھ لیا	کہ تم سب داخل ہو جاؤ گے

الْجَنَّةَ	وَ لَمَّا	يَاْتِكُمْ ❺	مَّثَلُ الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ
جنت میں	حالانکہ ابھی تک نہیں	آئے تم پر	(حالات) ان لوگوں جیسے جو	سب گزر چکے ہیں	تم سے پہلے

ضروری وضاحت

❶ اگر "مَا" کے بعد اسی جملے میں "اِلَّا" ہو تو اسکا ترجمہ "نہیں" کیا جاتا ہے۔ ❷ "وْا" کے بعد کوئی اور علامت ہو تو "الف" گرا دیتے ہیں۔ ❸ اگر لفظ "بَعْد" کے بعد "مَا" ہو تو اسکا ترجمہ "کہ" کیا جاتا ہے۔ اور یہاں "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "بِاِذْنِهٖ" اپنے حکم یعنی اپنی مہربانی سے مومنوں کو ہدایت دے دی۔ ❺ "ی" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَ الضَّرَّآءُ	پہنچی ان کو تنگ دستی اور مصیبت
وَ زُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ	اور وہ ہلا کے رکھ دیے گئے، یہاں تک کہ پکار اٹھا
الرَّسُوْلُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ	رسول اور وہ لوگ جو ایمان لائے اس پر
مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ	کب (آئے گی) اللہ کی مدد (جواب ملا)
اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ (214)	سن لو بیشک اللہ کی مدد قریب ہے۔ (214)
يَسْــَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ	وہ آپ سے پوچھتے ہیں کیا خرچ کریں
قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ	کہہ دیں جو تم خرچ کرو مال میں سے
فَلِلْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ	تو وہ والدین کیلئے ہے اور قریبی رشتہ داروں
وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ	اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کیلئے ہے
وَ مَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ	اور جو (بھی) تم کرتے ہو کوئی بھلائی
فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ (215)	تو بیشک اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔ (215)
كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ	فرض کیا گیا ہے تم پر جنگ کرنا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَسَّتْهُمُ : مس (چھونا)۔	يُنْفِقُوْنَ، اَنْفَقْتُمْ : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
الضَّرَّآءُ : ضرر رساں، مضر صحت۔	مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
زُلْزِلُوْا : زلزلہ، متزلزل۔	الْاَقْرَبِيْنَ : قرب، قریبی، قرابت، اقربا پروری۔
حَتّٰى : حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی المقدور۔	تَفْعَلُوْا : فعل، فاعل، مفعول۔
مَعَهٗ : مع اہل وعیال، معیت الٰہی۔	عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم۔
نَصْرُ : نصرت، ناصر، منصور، انصار۔	عَلَيْكُمُ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَسْــَٔلُوْنَكَ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔	الْقِتَالُ : قتل، قاتل، مقتول، قتال فی سبیل اللہ

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَسَّتْهُمُ ❶	الْبَاْسَآءُ	وَ الضَّرَّآءُ	وَ زُلْزِلُوْا	حَتّٰى يَقُوْلَ ❷
پہنچی ان کو	تنگ دستی	اور مصیبت	اور وہ سب ہلا کے رکھ دیئے گئے	یہاں تک کہ پکار اٹھا

الرَّسُوْلُ	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	مَتٰى	نَصْرُ اللّٰهِ ؕ
رسول	اور وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اسکے ساتھ	کب (آئے گی)	اللہ کی مدد

اَلَآ	اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ	قَرِيْبٌ (214)	يَسْـَٔلُوْنَكَ	مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ
خبردار	بیشک اللہ کی مدد	قریب ہے	وہ سب پوچھتے ہیں آپ سے	وہ سب کیا خرچ کریں

قُلْ	مَآ اَنْفَقْتُمْ	مِّنْ خَيْرٍ	فَلِلْوَالِدَيْنِ	وَ الْاَقْرَبِيْنَ
کہہ دیں	جو تم خرچ کرو	مال میں سے	تو وہ والدین کیلئے ہے	اور قریبی رشتہ داروں

وَالْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنِ ❸	وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ	وَ مَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ خَيْرٍ ❹
اور یتیموں	اور مسکینوں	اور مسافروں (کیلئے ہے)	اور جو	تم سب کرتے ہو	کوئی بھلائی

فَاِنَّ اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِيْمٌ (215)	كُتِبَ ❺	عَلَيْكُمُ	الْقِتَالُ
تو بیشک	اللہ اس کو	خوب جاننے والا ہے	فرض کیا گیا ہے	تم پر	جنگ کرنا

ضروری وضاحت

❶ "مَسَّتْهُمُ" کے درمیان "تْ" مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ یہاں علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ "اَلْمَسَاكِيْنَ" کے آخر میں "يْنَ" جمع یا تثنیہ کا نہیں بلکہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ❹ یہاں "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❺ "كُتِبَ" کا اصل معنیٰ "لکھ دیا گیا" ہے، مراد "فرض کیا گیا" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ هُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَ عَسٰٓى	حالانکہ وہ ناگوار ہے تمہیں اور ہوسکتا ہے
اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّ هُوَ خَيْرٌ	کہ تم ناپسند کرو ایک چیز حالانکہ وہ بہتر ہو
لَّكُمْ ۚ وَ عَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا	تمہارے لیے اور ہوسکتا ہے کہ تم پسند کرو
شَيْـًٔا وَّ هُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ	ایک چیز حالانکہ وہ بری ہو تمہارے لیے
وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿216﴾ ع	اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿216﴾ ع
يَسْـَٔلُوْنَكَ	وہ آپ سے سوال کرتے ہیں
عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ	حرمت والے مہینے کے بارے میں
قِتَالٍ فِيْهِ ؕ	جنگ کرنا (کیسا ہے؟) اس میں
قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ	آپ کہہ دیں: اس میں جنگ کرنا بڑا (گناہ) ہے
وَ صَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ كُفْرٌۢ بِهٖ	اور روکنا اللہ کے راستے سے اور کفر کرنا اسکے ساتھ
وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَ اِخْرَاجُ اَهْلِهٖ	اور مسجد حرام (سے روکنا) اور اسکے رہنے والوں کو نکالنا
مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ	اس سے، زیادہ بڑا (گناہ) ہے اللہ کے نزدیک

ع 6/6 10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كُرْهٌ، تَكْرَهُوْا : مکروہ، کراہت، مکروہات۔	قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
تُحِبُّوْا : محبت، حبیب، محبّ، محبوب۔	كَبِيْرٌ : کبیر، اکبر، تکبر۔
شَرٌّ : شر، شریر، شرارتی، شرارت۔	سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
يَعْلَمُ، تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	كُفْرٌ : کفر، کافر، کفار۔
يَسْـَٔلُوْنَكَ : سوال، سائل، مسؤل، سوالات۔	اِخْرَاجُ : خروج، خارج، اخراج، وزارت خارجہ۔
قِتَالٍ : قتل، قاتل، مقتول، قتال فی سبیل اللہ۔	اَهْلِهٖ : اہل وعیال، اہل خانہ، اہل بیت۔
فِيْهِ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ هُوَ	كُرْهٌ لَّكُمْ ج ❶	وَ عَسٰٓى	اَنْ تَكْرَهُوْا	شَيْـًٔا	وَّ هُوَ
حالانکہ وہ	ناگوار ہے تمہیں	اور ہوسکتا ہے	کہ تم سب ناپسند کرو	ایک چیز	حالانکہ وہ

خَيْرٌ لَّكُمْ ج	وَ عَسٰٓى	اَنْ	تُحِبُّوْا	شَيْـًٔا	وَّ هُوَ	شَرٌّ
بہتر ہو تمہارے لئے	اور ہوسکتا ہے	کہ	تم سب پسند کرو	ایک چیز	حالانکہ وہ	بُری ہو

لَّكُمْ ط	وَ اللّٰهُ	يَعْلَمُ ❷	وَ	اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (216) ع ❸	يَسْـَٔلُوْنَكَ
تمہارے لیے	اور اللہ	جانتا ہے	اور	تم سب نہیں جانتے	وہ سب سوال کرتے ہیں آپ سے

ع 6 6 10

عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ	قِتَالٍ فِيْهِ ط	قُلْ	قِتَالٌ فِيْهِ
حرمت والے مہینے کے بارے میں	اس میں جنگ کرنا (کیسا ہے؟)	تم کہو	جنگ کرنا اس میں

كَبِيْرٌ ط	وَ صَدٌّ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ كُفْرٌۢ	بِهٖ	وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ق
بڑا (گناہ) ہے	اور روکنا	اللہ کے راستے سے	اور کفر کرنا	اسکے ساتھ	اور مسجد حرام (سے روکنا)

وَ اِخْرَاجُ	اَهْلِهٖ	مِنْهُ	اَكْبَرُ ❹	عِنْدَ اللّٰهِ ج
اور نکالنا	اسکے رہنے والوں کو	اس سے	زیادہ بڑا (گناہ) ہے	اللہ کے نزدیک

ضروری وضاحت

❶ "لَكُمْ" کا اصل ترجمہ "تمہارے لیے" ہے، سیاق وسباق کی مناسبت سے "تمہیں" کیا گیا ہے۔ ❷ علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ "اَنْتُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❹ "اَكْبَرُ" کے شروع میں "أ" کا ترجمہ "میں" نہیں بلکہ ایک کی نسبت دوسرے میں کسی صفت کے زیادہ ہونے کو ظاہر کررہا ہے۔ مثلاً: اَللّٰهُ اَكْبَرُ: اللہ سب سے بڑا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ الْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ	اور فتنہ انگیزی بڑا (گناہ) ہے قتل سے (بھی)
وَ لَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ	اور (یہ لوگ) ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے
حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ	یہاں تک کہ تمہیں پھیر دیں
عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ	تمہارے دین سے اگر ان کا بس چلے
وَ مَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ	اور جو پلٹ جائے تم میں سے اپنے دین سے
فَيَمُتْ وَ هُوَ كَافِرٌ	پھر مر جائے اس حال میں کہ وہ کافر ہو
فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ	تو یہی لوگ ہیں (کہ) ضائع ہو گئے ان کے اعمال
فِی الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ	دنیا اور آخرت میں، اور وہی لوگ
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿217﴾	اہل دوزخ ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ﴿217﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ	بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ جنہوں نے
هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ	ہجرت کی اور جہاد کیا اللہ کی راہ میں
اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ	وہی لوگ ہیں (جو) امید رکھتے ہیں اللہ کی رحمت کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْفِتْنَةُ	فتنہ، پُرفتن دور، فتّان۔	اَعْمَالُهُمْ	عمل، اعمال، معمول، معمولات۔
اَلْقَتْلِ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	اَصْحٰبُ	صاحب، اصحاب، صحابی، صحبت۔
حَتّٰى	حتّٰی کہ، حتی المقدور، حتی الامکان۔	فِیْ	فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔
يَرُدُّوْكُمْ، يَّرْتَدِدْ	رد، مرتد، ارتداد، مردود۔	خٰلِدُوْنَ	خالد، خلد بریں۔
مِنْكُمْ	منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	هَاجَرُوْا	ہجرت، مہاجر۔
اسْتَطَاعُوْا	استطاعت۔	جٰهَدُوْا	جہاد، مجاہد، مجاہدین، جدوجہد۔
فَيَمُتْ	موت، اموات، میت۔	سَبِيْلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَالْفِتْنَةُ ❶	اَكْبَرُ	مِنَ الْقَتْلِ ۭ	وَلَا يَزَالُوْنَ ❷	يُقَاتِلُوْنَكُمْ
اور فتنہ	زیادہ بڑا (گناہ) ہے	قتل سے (بھی)	اور وہ سب ہمیشہ	وہ سب لڑتے رہیں گے تم سے

حَتّٰى	يَرُدُّوْكُمْ	عَنْ دِيْنِكُمْ	اِنِ اسْتَطَاعُوْا ۭ ❸	وَمَنْ
یہاں تک کہ	وہ سب پھیر دیں تمہیں	تمہارے دین سے	اگر ان سب کا بس چلے	اور جو

يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ ❹	عَنْ دِيْنِهٖ	فَيَمُتْ	وَهُوَ كَافِرٌ	فَاُولٰۗىِٕكَ
پلٹ جائے تم میں سے	اپنے دین سے	پھر وہ مر جائے	اس حال میں کہ وہ کافر ہو	تو یہی لوگ ہیں کہ

حَبِطَتْ ❶	اَعْمَالُهُمْ	فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ ❶	وَاُولٰۗىِٕكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
ضائع ہوگئے	ان کے اعمال	دنیا اور آخرت میں	اور وہی لوگ	اہل دوزخ ہیں

هُمْ فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (217)	اِنَّ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا
وہ اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	بیشک وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور وہ جن سب نے ہجرت کی

وَجٰهَدُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ	اُولٰۗىِٕكَ	يَرْجُوْنَ ❹	رَحْمَتَ اللّٰهِ ۭ ❺
اور سب نے جہاد کیا	اللہ کی راہ میں	وہی	سب اُمید رکھتے ہیں	اللہ کی رحمت کی

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" اور "ت" مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ "زَالَ، یَزَالُ اور یَزَالُوْنَ" وغیرہ کے ساتھ اگر "لَا" یا "مَا" ہو تو ان کا ترجمہ نفی میں نہیں بلکہ دونوں کو ملا کر ترجمہ "ہمیشہ" کیا جاتا ہے۔ ❸ "اِسْتَطَاعُوْا" کا اصل ترجمہ "وہ طاقت رکھیں"۔ ❹ علامت "یْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ قرآنی کتابت میں کبھی لفظ "رَحْمَةٌ" کو "رَحْمَتٌ" بھی لکھا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (218)	اور اللہ معاف کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔ (218)
يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَ الْمَيْسِرِ ؕ	آپ سے پوچھتے ہیں شراب اور جوئے کے متعلق
قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ	آپ کہہ دیجئے (کہ) ان دونوں میں بڑا گناہ ہے
وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ ز وَ	اور کچھ فوائد بھی ہیں لوگوں کیلئے حالانکہ
اِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ	ان دونوں کا گناہ زیادہ بڑا ہے انکے فائدے سے
وَ يَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ	اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں، وہ کیا خرچ کریں
قُلِ الْعَفْوَ ؕ	آپ کہیں (جو ضرورت سے) زائد ہو (وہ سب اللہ
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ	کی راہ میں خرچ کردیں) اسی طرح اللہ بیان کرتا ہے
لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ لا (219)	تمہارے لیے احکام تاکہ تم غور و فکر کرو۔ (219)
فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ؕ	دنیا میں (بھی) اور آخرت میں (بھی)
وَ يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ	اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں یتیموں کے متعلق
قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ	آپ کہہ دیں ان کیلئے بھلائی بہتر ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَفُوْرٌ	مغفرت، استغفار، غفور الرحیم۔	مِنْ	منجانب، اظہر من الشّمس، من حیث القوم۔
رَّحِيْمٌ	رحم، رحمت، رحمٰن، رحیم۔	يُنْفِقُوْنَ	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
يَسْئَلُوْنَكَ	سوال، سائل، مسؤل، سوالات۔	يُبَيِّنُ	بیان، مبیّنہ طور پر، بیّن دلیل۔
قُلِ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	تَتَفَكَّرُوْنَ	غور و فکر، تفکر، مفکر، افکار۔
فِيْهِمَآ	فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔	الْيَتٰمٰى	یتیم، دُرِّیتیم۔
مَنَافِعُ	نفع، منفعت، نافع، منافع۔	اِصْلَاحٌ	صلح، اصلاح، مصلح، مصلحت، صالح۔
لِلنَّاسِ	لہٰذا، الحمدللہ / عوام الناس۔	خَيْرٌ	خیر و برکت، خیر و عافیت، خیریت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿218﴾	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْخَمْرِ وَ الْمَيْسِرِ ؕ
اور اللہ معاف کرنیوالا نہایت مہربان ہے	وہ سب آپ سے پوچھتے ہیں	شراب اور جوئے کے متعلق

قُلْ	فِيْهِمَآ	اِثْمٌ	كَبِيْرٌ	وَّ مَنَافِعُ	لِلنَّاسِ ۬
آپ کہہ دیجئے	ان دونوں میں	گناہ ہے	بڑا	اور کچھ فوائد ہیں	لوگوں کیلئے

وَ اِثْمُهُمَآ	اَكْبَرُ	مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ	وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ	مَاذَا
حالانکہ ان دونوں کا گناہ	زیادہ بڑا ہے	ان دونوں کے نفع سے	اور وہ سب آپ سے پوچھتے ہیں	کیا

يُنْفِقُوْنَ ۬ؕ	قُلِ الْعَفْوَ ؕ ❶	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ ❷	لَكُمُ الْاٰيٰتِ ❸❹
وہ سب خرچ کریں	آپ کہیں (جو) زائد ہو	اسی طرح	اللہ بیان کرتا ہے	تمہارے لئے احکام

لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ❺ ۙ ﴿219﴾	فِي الدُّنْيَا	وَ الْاٰخِرَةِ ؕ ❹	وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ
تاکہ تم سب غور و فکر کرو	دنیا میں	اور آخرت میں (بھی)	اور وہ سب آپ سے پوچھتے ہیں

عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ	قُلْ	اِصْلَاحٌ	لَّهُمْ	خَيْرٌ ؕ
یتیموں کے متعلق	آپ کہہ دیں	بھلائی کرنا	ان کیلئے	بہتر ہے

ضروری وضاحت

❶ ”اَلْعَفْوَ“ کا ترجمہ کبھی ”غلطی سے درگزر کرنا“ ہوتا ہے اور کبھی ”ضرورت سے زائد“ کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں علامت ”يـ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ ”اَلْاٰيٰتِ“ کا ترجمہ کبھی ”نشانیاں“ بھی ہوتا ہے۔ ❹ ”ة“ اور ”ات“ مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ ”كُمْ“ اور ”تـ“ دونوں علامتوں کا ترجمہ ”تم“ کیا گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِنْ تُخَالِطُوْهُمْ	اور اگر تم ان سے مل جل کر رہو (اکٹھے کھاؤ پیو)
فَاِخْوَانُكُمْ ط وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ	تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ جانتا ہے (کون)
الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ط	بگاڑ کرنیوالا ہے (اور کون) اصلاح کرنیوالا ہے
وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ط	اور اگر اللہ چاہتا (تو) یقیناً سختی بھی کرسکتا تھا تم پر
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿220﴾	بیشک اللہ غالب، حکمت والا ہے۔ ﴿220﴾
وَ لَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى	اور نہ تم نکاح کرو مشرک عورتوں سے حتی کہ
يُؤْمِنَّ ط وَ لَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ	وہ ایمان (نہ) لے آئیں اور البتہ مؤمنہ لونڈی
خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ	بہتر ہے (آزاد) مشرک عورت سے
وَّ لَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ج	اور اگرچہ وہ بھلی لگتی ہو آپ کو
وَ لَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ	اور نہ نکاح کراؤ (اپنی عورتوں کا) مشرک مردوں سے
حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ط	حتی کہ وہ ایمان (نہ) لے آئیں
وَ لَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ	اور یقیناً مؤمن غلام بہتر ہے (آزاد) مشرک مرد سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُخَالِطُوْهُمْ : خلط ملط، اختلاط (گھل مل جانا)۔
فَاِخْوَانُكُمْ : اخوت، مواخات۔
يَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
الْمُفْسِدَ : فساد، مفسد، فاسد، فسادات۔
الْمُصْلِحِ : صلح، اصلاح، مصلح، اصلاحات۔
شَآءَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
حَكِيْمٌ : حکمت، حکماء، حکیم۔

تَنْكِحُوا : نکاح خواں، نکاح رجسٹرار، منکوحہ۔
الْمُشْرِكٰتِ : شرک، مشرک، مشرکین، شراکت۔
حَتّٰى : حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی المقدور۔
اَعْجَبَتْكُمْ : تعجب، عجیب، عجوبہ، عجائب گھر۔
يُؤْمِنُوْا : ایمان، امن، مؤمن۔
مِّنْ : منجانب، اظہر من الشمس، من حیث القوم
خَيْرٌ : خیروعافیت، خیروبرکت، خیریت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِنْ	تُخَالِطُوْهُمْ ❶	فَاِخْوَانُكُمْ ط	وَ اللّٰهُ	يَعْلَمُ ❷
اور اگر	تم سب مل جل کر رہو ان سے	تو وہ تمہارے بھائی ہیں	اور اللہ	جانتا ہے

الْمُفْسِدَ ❸	مِنَ الْمُصْلِحِ ط ❸	وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ	لَاَعْنَتَكُمْ ط
بگاڑ کرنیوالے کو	اصلاح کرنیوالے سے	اور اگر اللہ چاہتا (تو)	یقیناً تم پر سختی بھی کرسکتا تھا

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ (220)	وَ لَا	تَنْكِحُوا	الْمُشْرِكٰتِ ❸❹	حَتّٰى
بیشک اللہ غالب	حکمت والا ہے	اور نہ	تم سب نکاح کرو	مشرک عورتوں سے	حتی کہ

يُؤْمِنَّ ط	وَ لَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ ❸❹	خَيْرٌ	مِّنْ مُّشْرِكَةٍ ❸❹
وہ ایمان (نہ) لے آئیں	اور البتہ مؤمنہ لونڈی	بہتر ہے	(آزاد) مشرک عورت سے

وَّلَوْ	اَعْجَبَتْكُمْ ج ❹	وَ لَا	تُنْكِحُوا	الْمُشْرِكِيْنَ ❸
اور اگرچہ	وہ بھلی لگتی ہو آپکو	اور نہ	تم سب نکاح کراؤ (اپنی عورتوں کا)	مشرک مردوں سے

حَتّٰى	يُؤْمِنُوْا ط	وَ لَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ ❸	خَيْرٌ	مِّنْ مُّشْرِكٍ
حتی کہ	وہ سب ایمان (نہ) لے آئیں	اور البتہ مؤمن غلام	بہتر ہے	(آزاد) مشرک مرد سے

ضروری وضاحت

❶ ”مل جل کر رہنے“ کا مفہوم یہ ہے کہ: ان کا مال اپنے مال میں بھی ملا سکتے ہو، بشرطیکہ نیت ٹھیک ہو اور یتیم کی بھلائی مقصود ہو۔ اور ”وْا“ کے بعد اگر کوئی اور علامت ہو تو ”الف“ گر جاتا ہے۔ ❷ علامت ”یَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ ”مُ“ اور آخر سے پہلے زیر ”کام کرنیوالے“ کو ظاہر کرتی ہے۔ ❹ ”ۃ“، ”تُ“ اور ”ات“ مؤنث کی علامتیں ہیں، ترجمہ ممکن نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ	اور اگرچہ وہ تمہیں اچھا لگتا ہو
اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚۖ	یہ لوگ بلاتے ہیں آگ کی طرف
وَ اللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَ الْمَغْفِرَةِ	اور اللہ بلاتا ہے جنت اور مغفرت کی طرف
بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ	اپنے حکم (مہربانی) سے اور وہ بیان کرتا ہے اپنے احکام
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿221﴾ ع 27 5 11	لوگوں کیلئے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿221﴾
وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ	اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں حیض کے بارے میں
قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ	آپ کہہ دیں وہ گندگی ہے تو الگ رہو عورتوں سے
فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ	حیض (کے دنوں) میں اور قریب مت جاؤ انکے
حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا	یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائیں پھر جب
تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ	(اچھی طرح) وہ پاک ہو جائیں تو آؤ انکے پاس
مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ	(اس طرح) سے جیسے حکم دیا ہے تم کو اللہ نے
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ	بیشک اللہ پسند کرتا ہے توبہ کرنے والوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعْجَبَكُمْ : تعجب، عجیب، عجوبہ، عجائب گھر۔
يَدْعُوْنَ : دعا، داعی، دعوت۔
اِلَى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری
بِاِذْنِهٖ : اذن عام، باذن اللہ۔
يُبَيِّنُ : بیان، بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر۔
لِلنَّاسِ : لہٰذا، الحمد للہ / عوام الناس۔

يَتَذَكَّرُوْنَ : ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔
يَسْـَٔلُوْنَكَ : سوال، سائل، مسؤل، سوالات۔
الْمَحِيْضِ : حیض، حائضہ۔
قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
تَقْرَبُوْهُنَّ : قریب، قرب، قربت، اقربا۔
يَطْهُرْنَ : طہارت، طاہر، مطہر۔
حَيْثُ : حیثیت، من حیث القوم۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلَوْ	اَعْجَبَكُمْ ؕ	اُولٰٓئِكَ ❶	يَدْعُوْنَ ❷	اِلَى النَّارِ ۖۚ	وَ اللّٰهُ يَدْعُوْٓا ❷❸
اور اگرچہ	وہ تمہیں اچھا لگتا ہو	یہ لوگ	سب بلاتے ہیں	جہنم کی طرف	اور اللہ بلاتا ہے

اِلَى الْجَنَّةِ وَ الْمَغْفِرَةِ	بِاِذْنِهٖ ۚ	وَيُبَيِّنُ	اٰيٰتِهٖ	لِلنَّاسِ
جنت اور مغفرت کی طرف	اپنے حکم سے	اور وہ بیان کرتا ہے	اپنے احکام	لوگوں کیلئے

27 ع 5 11

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ❹ ؑ (221)	وَيَسْئَلُوْنَكَ	عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ	قُلْ
تاکہ وہ سب نصیحت حاصل کریں	اور وہ سب آپ سے پوچھتے ہیں	حیض کے متعلق	آپ کہہ دیں

هُوَ اَذًى	فَاعْتَزِلُوا	النِّسَآءَ	فِي الْمَحِيْضِ ۙ	وَ لَا	تَقْرَبُوْهُنَّ
وہ گندگی ہے	تو تم سب الگ رہو	عورتوں سے	(ایام) حیض میں	اور مت	تم سب انکے قریب جاؤ

حَتّٰى يَطْهُرْنَ ❺ ۚ	فَاِذَا	تَطَهَّرْنَ ❺❻	فَاْتُوْهُنَّ
یہاں تک کہ وہ پاک (نہ) ہو جائیں	پھر جب	وہ اچھی طرح پاک ہو جائیں	تو تم سب آؤ انکے پاس

مِنْ حَيْثُ	اَمَرَكُمُ	اللّٰهُ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ ❷	التَّوَّابِيْنَ
جس طرح سے	حکم دیا ہے تم کو	اللہ نے	بیشک اللہ	پسند کرتا ہے	توبہ کرنیوالوں کو

ضروری وضاحت

❶"اُولٰٓئِكَ" کا ترجمہ کبھی "وہ" کی بجائے "یہ" ہوتا ہے۔❷"یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❸"یَدْعُوْٓا" کے آخر میں "وْا" جمع کا نہیں بلکہ "وْ" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" زائد ہے جو قرآنی کتابت میں اسی طرح موجود ہے۔❹"هُمْ" اور "یَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔❺"ـنَ" جمع مؤنث کی علامت ہے۔❻"تَطَهَّرْنَ" کی "تَ" میں کسی کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿222﴾	اور وہ پسند کرتا ہے پاکیزگی اختیار کرنیوالوں کو۔ ﴿222﴾
نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ	تمہاری عورتیں تمہارے لیے کھیتی (کی مانند ہیں)
فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ	پس آؤ اپنی کھیتی کو جس طرح سے تم چاہو
وَ قَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ	اور آگے بھیجو اپنے نفسوں کیلئے (نیک اعمال)
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْۤا	اور اللہ سے ڈرو اور جان لو
اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ	کہ بیشک تم (ایک دن) اسے ملنے والے ہو
وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿223﴾	اور (اے نبیؐ) مؤمنوں کو خوشخبری دے دیں۔ ﴿223﴾
وَ لَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً	اور مت بناؤ اللہ (کے نام) کو ڈھال
لِّاَيْمَانِكُمْ	اپنی قسموں کیلئے (کہ تم قسم کھالو
اَنْ تَبَرُّوْا وَ تَتَّقُوْا	کہ (نہ) نیکی کرو گے اور (نہ) برائی سے بچو گے
وَ تُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ	اور (نہ) اصلاح کرو گے لوگوں کے درمیان
وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿224﴾	اور اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے۔ ﴿224﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُحِبُّ	محبت، حبیب، محبّ، محبوب۔	اِعْلَمُوْۤا	علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔
الْمُتَطَهِّرِيْنَ	طہارت، طاہر، مطہر۔	مُّلٰقُوْهُ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
نِسَآؤُكُمْ	تربیت نسواں، نسوانیت، نسوانی۔	بَشِّرِ	بشارت، مبشر، بشیر۔
شِئْتُمْ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیئت الٰہی۔	تُصْلِحُوْا	صلح، اصلاح، مصلح، اصلاحات۔
قَدِّمُوْا	مقدم، تقدیم، مقدمہ، قدم۔	بَيْنَ	بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔
لِاَنْفُسِكُمْ	لہٰذا، الحمدللہ / نفس، نظام تنفس۔	النَّاسِ	عوام الناس۔
اتَّقُوا، تَتَّقُوْا	تقوٰی، متقی۔	سَمِيْعٌ	سمع وبصر، سماعت، آلہ سماعت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ يُحِبُّ	الْمُتَطَهِّرِيْنَ (222)	نِسَآؤُكُمْ	حَرْثٌ لَّكُمْ ص
اور وہ پسند کرتا ہے	سب پاکیزگی اختیار کرنیوالوں کو	تمہاری عورتیں	تمہارے لیے کھیتی ہیں

فَأْتُوْا	حَرْثَكُمْ	اَنّٰى شِئْتُمْ ز	وَ قَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ ط ❶
پس تم سب آؤ	اپنی کھیتی کو	جس طرح سے تم چاہو	اور تم سب آگے بھیجو	اپنے آپ کیلئے

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ اعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	مُّلٰقُوْهُ ط
اور تم سب اللہ سے ڈرو	اور تم سب جان لو	کہ بیشک تم	سب اسے ملنے والے ہو

وَ بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ (223)	وَ لَا	تَجْعَلُوا	اللّٰهَ	عُرْضَةً
اور خوشخبری دے دو	سب مؤمنوں کو	اور مت	تم سب بناؤ	اللہ (کے نام) کو	ڈھال

لِّاَيْمَانِكُمْ ❷	اَنْ تَبَرُّوْا ❸	وَ	تَتَّقُوْا ❸
اپنی قسموں کیلئے	کہ (نہ) تم سب نیکی کروگے	اور	(نہ) تم سب برائی سے بچو گے

وَ تُصْلِحُوْا ❸	بَيْنَ النَّاسِ ط	وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ (224)
اور (نہ) تم سب اصلاح کروگے	لوگوں کے درمیان	اور اللہ خوب سننے والا	جاننے والا ہے

ضروری وضاحت

❶ "لِاَنْفُسِكُمْ" کا اصل ترجمہ "اپنے نفسوں کے لیے" ہے۔ ❷ یہ لفظ "اِيْمَان" نہیں بلکہ "يَمِيْنٌ" (قسم) کی جمع "اَيْمَانٌ" ہے۔
❸ اس سے مراد یہ ہے کہ کسی اچھا کام نہ کرنے پر اللہ کی قسم کھا کر اللہ کے نام کو بدنام نہ کرو مثلاً: اللہ کی قسم میں ماں باپ سے نہیں بولوں گا یا بیوی سے نیک سلوک نہیں کروں گا یا فلاں کو صدقہ نہیں دوں گا یا اب میں کسی کے درمیان صلح نہیں کراؤں گا۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ	نہیں تمہارا مواخذہ کرے گا اللہ
بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ	تمہاری لغو (بلاارادہ) قسموں پر
وَ لٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ	اور لیکن وہ تمہارا مواخذہ کرے گا
بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ	(ان قسموں) پر جو تم نے دل سے کھائیں ہیں
وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿225﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا بُردبار ہے۔ ﴿225﴾
لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ	ان لوگوں کیلئے جو قسم کھا لیتے ہیں (تعلق نہ رکھنے کی)
مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ	اپنی بیویوں سے، انتظار کرنا ہے چار ماہ
فَاِنْ فَآءُوْ	پھر اگر (اس دوران) وہ رجوع کر لیں
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿226﴾	تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا، مہربان ہے۔ ﴿226﴾
وَ اِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ	اور اگر وہ طلاق کی ٹھان لیں
فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿227﴾	تو بیشک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ ﴿227﴾
وَ الْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ	اور طلاق یافتہ عورتیں روکے رکھیں اپنے آپ کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُؤَاخِذُ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	حَلِيْمٌ : حلم، حلیم الطبع (بردبار)۔
بِاللَّغْوِ : لغو، لغویات (بے ہودہ باتیں)۔	نِّسَآئِهِمْ : تربیت نسواں، نسوانیت۔
فِيْ : فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔	اَرْبَعَةِ : آئمہ اربعہ، حدود اربعہ۔
لٰكِنْ : لیکن۔	عَزَمُوا : عزم، عزیمت، عزائم، عازم حج۔
كَسَبَتْ : کسب حلال، کسب حرام، کسبی۔	سَمِيْعٌ : سمع وبصر، سماعت، آلہ سماعت۔
قُلُوْبُكُمْ : قلب، قلوب، قلبی تعلق۔	عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار۔	الْمُطَلَّقٰتُ : طلاق، مطلقہ، طلاق یافتہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا	يُؤَاخِذُ كُمُ ❶	اللّٰهُ	بِاللَّغْوِ ❷	فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ	وَلٰكِنْ
نہیں	مواخذہ کرے گا تمہارا	اللہ	لغو کا	تمہاری قسموں میں	اور لیکن

يُّؤَاخِذُ كُمْ	بِمَا	كَسَبَتْ ❸	قُلُوْبُكُمْ ❹	وَ اللّٰهُ
وہ تمہارا مواخذہ کرے گا	(ان قسموں) پر جو	کمائی ہیں	تمہارے دلوں نے	اور اللہ

غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ (225)	لِلَّذِيْنَ	يُؤْلُوْنَ ❶	مِنْ نِّسَآئِهِمْ
بہت بخشنے والا	بُردبار ہے	ان لوگوں کیلئے جو	سب قسم کھا لیتے ہیں	اپنی بیویوں سے

تَرَبُّصُ ❺	اَرْبَعَةِ ❸ اَشْهُرٍ	فَاِنْ	فَآءُوْ	فَاِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
انتظار کرنا ہے	چار ماہ	پھر اگر	وہ سب رجوع کرلیں	تو بیشک اللہ	بہت بخشنے والا

رَّحِيْمٌ (226)	وَ	اِنْ	عَزَمُوا	الطَّلَاقَ	فَاِنَّ اللّٰهَ	سَمِيْعٌ
مہربان ہے	اور	اگر	وہ سب عزم کرلیں	طلاق دینے کا	تو بیشک اللہ	سننے والا

عَلِيْمٌ (227)	وَ	الْمُطَلَّقٰتُ ❸	يَتَرَبَّصْنَ ❻	بِاَنْفُسِهِنَّ
جاننے والا ہے	اور	طلاق یافتہ عورتیں	روکے رکھیں	اپنے آپ کو

ضروری وضاحت

❶ علامت ''یـ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ لغو سے مراد وہ قسمیں ہیں جو بے ساختہ اور بلا ارادہ یا عادتاً اٹھائی جائیں۔ ❸ ''ۃ''، ''تْ'' اور ''ات'' مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ یعنی وہ قسمیں جو دل کے ارادے کے ساتھ کھائی جائیں۔ ❺ علامت ''تـ'' اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❻ ''ـنَ'' جمع مؤنث کی علامت ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ وَ لَا يَحِلُّ لَهُنَّ	تین حیض تک اور نہیں جائز ان کیلئے
اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ	یہ کہ وہ چھپائیں اسے جو پیدا کیا ہے اللہ نے
فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ	انکے رحموں میں، اگر ہوں وہ ایمان رکھتی اللہ پر
وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَ بُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ	اور آخرت کے دن پر اور انکے خاوند زیادہ حقدار ہیں
بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	انکو (اپنی زوجیت میں) لوٹانے کے اس (مدت) میں
اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ وَ لَهُنَّ	اگر وہ ارادہ کرلیں صلح کا، اور ان (عورتوں) کیلئے
مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ	(ویسے ہی حقوق ہیں) جس طرح ان پر
بِالْمَعْرُوْفِ ۪	(مردوں کے حقوق ہیں) دستور کے مطابق
وَ لِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ	اور (البتہ) مردوں کو ان پر ایک درجہ حاصل ہے
وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ع (228)	اور اللہ غالب، حکمت والا ہے۔ ع (228)
اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪	طلاق (رجعی) دو مرتبہ ہے
فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ	پھر (یا تو) روک لیا جائے اچھے طریقے سے

28 ع 7 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ثَلٰثَةَ : تثلیث، مثلث۔
يَحِلُّ : حلال، حلّت وحرمت، کسب حلال۔
يَّكْتُمْنَ : کتمان علم، کتمان حق۔
خَلَقَ : خلقت، خالق، مخلوق۔
اَرْحَامِهِنَّ : رِحم، رَحم مادر۔
يُؤْمِنَّ : ایمان، امن، مؤمن۔
اَحَقُّ : حق وباطل، کتمان حق، حق دار، حقوق۔

بِرَدِّهِنَّ : رد، مردود، ارتداد، مرتد۔
اَرَادُوْٓا : ارادہ، مراد، حق خود ارادیت۔
عَلَيْهِنَّ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بِالْمَعْرُوْفِ : عرف عام، معرفت، معروف۔
لِلرِّجَالِ : رجال کار، قحط الرجال۔
حَكِيْمٌ : حکمت، حکما، حکیم۔
فَاِمْسَاكٌ : امساک، تمسک بالسنہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ثَلٰثَةَ ❶	قُرُوْٓءٍ ؕ	وَ لَا	يَحِلُّ ❷	لَهُنَّ	اَنْ يَّكْتُمْنَ ❸	مَا خَلَقَ
تین	حیض تک	اور نہیں	جائز	ان کیلئے	یہ کہ وہ چھپائیں	اسے جو پیدا کیا ہے

اللّٰهُ	فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ	اِنْ كُنَّ	يُؤْمِنَّ	بِاللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ
اللہ نے	انکے رحموں میں	اگر ہوں	وہ ایمان رکھتی	اللہ پر	اور آخرت کے دن پر

وَ بُعُوْلَتُهُنَّ ❹	اَحَقُّ	بِرَدِّهِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	اِنْ اَرَادُوْٓا	اِصْلَاحًا ؕ
اور انکے خاوند	زیادہ حقدار ہیں	انکو لوٹانے کے	اس (مدت) میں	اگر وہ سب ارادہ کرلیں	صلح کا

وَ	لَهُنَّ	مِثْلُ الَّذِيْ	عَلَيْهِنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ ۪
اور	ان (عورتوں) کے (حقوق ہیں)	جس طرح	ان پر (مردوں کے حقوق ہیں)	دستور کے مطابق

وَ لِلرِّجَالِ	عَلَيْهِنَّ	دَرَجَةٌ ؕ ❶❺	وَ اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ع (228)
اور (البتہ) مردوں کو	ان پر	ایک درجہ حاصل ہے	اور اللہ	غالب	حکمت والا ہے

28 ع 7 12

اَلطَّلَاقُ	مَرَّتٰنِ ۪	فَاِمْسَاكٌۢ	بِمَعْرُوْفٍ
طلاق (رجعی)	دو مرتبہ ہے	پھر (یا تو) روک لیا جائے	اچھے طریقے سے

ضروری وضاحت

❶ "ة" مؤنث کی علامت، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ "ـْنَ" جمع مؤنث کی علامت ہے، ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ یہ اصل میں "بُعُوْلَةُ + هُنَّ" ہے اور یہ لفظ "بَعْل" کی جمع ہے، اس میں "ة" مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کی ہے۔ ❺ مردوں کو عورتوں پر ایک درجہ اس لیے حاصل ہے کہ انکے ذمے عورتوں کا نان ونفقہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ	یا رخصت کر دیا جائے اچھے طریقے سے
وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا	اور نہیں ہے جائز تمہارے لیے یہ کہ تم (واپس) لو
مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْئًا	اس سے جو تم دے چکے ہو انہیں کچھ بھی
اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ	مگر یہ کہ وہ (میاں بیوی) دونوں ڈریں
اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ	کہ نہ وہ قائم رکھ سکیں گے اللہ کی حدود کو
فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا	پس اگر تمہیں ڈر ہو یہ کہ نہ وہ قائم رکھ سکیں گے
حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا	اللہ کی حدوں کو تو کوئی گناہ نہیں ان دونوں پر
فِيْمَا افْتَدَتْ	اس (معاوضہ) میں جو عورت بطور فدیہ دے
بِهٖ ؕ	(اور) اس کے بدلے میں (اپنی جان چھڑا لے)
تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ	یہ اللہ کی حدیں ہیں پس نہ تجاوز کرو ان سے
وَ مَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ	اور جو تجاوز کرتا ہے اللہ کی (مقررہ) حدوں سے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿229﴾	تو وہی لوگ ہی ظالم ہیں۔ ﴿229﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاِحْسَانٍ	احسان، محسن۔	حُدُوْدَ	حد، حدود، حدود اربعہ، حدیں۔
يَحِلُّ	حلال، کسب حلال، حلت وحرمت۔	جُنَاحَ	گناہ۔
تَاْخُذُوْا	اخذ، مأخوذ، مواخذہ۔	عَلَيْهِمَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مِمَّآ	منجانب، من وعن / ماجرا، ماتحت، ماحول۔	فِيْمَا	فی الحال، فی الواقع / ماحول، ماجرا۔
اِلَّآ	الا ماشاء اللہ، الاّ قلیل، الا مارحم ربی۔	افْتَدَتْ	فدیہ۔
يَّخَافَآ، خِفْتُمْ	خوف، خائف۔	تَعْتَدُوْهَا	ظلم تعدی، متعدی بیماری۔
يُقِيْمَا	قائم، قیام، مقیم، اقامت۔	الظّٰلِمُوْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَوْ تَسْرِیْحٌ	بِاِحْسَانٍ ط	وَلَا یَحِلُّ ❶	لَکُمْ	اَنْ تَاْخُذُوْا
یا رخصت کر دیا جائے	اچھے طریقے سے	اور نہیں ہے جائز	تمہارے لئے	یہ کہ تم سب (واپس) لو

مِمَّآ ❷	اٰتَیْتُمُوْهُنَّ ❸	شَیْئًا	اِلَّآ اَنْ	یَّخَافَآ ❶	اَلَّا ❹
اس سے جو	تم انہیں دے چکے ہو	کچھ بھی	مگر یہ کہ	(میاں بیوی) دونوں ڈریں	کہ نہ

یُقِیْمَا	حُدُوْدَ اللّٰهِ ط	فَاِنْ خِفْتُمْ	اَلَّا یُقِیْمَا
وہ دونوں قائم رکھ سکیں گے	اللہ کی حدود کو	پس اگر تمہیں ڈر ہو	یہ کہ نہ وہ دونوں قائم رکھ سکیں گے

حُدُوْدَ اللّٰهِ لا	فَلَا جُنَاحَ	عَلَیْهِمَا	فِیْمَا	افْتَدَتْ
اللہ کی حدوں کو	تو کوئی گناہ نہیں	ان دونوں پر	اس (معاوضہ) میں جو	(عورت) بطور فدیہ دے

بِهٖ ط	تِلْكَ	حُدُوْدُ اللّٰهِ	فَلَا	تَعْتَدُوْهَا ج
اس کے بدلے میں (اپنی جان چھڑالے)	یہ	اللہ کی حدیں ہیں	پس نہ	تم سب تجاوز کرو ان سے

وَمَنْ	یَّتَعَدَّ ❶	حُدُوْدَ اللّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ❺ (229)
اور جو	تجاوز کرتا ہے	اللہ کی حدوں سے	تو وہی لوگ	ہی سب ظالم ہیں

ضروری وضاحت

❶ علامت ”یـ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ”مِمَّا“ اصل میں ”مِنْ + مَا“ کا مجموعہ ہے۔ ❸ علامت ”تُمْ“ کے ساتھ جب بھی کوئی علامت آتی ہے تو ”تُمُ“ اور اس علامت کے درمیان ”وْ“ کا اضافہ کرنا ضروری ہوتا ہے۔ ❹ ”اَلَّا“ اصل میں ”اَنْ + لَا“ کا مجموعہ ہے۔ ❺ ”هُمْ“ کے بعد اسم کے شروع میں ”اَلْ“ تاکید کے لیے آتا ہے اسلیے ترجمہ ”ہی“ کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِنْ طَلَّقَهَا	پھر اگر وہ طلاق دے اسے (تیسری بار)
فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى	تو وہ حلال نہیں اس کیلئے اسکے بعد یہاں تک کہ
تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ	وہ نکاح کرے کسی اور خاوند سے اس کے سوا
فَاِنْ طَلَّقَهَا	پھر اگر وہ (دوسرا خاوند) اسے طلاق دے دے
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ	تو کوئی گناہ نہیں ان دونوں پر
اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ	کہ وہ رجوع کر لیں اگر دونوں یہ خیال کریں
اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ	کہ وہ قائم رکھ سکیں گے اللہ کی حدیں
وَ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ	اور یہ اللہ کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں
يُبَيِّنُهَا	وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے انہیں
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿230﴾	اس قوم کیلئے (جو) علم رکھتے ہیں۔ ﴿230﴾
وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ	اور جب تم طلاق دے دو عورتوں کو
فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ	پھر پوری ہونے لگے ان کی عدت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

طَلَّقَهَا، طَلَّقْتُمُ : طلاق، مطلقہ، طلاق یافتہ۔	ظَنَّآ : ظن، بدظن، بدظنی۔
تَحِلُّ : حلال، حلت وحرمت، کسب حلال۔	يُّقِيْمَا : قائم، قیام، مقیم، اقامت۔
حَتّٰى : حتّٰی کہ، حتی المقدور، حتی الوسعت۔	يُبَيِّنُهَا : بیان، مبینہ طور پر، بین دلیل۔
تَنْكِحَ : نکاح، نکاح خواں، نکاح رجسٹرار۔	يَّعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
زَوْجًا : زوجہ، زوجیت، متزوج۔	النِّسَآءَ : تربیت نسواں، نسوانیت۔
عَلَيْهِمَآ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	فَبَلَغْنَ : بالغ، بلوغت، ابلاغ، مبلغ، تبلیغ۔
يَّتَرَاجَعَآ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	اَجَلَهُنَّ : اجل، مہر موجل۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِنْ	طَلَّقَهَا	فَلَا تَحِلُّ ❶	لَهٗ	مِنْۢ بَعْدُ ❷	حَتّٰى
پھر اگر	وہ طلاق دے اسے (تیسری بار)	تو وہ حلال نہیں	اس کیلئے	اسکے بعد	یہاں تک کہ

تَنْكِحَ ❶	زَوْجًا	غَيْرَهٗ ؕ	فَاِنْ	طَلَّقَهَا
وہ نکاح کرے	(کسی اور) خاوند سے	اس کے سوا	پھر اگر	وہ (دوسرا خاوند) اسے طلاق دے دے

فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْهِمَآ	اَنْ يَّتَرَاجَعَآ	اِنْ ظَنَّآ
تو کوئی گناہ نہیں ہے	ان دونوں پر	کہ وہ دونوں رجوع کرلیں	اگر دونوں یہ خیال کریں

اَنْ يُّقِيْمَا	حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ	وَتِلْكَ	حُدُوْدُ اللّٰهِ
کہ وہ دونوں قائم رکھ سکیں گے	اللہ کی حدیں	اور یہ	اللہ کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں

يُبَيِّنُهَا	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ (230)
وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے انہیں	اس قوم کیلئے (جو)	وہ سب علم رکھتے ہیں

وَ اِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	فَبَلَغْنَ ❸	اَجَلَهُنَّ ❹
اور جب	تم طلاق دے دو	عورتوں کو	پھر وہ پہنچ جائیں	اپنی عدت کو

ضروری وضاحت

❶ علامت ”تَ“ مؤنث کی علامت ہے۔ ”لَا تَحِلُّ“ سے مراد یہ ہے کہ ”وہ عورت حلال نہیں“ ہے۔ ”تَنْكِحَ“ سے مراد ”وہ عورت نکاح کرے“ ہے۔ ❷ ”مِنْۢ بَعْدُ“ کا اصل ترجمہ ”اس سے بعد“ ہے لیکن اردو ترجمہ میں ”اسکے بعد“ زیادہ مناسب ہے۔ ❸ ”ـنَ“ جمع مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ ”اَجَل“ سے مراد یہاں عدت کی مدت ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ	تو (پھر یا تو) روک لو انہیں اچھے طریقے سے
اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۠	یا (پھر) رخصت کر دو انہیں بھلے طریقے سے
وَ لَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا	اور تم نہ روکو انہیں دکھ دینے کی خاطر
لِّتَعْتَدُوْا ۚ	(وہ یہ کہ رجوع کرلو) تاکہ تم زیادتی کرسکو (ان پر)
وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ	اور جو ایسا کرے گا تو تحقیق اس نے ظلم کیا اپنے آپ پر
وَ لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۫	اور مت بناؤ اللہ کے احکام کا ہنسی مذاق
وَ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ	اور یاد کرو اللہ کے احسان کو (جو) تم پر ہے
وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ	اور جو اس نے نازل کی تم پر کتاب و حکمت
يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ	وہ نصیحت کرتا ہے تمہیں اس کے ذریعے
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا	اور ڈرتے رہو اللہ سے اور جان لو
اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿231﴾ ع	کہ بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿231﴾ ع
وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ	اور جب تم (رجعی) طلاق دے دو عورتوں کو

الثلثة 29 ع 3 13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَمْسِكُوْهُنَّ : امساک، تمسک بالسنہ۔	هُزُوًا : استہزاء (مذاق اڑانا)۔
بِمَعْرُوْفٍ : عرف عام، معروف، تعریف۔	اذْكُرُوْا : ذکر، ذاکر، مذکور، اذکار، تذکرہ۔
ضِرَارًا : ضرر، مضر صحت، ضرر رساں۔	عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
لِّتَعْتَدُوْا : ظلم وتعدی، متعدی بیماریاں۔	اَنْزَلَ : نازل، منزّل من اللہ، شان نزول۔
ظَلَمَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	يَعِظُكُمْ : وعظ و نصیحت، واعظ۔
نَفْسَهٗ : نفس، نفسا نفسی، تنفّس۔	اعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
تَتَّخِذُوْٓا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	شَيْءٍ : عام شے، قیمتی اشیاء۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاَمْسِكُوْهُنَّ ❶	بِمَعْرُوْفٍ	اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ ❶	بِمَعْرُوْفٍ ص
تو تم سب روک لو انہیں	اچھے طریقے سے	یا (پھر) تم سب رخصت کردو انہیں	بھلے طریقے سے

وَ لَا	تُمْسِكُوْهُنَّ ❶	ضِرَارًا ❷	لِّتَعْتَدُوْا ج	وَ مَنْ ❸	يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ❹
اور نہ	تم سب روکو انہیں	دکھ دینے کی خاطر	تاکہ تم سب زیادتی کرسکو	اور جو	ایسا کرے گا

فَقَدْ ظَلَمَ	نَفْسَهٗ ط	وَ لَا	تَتَّخِذُوْٓا ❺	اٰيٰتِ اللّٰهِ	هُزُوًا ز	وَ
تو تحقیق اس نے ظلم کیا	اپنے آپ پر	اور مت	تم سب بناؤ	اللہ کے احکام کو	ہنسی مذاق	اور

اذْكُرُوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَمَآ اَنْزَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ الْكِتٰبِ ❹
تم سب یاد کرو	اللہ کے احسان کو (جو)	تم پر ہے	اور جو اس نے نازل کی	تم پر	کتاب

وَالْحِكْمَةِ	يَعِظُكُمْ	بِهٖ ط	وَ اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ اعْلَمُوْٓا
اور حکمت	وہ نصیحت کرتا ہے تمہیں	اسکے ذریعے	اور تم سب ڈرتے رہو اللہ سے	اور تم سب جان لو

اَنَّ اللّٰهَ	بِكُلِّ شَیْءٍ	عَلِيْمٌ ع (231)	وَ اِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ
کہ بیشک اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے	اور جب	تم طلاق دے دو	عورتوں کو

29 ع 3 13 الثلثة

ضروری وضاحت

❶ "وْا" کے بعد اگر کسی اور علامت کے لگانے کی ضرورت ہو تو اسکے "الف" کو گرا دیتے ہیں۔ ❷ اس سے مراد یہ ہے کہ گھر میں رکھنا بھی نہیں چاہتا اور چھوڑنا بھی نہیں چاہتا تاکہ اسے تنگ کر سکے۔ ❸ "مَنْ" کے بعد فعل کے آخر میں جزم ہو تو پھر اسکا ترجمہ "جو" کیا جاتا ہے۔ ❹ "یہ" اور "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ اسکا لفظی ترجمہ "مت پکڑو" ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ	پھر وہ پوری کرلیں اپنی عدت تو نہ تم روکو انہیں
اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ	کہ وہ نکاح کرلیں اپنے (پہلے) خاوندوں سے
اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ	جبکہ راضی ہوں وہ آپس میں جائز طریقے سے
ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ	اس بات کی نصیحت کی جاتی ہے اس کو جو ہے
مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	تم میں سے ایمان لاتا اللہ اور آخرت کے دن پر
ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَ اَطْهَرُ ؕ	یہ (حکم) زیادہ پاکیزہ اور ستھرا ہے تمہارے لیے
وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿232﴾	اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ ﴿232﴾
وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ	اور مائیں دودھ پلائیں اپنی اولاد کو دو سال
كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ	مکمل (یہ مدت) اس کیلئے ہے جو ارادہ کرے
اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ	کہ وہ پوری کرے (بچے کے) دودھ پلانے کی مدت
وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ	اور جس کا بیٹا ہے اس پر ہے ان کا کھانا
وَ كِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ	اور ان کا لباس دستور کے مطابق

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَبَلَغْنَ : بالغ، بلوغت، ابلاغ، مبلّغ، تبلیغ۔	مِنْكُمْ : منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشمس۔
اَجَلَهُنَّ : اجل، مہر مؤجل۔	يُؤْمِنُ : ایمان، مؤمن، امن۔
يَّنْكِحْنَ : نکاح، نکاح خواں، نکاح رجسٹرار۔	اَزْكٰى : زکاۃ، تزکیہ۔
اَزْوَاجَهُنَّ : زوجہ، زوجیت، ازواج مطہرات۔	اَطْهَرُ : طہارت، طاہر، ازواج مطہرات۔
تَرَاضَوْا : راضی، رضائے الٰہی، مرضی۔	يُرْضِعْنَ : رضاعت، رضاعی ماں، رضاعی بھائی۔
بَيْنَهُمْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	كَامِلَيْنِ : کامل، مکمل، تکمیل، کمال۔
يُوْعَظُ : وعظ و نصیحت، واعظ، واعظین کرام۔	يُّتِمَّ : تمام، اتمام، تمت بالخیر، اتمام حجت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

فَبَلَغْنَ ❶	اَجَلَهُنَّ	فَلَا	تَعْضُلُوْهُنَّ ❷	اَنْ يَّنْكِحْنَ ❶	اَزْوَاجَهُنَّ
پھر وہ پوری کر لیں	اپنی عدت	تو نہ	تم سب روکو انہیں	کہ وہ نکاح کر لیں	اپنے خاوندوں سے

اِذَا تَرَاضَوْا	بَيْنَهُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ ؕ	ذٰلِكَ يُوْعَظُ ❸	بِهٖ
جبکہ سب راضی ہوں	وہ آپس میں	جائز طریقے سے	اس بات کی نصیحت کی جاتی ہے	اس کو

مَنْ كَانَ	مِنْكُمْ	يُؤْمِنُ ❹	بِاللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	ذٰلِكُمْ ❺	اَزْكٰى ❻
جو ہو	تم میں سے	ایمان لاتا	اللہ پر	اور آخرت کے دن پر	یہ (حکم)	زیادہ پاکیزہ

لَكُمْ	وَ اَطْهَرُ ❻ ؕ	وَ اللّٰهُ	يَعْلَمُ ❹	وَ	اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ❼ (232)	وَالْوَالِدٰتُ
تمہارے لئے	اور زیادہ ستھرا	اور اللہ	جانتا ہے	اور	تم سب نہیں جانتے ہو	اور مائیں

يُرْضِعْنَ ❶❹	اَوْلَادَهُنَّ	حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ	لِمَنْ اَرَادَ	اَنْ يُّتِمَّ
دودھ پلائیں	اپنی اولاد کو	دو سال مکمل	اس کیلئے ہے جو ارادہ کرے	کہ وہ پوری کرے

الرَّضَاعَةَ ؕ	وَعَلَى ❽ الْمَوْلُوْدِ لَهٗ	رِزْقُهُنَّ	وَ كِسْوَتُهُنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ ؕ
دودھ پلانے کی مدت	اور ذمے ہے جسکا بیٹا ہے	انکا کھانا	اور ان کا لباس	دستور کے مطابق

ضروری وضاحت

❶ "ـنَ" جمع مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ "وْا" کے بعد اگر کوئی اور علامت ہو تو اسکا "ا" گرا دیتے ہیں۔ ❸ اگر علامت "يُ" پر پیش ہو اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ "کیا جاتا ہے" کرتے ہیں۔ ❹ علامت "يـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ اگر مخاطب دو سے زیادہ ہوں تو "ذٰلِكَ" کی بجائے "ذٰلِكُمْ" ہو جاتا ہے اور ترجمہ وہی رہتا ہے۔ (بقیہ صفحہ نمبر 105 پر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ	نہ تکلیف دی جائے کسی جان کو
اِلَّا وُسْعَهَا ۚ	مگر اسکی گنجائش کے مطابق
لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا	نہ نقصان پہنچایا جائے ماں کو اسکے بیٹے کے سبب
وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۗ	اور نہ جس کا بیٹا ہو (باپ کو) اسکے بیٹے کے سبب
وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ	اور وارث پر بھی اسی طرح (نان و نفقہ) ہے
فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا	پس اگر دونوں ارادہ کرلیں دودھ چھڑانے کا
عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَ تَشَاوُرٍ	اپنی باہمی رضامندی سے اور مشورے سے
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۗ	تو کوئی گناہ نہیں ہے ان دونوں پر
وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ	اور اگر تم ارادہ کرو کہ تم دودھ پلواؤ اپنی اولاد کو
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ	تو کوئی گناہ نہیں تم پر جب تم دے دو
مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ	جو تم نے دینا طے کیا ہے دستور کے مطابق
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ	اور اللہ سے ڈر جاؤ اور جان لو کہ بیشک اللہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُكَلَّفُ : تکلیف، تکلف، تکالیف، مکلّف۔
نَفْسٌ : نفس، نفسا نفسی، تزکیہ نفس۔
وُسْعَهَا : وسعت، وسیع۔
تُضَآرَّ : ضرر، مضرِ صحت، ضرر رساں۔
مَوْلُوْدٌ : ولد، والد، تولد، تولید۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْوَارِثِ : وارث، ورثہ، وراثت، موروثی۔
اَرَادَا : ارادہ، مراد، مرادیں۔
تَرَاضٍ : راضی، رضا الٰہی، مرضی۔
تَشَاوُرٍ : مشورہ، مجلس مشاورت، مشیر۔
تَسْتَرْضِعُوْٓا : رضاعت، رضاعی ماں، رضاعی بھائی۔
بِالْمَعْرُوْفِ : عرف عام، معروف، معرفت، تعارف۔
اتَّقُوْا : تقویٰ، متقی۔
اعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا	تُكَلَّفُ ❶	نَفْسٌ	اِلَّا وُسْعَهَا ۚ	لَا تُضَآرَّ ❶
نہ	تکلیف دی جائے	کسی نفس کو	مگر اسکی گنجائش کے مطابق	نہ نقصان پہنچایا جائے

وَالِدَةٌۢ	بِوَلَدِهَا	وَلَا	مَوْلُوْدٌ لَّهٗ	بِوَلَدِهٖ ۚ	وَعَلَى الْوَارِثِ
ماں کو	اسکے بیٹے کے سبب	اور نہ	(اسے) جسکا بیٹا ہے	اسکے بیٹے کے سبب	اور وارث پر (بھی)

مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ	فَاِنْ	اَرَادَا	فِصَالًا	عَنْ تَرَاضٍ ❷ مِّنْهُمَا
اسی طرح ہے	پس اگر	دونوں ارادہ کرلیں	دودھ چھڑانے کا	اپنی باہمی رضامندی سے

وَتَشَاوُرٍ ❷	فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا ؕ	وَاِنْ	اَرَدْتُّمْ
اور باہمی مشورے سے	تو کوئی گناہ نہیں	ان دونوں پر	اور اگر	تم ارادہ کرو

اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا	اَوْلَادَكُمْ	فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اِذَا سَلَّمْتُمْ	مَّآ
کہ تم سب دودھ پلواؤ	اپنی اولاد کو	تو کوئی گناہ نہیں	تم پر	جب تم دے دو	جو

اٰتَيْتُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ ؕ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ
تم نے دینا طے کیا ہے	دستور کے مطابق	اور تم سب ڈر جاؤ اللہ سے	اور تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ

ضروری وضاحت

(بقیہ حاشیہ صفحہ نمبر 103) ❻ یہاں ''أ'' کا ترجمہ ''میں'' نہیں بلکہ اس میں دوسروں سے زیادہ صفت کا ہونا پایا جاتا ہے، اسی لیے ترجمہ ''زیادہ'' کیا گیا ہے۔ ❼ ''اَنْتُمْ'' اور ''تُ'' دونوں کا ترجمہ ''تم'' ہے۔ ❽ ''عَلٰی'' کا اصل ترجمہ ''پر'' ہے۔ (حاشیہ صفحہ ہذا) ❶ ''تُ'' مؤنث کی علامت ہے۔ ❷ ''تَرَاضٍ'' اور ''تَشَاوُرٍ'' کی ''تَ'' اور الف دونوں میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ (233)	اس کو جو تم کر رہے ہو خوب دیکھ رہا ہے۔ (233)
وَ الَّذِیْنَ یُتَوَفَّوْنَ مِنْکُمْ	اور وہ لوگ جو فوت ہو جائیں تم میں سے
وَ یَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا یَّتَرَبَّصْنَ	اور چھوڑ جائیں بیویاں (تو) وہ روکے رکھیں
بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا	اپنے آپکو (نکاح سے) چار مہینے اور دس (دن) تک
فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ	پھر جب وہ پوری کر لیں اپنی عدت
فَلَا جُنَاحَ عَلَیْکُمْ فِیْمَا	تو کوئی گناہ نہیں تم پر (اس بارے) میں جو
فَعَلْنَ فِیْٓ اَنْفُسِهِنَّ	انہوں نے (فیصلہ) کیا اپنے حق میں
بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا	دستور کے مطابق اور اللہ اس سے جو
تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ (234)	تم کر رہے ہو خوب خبردار ہے۔ (234)
وَ لَا جُنَاحَ عَلَیْکُمْ فِیْمَا	اور کوئی گناہ نہیں تم پر اس (بارے) میں جو
عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ	تم اشارہ کرو پیغام نکاح کا ان عورتوں سے
اَوْ اَکْنَنْتُمْ	(جو رجعی طلاق سے عدت والی ہوں) یا تم چھپا رکھو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَعْمَلُوْنَ	عمل، اعمال، معمول، تعمیل۔	اَجَلَهُنَّ	فرشتہ اجل، مہر مؤجل (مدت)۔
بَصِیْرٌ	بصر، بصارت، مبصرین، تبصرہ۔	عَلَیْکُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
یُتَوَفَّوْنَ	فوت، فوتگی، وفات، متوفی۔	فِیْمَا	فی الحال، فی الواقع / ما حول، ماجرا۔
مِنْکُمْ	منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشّمس۔	بِالْمَعْرُوْفِ	عرف عام، معروف۔
اَرْبَعَةَ	ائمہ اربعہ، حدود اربعہ۔	خَبِیْرٌ	خبر، اخبار، مخبر، خبردار۔
عَشْرًا	عُشر عشیر، عشر، عشرۃ مبشرۃ۔	جُنَاحَ	گناہ۔
بَلَغْنَ	بالغ، بلوغت، ابلاغ، مبلّغ، تبلیغ۔	النِّسَآءِ	تربیت نسواں، نسوانیت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ (233)	وَ الَّذِيْنَ	يُتَوَفَّوْنَ ❶	مِنْكُمْ
اس کو جو	تم سب کر رہے ہو	خوب دیکھ رہا ہے	اور وہ لوگ جو	سب فوت ہو جائیں	تم میں سے

وَ يَذَرُوْنَ	اَزْوَاجًا	يَّتَرَبَّصْنَ ❷	بِاَنْفُسِهِنَّ ❸	اَرْبَعَةَ ❹	اَشْهُرٍ
اور وہ سب چھوڑ جائیں	بیویاں (تو)	وہ روکے رکھیں	اپنے آپ کو (نکاح سے)	چار	مہینے

وَّ عَشْرًا	فَاِذَا	بَلَغْنَ ❷	اَجَلَهُنَّ	فَلَا جُنَاحَ ❺	عَلَيْكُمْ
اور دس (دن)	پھر جب	وہ پوری کر لیں	اپنی عدت	تو کوئی گناہ نہیں	تم پر

فِيْمَا	فَعَلْنَ ❷	فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ ❻	بِالْمَعْرُوْفِ ؕ	وَ اللّٰهُ
اس بارے میں جو	انہوں نے (فیصلہ) کیا	اپنے حق میں	دستور کے مطابق	اور اللہ

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ (234)	وَ لَا جُنَاحَ ❺	عَلَيْكُمْ
اس سے جو	تم سب کر رہے ہو	خوب خبردار ہے	اور کوئی گناہ نہیں	تم پر

فِيْمَا	عَرَّضْتُمْ	بِهٖ	مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ ❹	اَوْ اَكْنَنْتُمْ
اس (بارے) میں جو	تم نے اشارہ کیا	اس کا	پیغام نکاح کا (عدت والی) عورتوں سے	یا تم چھپا رکھو

ضروری وضاحت

❶ ”یَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ”ـنَ“ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❸ ”بِاَنْفُسِهِنَّ“ کا اصل ترجمہ ”اپنے نفسوں کو“ ہے۔ ❹ ”ة“ واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ ”لَا“ کے بعد اگر ایسا اسم ہو جس کے آخر میں زبر ہو تو اس کا ترجمہ ”کوئی نہیں“ کیا جاتا ہے۔ ❻ ”فِیْٓ اَنْفُسِهِنَّ“ کا اصل ترجمہ ”اپنے نفسوں کے بارے میں“ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ	اپنے دلوں میں (یہ بات)، اللہ کو معلوم ہو چکا ہے
اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ	کہ بیشک تم عنقریب ذکر کرو گے ان سے (نکاح کا)
وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا	اور لیکن تم نہ وعدہ کرو ان سے (نکاح کا) چھپ کر
اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ؕ	مگر یہ کہ تم بات کہو معروف طریقے سے
وَ لَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى	اور نہ پختہ ارادہ کرو عقدِ نکاح کا، یہاں تک کہ
يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ	پہنچ جائے لکھی ہوئی (عدت) اپنی مدت کو
وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا	اور جان لو کہ بیشک اللہ جانتا ہے جو
فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ	تمہارے دلوں میں ہے پس اسی سے ڈرو
وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ع (235)	اور جان لو کہ بیشک اللہ بخشنے والا بردبار ہے۔ ع (235)
لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ	تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم طلاق دو عورتوں کو
مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ	کہ (ابھی) تم نے نہ چھوا ہو ان کو
اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً	یا (نہ) مقرر کیا ہو ان کا حق مہر

ع 30 4 14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْفُسِكُمْ : نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفس۔	حَتّٰى : حتی کہ، حتی المقدور، حتی الوسع۔
سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ : ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔	يَبْلُغَ : بالغ، بلوغت، مبلغ، تبلیغ۔
تُوَاعِدُوْهُنَّ : وعدہ، وعید۔	اَجَلَهٗ : فرشتۂ اجل، مہرِ مؤجل (مدت)۔
سِرًّا : سرنہاں، پراسرار۔	اعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم، معلومات۔
تَقُوْلُوْا : قول، قائل، مقولہ، اقوالِ زریں۔	حَلِيْمٌ : حلم و بردباری، حلیم الطبع۔
تَعْزِمُوْا : عزم، عزیمت، عزائم، عزمِ صمیم۔	تَمَسُّوْهُنَّ : مس (چھونا)۔
عُقْدَةَ : عقدِ نکاح، عقیدہ، عقدہ۔	تَفْرِضُوْا : فرض، فریضہ، فرائض، مفروضہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فِیْٓ اَنْفُسِكُمْ ❶ ط	عَلِمَ اللّٰهُ	اَنَّكُمْ	سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ
اپنے دلوں میں	اللہ کو معلوم ہو چکا ہے	کہ بیشک تم	عنقریب تم سب ذکر کرو گے (نکاح کا) ان سے

وَلٰكِنْ	لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ ❷	سِرًّا	اِلَّآ اَنْ	تَقُوْلُوْا	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا ط
اور لیکن	تم نہ وعدہ کرو ان سے	چھپ کر	مگر یہ کہ	تم سب کہو	بات	معروف طریقے سے

وَ لَا	تَعْزِمُوْا	عُقْدَةَ النِّكَاحِ	حَتّٰى يَبْلُغَ ❸	الْكِتٰبُ ❹ اَجَلَهٗ ط
اور نہ	تم سب پختہ ارادہ کرو	عقدِ نکاح کا	یہاں تک کہ پہنچ جائے	لکھی ہوئی (عدت) اپنی مدت کو

وَ اعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُ ❸ مَا	فِیْٓ اَنْفُسِكُمْ	فَاحْذَرُوْهُ ❷ ج
اور تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	جانتا ہے جو	تمہارے دلوں میں ہے	پس تم سب اسی سے ڈرو

30 ع 4 14

وَ اعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ع (235)	لَا جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اِنْ طَلَّقْتُمُ
اور تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	بخشنے والا بردبار ہے	کوئی گناہ نہیں	تم پر	اگر تم طلاق دو

النِّسَآءَ	مَا لَمْ ❺	تَمَسُّوْهُنَّ ❷	اَوْ تَفْرِضُوْا	لَهُنَّ فَرِيْضَةً
عورتوں کو	کہ (ابھی) نہ	تم سب نے چھوا ہو ان کو	یا (نہ) تم سب نے مقرر کیا ہو	ان کا حق مہر

ضروری وضاحت

❶ "فِیْٓ اَنْفُسِكُمْ" کا اصل ترجمہ "اپنے نفسوں میں" ہے لیکن یہاں مراد "اپنے دلوں میں" ہے۔ ❷ علامت "وْا" کے بعد اگر کوئی اور علامت آ جائے تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔ ❸ یہاں علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ یہاں کتاب سے مراد "لکھی ہوئی چیز" ہے۔ ❺ کبھی "مَا" کا ترجمہ مفہوم واضح کرنے کے لیے "کہ" بھی کر دیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّ مَتِّعُوْهُنَّ ج	اور (البتہ ضرور) تم تحفے میں کچھ دے دو انہیں
عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ	خوشحال پر اسکی مقدور (وسعت) کے مطابق ہے
وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ج	اور تنگ دست پر اسکی مقدور کے مطابق ہے
مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ج	فائدہ پہنچانا ہے اچھے طریقے سے
حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿236﴾	(یہ) حق ہے نیکی کرنے والوں پر۔ ﴿236﴾
وَ اِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ	اور اگر تم طلاق دو ان کو اس سے پہلے کہ
تَمَسُّوْهُنَّ وَ قَدْ فَرَضْتُمْ	تم ہاتھ لگاؤ انکو اس حال میں کہ تم مقرر کر چکے ہو
لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا	انکا حق مہر، تو آدھا (مہر ادا کرنا ہوگا) جو
فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ	تم نے مقرر کیا ہے مگر یہ کہ وہ عورتیں معاف کر دیں
اَوْ يَعْفُوَا الَّذِىْ بِيَدِهٖ	یا وہ معاف کرے جسکے ہاتھ (اختیار) میں
عُقْدَةُ النِّكَاحِ ط	عقد نکاح ہے (یعنی فراخ دلی سے پورا مہر دے دے)
وَ اَنْ تَعْفُوْٓا	اور یہ کہ تم درگزر کرو (اور پورا مہر ادا کر دو)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَتِّعُوْهُنَّ، مَتَاعًا : مال ومتاع، متاع کارواں۔

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

الْمُوْسِعِ : وسیع، وسعت۔

قَدَرُهٗ : مقدار، مقدر، تقدیر، مقدور۔

بِالْمَعْرُوْفِ : عرف، معروف، معرفت۔

حَقًّا : حق تعالیٰ، کتمان حق، ناحق۔

الْمُحْسِنِيْنَ : احسان، محسن، احسانات، محسنین۔

طَلَّقْتُمُوْهُنَّ : طلاق، مطلقہ، طلاق یافتہ۔

مِنْ : منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشمس۔

تَمَسُّوْهُنَّ : مس، مساس (چھونا)۔

فَرَضْتُمْ : فرض، فرائض، فریضہ، مفروضہ۔

يَّعْفُوْنَ : عفو و درگزر، معاف، معافی۔

بِيَدِهٖ : یدطولیٰ، ید بیضا، رفع الیدین۔

عُقْدَةُ : عقد نکاح، عقیدہ، عقدہ حل کر دیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّ مَتِّعُوْهُنَّ ج	عَلَى الْمُوْسِعِ	قَدَرُهٗ	وَعَلَى الْمُقْتِرِ
اور تم سب فائدہ پہنچاؤ انہیں	خوشحال پر	اس کی طاقت کے مطابق	اور تنگ دست پر

قَدَرُهٗ ج	مَتَاعًا	بِالْمَعْرُوْفِ ج	حَقًّا
اس کی طاقت کے مطابق	فائدہ پہنچانا ہے	اچھے طریقے سے	(یہ) حق ہے

عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ (236)	وَ اِنْ	طَلَّقْتُمُوْهُنَّ ❶	مِنْ قَبْلِ	اَنْ
سب نیکی کرنیوالوں پر	اور اگر	تم سب طلاق دے دو ان کو	اس سے پہلے	کہ

تَمَسُّوْهُنَّ ❷	وَ قَدْ	فَرَضْتُمْ	لَهُنَّ فَرِيْضَةً	فَنِصْفُ مَا
تم سب ہاتھ لگاؤ انکو	اس حال میں کہ یقیناً	تم مقرر کر چکے ہو	ان کا حق مہر	تو آدھا (دو) جو

فَرَضْتُمْ	اِلَّآ	اَنْ	يَّعْفُوْنَ ❷	اَوْ يَعْفُوَا ❸
تم نے مقرر کیا ہو	مگر	یہ کہ	وہ عورتیں (خود) معاف کر دیں	یا وہ معاف کرے

الَّذِيْ بِيَدِهٖ ❹	عُقْدَةُ النِّكَاحِ ط	وَ اَنْ	تَعْفُوْٓا ❸
جسکے ہاتھ (اختیار) میں	عقد نکاح ہے	اور یہ کہ	تم سب درگزر کرو (اور پورا مہر ادا کرو)

ضروری وضاحت

❶ اگر "تُمْ" کے بعد کوئی اور علامت آئے تو درمیان میں "وْ" اور اس سے پہلے پیش کا اضافہ کرتے ہیں۔ ❷ "يَعْفُوْنَ" میں "وْنَ" جمع مذکر کا نہیں بلکہ "وْ" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "نَ" جمع مؤنث کا ہے۔ ❸ "يَعْفُوَا" کے آخر میں "وْا" جمع مذکر کا نہیں بلکہ "وْ" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد لکھا ہوا ہے۔ ❹ "الَّذِيْ" اور "هٖ" کو ملا کر ترجمہ "جسکے" کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؕ	یہ زیادہ قریب ہے تقویٰ کے
وَ لَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اور مت بھولو احسان کرنا تم آپس میں بیشک اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿237﴾	اسے جو تم عمل کر رہے ہو خوب دیکھ رہا ہے ﴿237﴾
حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۗ	حفاظت کرو نمازوں کی اور درمیانی نماز کی
وَ قُوْمُوْا	(یعنی نماز عصر) اور کھڑے ہوا کرو
لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿238﴾	اللہ کے سامنے ادب و نیاز سے۔ ﴿238﴾
فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ	پھر اگر تم حالت خوف میں ہو تو پیدل یا سوار
فَاِذَآ اَمِنْتُمْ	(جیسے ممکن ہو نماز پڑھ لو) پھر جب امن میں ہو جاؤ
فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ	تو یاد کرو اللہ کو (ایسے) جیسے اس نے سکھایا ہے تم کو
مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿239﴾	جو تم نہیں جانتے تھے۔ ﴿239﴾
وَ الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ	اور وہ لوگ جو فوت ہو جائیں تم میں سے
وَ يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا	اور وہ چھوڑ جائیں بیویاں (تو انہیں چاہیے کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَقْرَبُ	قرب، قریب، مقرب، تقریب، قربت	خِفْتُمْ	خوف، خائف۔
تَنْسَوُا	نسیان، نسیاً منسیاً (بھولنا)۔	اَمِنْتُمْ	ایمان، مؤمن، امن۔
بَيْنَكُمْ	بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔	فَاذْكُرُوا	ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔
تَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، اعمال۔	عَلَّمَكُمْ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
حٰفِظُوْا	حفاظت، حافظ، محافظ، تحفظ۔	يُتَوَفَّوْنَ	فوت، وفات، متوفی۔
الْوُسْطٰى	وسط، وسطی، مشرق وسطی، اوسط۔	مِنْكُمْ	منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشمس
قُوْمُوْا	قیام، مقیم، قائم، اقامت۔	اَزْوَاجًا	زوجہ، زوجیت، ازواج مطہرات۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَقْرَبُ ❶	لِلتَّقْوٰیؕ	وَ لَا	تَنْسَوُا ❷	الْفَضْلَ	بَيْنَكُمْؕ	اِنَّ اللّٰهَ
یہ زیادہ قریب ہے	تقویٰ کے	اور مت	تم سب بھولو	احسان کرنا	اپنے درمیان	بیشک اللہ

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ (237)	حٰفِظُوْا	عَلَى الصَّلَوٰتِ ❸
(اس) کو جو	تم سب عمل کر رہے ہو	خوب دیکھ رہا ہے	تم سب حفاظت کرو	نمازوں کی

وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰی ❸ ق	وَ قُوْمُوْا	لِلّٰهِ	قٰنِتِيْنَ (238)
اور درمیانی نماز کی	اور تم سب کھڑے ہوا کرو	اللہ کے سامنے	سب ادب و نیاز سے

فَاِنْ	خِفْتُمْ	فَرِجَالًا	اَوْ رُكْبَانًا ج	فَاِذَآ	اَمِنْتُمْ
پھر اگر	تم حالت خوف میں ہو	تو پیدل	یا سوار	پس جب	تم سب امن میں ہو جاؤ

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ	كَمَا عَلَّمَكُمْ	مَّا لَمْ	تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ (239)
تو تم سب یاد کرو اللہ کو (ایسے)	جیسے اس نے سکھایا ہے تمہیں	جو نہیں	تم سب تھے جانتے

وَ الَّذِيْنَ	يُتَوَفَّوْنَ ❹	مِنْكُمْ	وَ يَذَرُوْنَ	اَزْوَاجًا
اور وہ لوگ جو	فوت ہو جائیں	تم میں سے	اور وہ سب چھوڑ جائیں	بیویاں

ضروری وضاحت

❶ "أ" کا معنی "میں" نہیں بلکہ صفت کے زیادہ ہونے پر دلالت کر رہا ہے۔ اسی لیے ترجمہ "زیادہ" کیا گیا ہے۔ ❷ "وْا" کی "وْ" پر جزم ہوتی ہے، یہاں اگلے لفظ سے ملانے کے لیے "پیش" دی گئی ہے۔ ❸ "ة"، "ـٰی"، "ی" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ علامت "یَ" اور "وْنَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

آیت	ترجمہ
وَّصِیَّةً لِّاَزۡوَاجِهِمۡ	وہ وصیت کر جائیں اپنی بیویوں کے حق میں (کہ)
مَّتَاعًا اِلَی الۡحَوۡلِ	فائدہ پہنچایا جائے (نان ونفقہ دے کر) ایک سال تک
غَیۡرَ اِخۡرَاجٍ ۚ فَاِنۡ خَرَجۡنَ	(اور گھر سے) نہ نکالا جائے، پھر اگر وہ خود چلی جائیں
فَلَا جُنَاحَ عَلَیۡکُمۡ فِیۡ مَا فَعَلۡنَ	تو تم پر کوئی گناہ نہیں اس میں جو انہوں نے کیا ہو
فِیۡۤ اَنۡفُسِهِنَّ مِنۡ مَّعۡرُوۡفٍ ؕ	اپنے متعلق مناسب (فیصلہ)
وَ اللّٰهُ عَزِیۡزٌ حَکِیۡمٌ ﴿240﴾	اور اللہ غالب، حکمت والا ہے۔ ﴿240﴾
وَ لِلۡمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ	اور طلاق یافتہ عورتوں کو بھی کچھ فائدہ پہنچایا جائے
بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ حَقًّا عَلَی الۡمُتَّقِیۡنَ ﴿241﴾	دستور کے مطابق (یہ) حق ہے پرہیزگاروں پر۔ ﴿241﴾
کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَکُمۡ	اسی طرح اللہ صاف صاف بیان کرتا ہے تمہارے لیے
اٰیٰتِهٖ لَعَلَّکُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ع ﴿242﴾ (31 ع 7 15)	اپنے احکام تاکہ تم سمجھ بوجھ سے کام لو۔ ع ﴿242﴾
اَلَمۡ تَرَ اِلَی الَّذِیۡنَ	(اے نبیؐ) کیا نہیں آپ نے دیکھا ان لوگوں کو جو
خَرَجُوۡا مِنۡ دِیَارِهِمۡ وَ هُمۡ	نکلے اپنے گھروں سے اس حال میں کہ وہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- وَّصِیَّةً : وصیت، وصیت نامہ۔
- لِّاَزۡوَاجِهِمۡ : زوجہ، زوجیت، ازواج مطہرات۔
- مَّتَاعًا : مال ومتاع، متاع کارواں۔
- اِخۡرَاجٍ : خروج، خارج، امور خارجہ۔
- جُنَاحَ : گناہ۔
- فَعَلۡنَ : فعل، فاعل، مفعول۔
- لِلۡمُطَلَّقٰتِ : طلاق، طلاق یافتہ، مطلقہ۔
- عَلَیۡکُمۡ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- الۡمُتَّقِیۡنَ : تقوی، متقی۔
- یُبَیِّنُ : بیان، بین دلیل، مبینہ طور پر۔
- تَعۡقِلُوۡنَ : عقل، عاقل، معقول۔
- تَرَ : رؤیت ہلال کمیٹی، غیر مرئی اشیاء۔
- خَرَجُوۡا : خروج، خارج، اخراج، امور خارجہ۔
- دِیَارِهِمۡ : دار الامان، دار الخلافہ، دیار غیر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّصِيَّةً ❶	لِّاَزْوَاجِهِمْ	مَّتَاعًا	اِلَى الْحَوْلِ
وصیت کر جائیں	اپنی بیویوں کے حق میں (کہ)	فائدہ پہنچایا جائے	ایک سال تک

غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ	فَاِنْ	خَرَجْنَ ❷	فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْ مَا
(اور گھر سے) نہ نکالا جائے	پھر اگر	وہ خود چلی جائیں	تو نہیں کوئی گناہ	تم پر	اس میں جو

فَعَلْنَ ❷	فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ	مِنْ مَّعْرُوْفٍ ۭ ❸	وَ اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ (240)
انہوں نے کیا ہو	اپنی ذات کے بارے میں	مناسب (فیصلہ)	اور اللہ	غالب	حکمت والا ہے

وَ لِلْمُطَلَّقٰتِ ❶	مَتَاعٌۢ	بِالْمَعْرُوْفِ ۭ	حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ (241)
اور طلاق یافتہ عورتوں کو بھی	کچھ فائدہ پہنچایا جائے	دستور کے مطابق	حق ہے پرہیزگاروں پر

31 ع 7 15

كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ ❸	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ ❶	لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ❹ ع (242)
اسی طرح	اللہ صاف صاف بیان کرتا ہے	تمہارے لئے	اپنے احکام	تاکہ تم سب سمجھ بوجھ سے کام لو

اَلَمْ تَرَ ❺	اِلَى الَّذِيْنَ	خَرَجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ	وَ هُمْ
کیا آپ نے نہیں دیکھا	ان لوگوں کو جو	سب نکلے	اپنے گھروں سے	اس حال میں کہ وہ

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ "ـْنَ" جمع مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ علامت "مِنْ" اور "یُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "کُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تو" ہے۔ ❺ "تَرَ" دراصل "رُؤیت" سے ہے پڑھنے میں آسانی پیدا کرنے کے لیے کچھ حروف گرا دیے گئے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۠	ہزاروں (کی تعداد میں) تھے موت کے ڈر سے
فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۣ	تو کہا اللہ نے ان سے (کہ) تم مر جاؤ
ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ۭ	(چنانچہ وہ وہیں مر گئے) پھر (اللہ نے) انہیں زندہ کیا
اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ	بیشک اللہ یقیناً فضل کرنے والا ہے لوگوں پر
وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ (243)	اور لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ (243)
وَ قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ اعْلَمُوْٓا	اور قتال کرو اللہ کے راستے میں اور جان لو
اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (244)	کہ بیشک اللہ خوب سننے والا، جاننے والا ہے۔ (244)
مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا	کون ہے وہ جو اللہ کو قرض حسنہ دے
فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ۭ	تو وہ بڑھا دے اسے اس کیلئے کئی گنا زیادہ
وَ اللّٰهُ يَقْبِضُ وَ يَبْصُۜطُ	اور اللہ ہی (روزی) تنگ کرتا ہے اور کشادہ کرتا ہے
وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (245)	اور اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔ (245)
اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	کیا نہیں آپ نے دیکھا بنی اسرائیل کے گروہ کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَقَالَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	اعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
مُوْتُوْا : موت، اموات، میت۔	سَمِيْعٌ : سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔
اَحْيَاهُمْ : حیات و ممات، حیاتِ اخروی۔	يُقْرِضُ : قرض، مقروض، قرضہ حسنہ۔
النَّاسِ : عوام الناس۔	حَسَنًا : حسن، حسین، محسن، احسان۔
اَكْثَرَ، كَثِيْرَةً : اکثر، کثیر، کثرت۔	يَقْبِضُ : قبض، قابض، قبضہ، مقبوضہ۔
يَشْكُرُوْنَ : شکر، شاکر، مشکور، شکریہ۔	تُرْجَعُوْنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
قَاتِلُوْا : قتل، قاتل، مقتول، قتال فی سبیل اللہ۔	اِلَى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اُلُوْفٌ	حَذَرَ الْمَوْتِ	فَقَالَ	لَهُمُ اللّٰهُ	مُوْتُوْا	ثُمَّ
ہزاروں تھے	موت کے ڈر سے	تو کہا	ان سے اللہ نے (کہ)	تم سب مرجاؤ	پھر

اَحْيَاهُمْ	اِنَّ اللّٰهَ	لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ[1] النَّاسِ
انہیں زندہ کیا	بیشک اللہ	یقیناً فضل (کرنے) والا ہے	لوگوں پر	اور لیکن	اکثر لوگ

لَا يَشْكُرُوْنَ[2] (243)	وَ قَاتِلُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ اعْلَمُوْٓا	اَنَّ
شکر ادا نہیں کرتے	اور تم سب قتال کرو	اللہ کے راستے میں	اور تم سب جان لو	کہ بیشک

اللّٰهَ سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ (244)	مَنْ ذَا الَّذِيْ	يُقْرِضُ[3] اللّٰهَ	قَرْضًا حَسَنًا
اللہ خوب سننے والا	جاننے والا ہے	کون ہے وہ جو	اللہ کو قرض دے	قرضِ حسنہ

فَيُضٰعِفَهٗ	لَهٗٓ	اَضْعَافًا كَثِيْرَةً[4]	وَ اللّٰهُ يَقْبِضُ[3]	وَ يَبْصُۜطُ[3]
تو وہ بڑھادے اسے	اس کیلئے	کئی گنا زیادہ	اور اللہ ہی (روزی) تنگ کرتا ہے	اور کشادہ کرتا

وَ اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ (245)	اَلَمْ تَرَ[5]	اِلَى الْمَلَاِ	مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
اور اسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے	کیا نہیں آپ نے دیکھا	گروہ کو	بنی اسرائیل سے

ضروری وضاحت

❶ "اَكْثَرُ" کے "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❷ علامت "يَ" اور "وْنَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❸ علامت "يُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ "تَرَ"
دراصل "رُؤيت" سے ہے پڑھنے میں آسانی پیدا کرنے کے لیے کچھ حروف گرادیے گئے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وقف لازم

مِنۡ بَعۡدِ مُوۡسٰی ۘ اِذۡ قَالُوۡا	موسیٰ علیہ السلام کے بعد، جب انہوں نے کہا
لِنَبِیٍّ لَّہُمُ ابۡعَثۡ لَنَا مَلِکًا	اپنے نبی سے کہ مقرر کر ہمارے لیے ایک بادشاہ
نُّقَاتِلۡ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ ؕ	(جسکی رہنمائی میں) ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں
قَالَ ہَلۡ عَسَیۡتُمۡ اِنۡ کُتِبَ	اس نے کہا کیا ہو سکتا ہے کہ تم اگر فرض کر دی جائے
عَلَیۡکُمُ الۡقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوۡا ؕ	تم پر جنگ یہ کہ تم جنگ نہ کرو
قَالُوۡا وَ مَا لَنَاۤ اَلَّا نُقَاتِلَ	وہ کہنے لگے اور کیا ہو گا ہمیں کہ نہ ہم جنگ کریں گے
فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ وَ قَدۡ اُخۡرِجۡنَا	اللہ کے راستے میں حالانکہ یقیناً ہم نکالے گئے ہونگے
مِنۡ دِیَارِنَا وَ اَبۡنَآئِنَا ؕ	اپنے گھروں سے اور اپنے بال بچوں سے
فَلَمَّا کُتِبَ عَلَیۡہِمُ الۡقِتَالُ	پھر جب فرض کر دی گئی ان پر جنگ (تو اپنے عہد سے)
تَوَلَّوۡا اِلَّا قَلِیۡلًا مِّنۡہُمۡ ؕ	پھر گئے سوائے چند ایک کے ان میں سے
وَ اللّٰہُ عَلِیۡمٌۢ بِالظّٰلِمِیۡنَ ﴿246﴾	اور اللہ خوب جاننے والا ہے ظالموں کو۔ ﴿246﴾
وَ قَالَ لَہُمۡ نَبِیُّہُمۡ اِنَّ اللّٰہَ	اور کہا ان سے ان کے نبی نے کہ بیشک اللہ نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوۡا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	دِیَارِنَا	دارالامان، دارالخلافہ، دیار غیر۔
ابۡعَثۡ	بعثت، مبعوث، باعث۔	اَبۡنَآئِنَا	ابن قاسم، متبنیٰ، ابن الوقت۔
نُّقَاتِلۡ	قتل، قاتل، مقتول، قتال فی سبیل اللہ۔	قَلِیۡلًا	قلیل، قلت، الاقلیل۔
فِیۡ	فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔	عَلِیۡمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
کُتِبَ	کتاب، کاتب، مکتوب۔	بِالظّٰلِمِیۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
عَلَیۡکُمُ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بِالظّٰلِمِیۡنَ	بالمشافہ، بالکل، بالواسطہ۔
اُخۡرِجۡنَا	خروج، خارج، اخراج، مخرج۔	نَبِیُّہُمۡ	نبی، انبیائے کرام۔

• کالا رنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وقف لازم

مِنۡ بَعۡدِ مُوۡسٰیؕ ❶	اِذۡ قَالُوۡا	لِنَبِیٍّ ❶ لَّهُمُ ❷	ابۡعَثۡ لَنَا	مَلِکًا
موسیٰؑ کے بعد	جب ان سب نے کہا	اپنے نبی سے	مقرر کر ہمارے لیے	ایک بادشاہ

نُّقَاتِلۡ	فِیۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ	قَالَ	هَلۡ عَسَيۡتُمۡ	اِنۡ کُتِبَ ❸
ہم جہاد کریں	اللہ کی راہ میں	اس نے کہا	کیا (ایسا) ہوسکتا ہے کہ تم	اگر فرض کر دی جائے

عَلَيۡکُمُ الۡقِتَالُ	اَلَّا تُقَاتِلُوۡا ؕ ❹	قَالُوۡا	وَمَا لَنَاۤ ❶	اَلَّا ❹
تم پر جنگ	یہ کہ نہ تم سب جنگ کرو	وہ سب کہنے لگے	اور کیا ہوگا ہمیں	کہ نہ

نُقَاتِلَ	فِیۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	وَقَدۡ	اُخۡرِجۡنَا	مِنۡ دِيَارِنَا
ہم جنگ کریں گے	اللہ کے راستے میں	حالانکہ بلاشبہ	ہم نکالے گئے	اپنے گھروں سے

وَاَبۡنَآئِنَا ؕ	فَلَمَّا کُتِبَ ❸	عَلَيۡهِمُ الۡقِتَالُ	تَوَلَّوۡا ❺	اِلَّا قَلِيۡلًا
اور اپنے بال بچوں سے	پھر جب فرض کر دی گئی	ان پر جنگ	سب پھر گئے	سوائے چند ایک کے

مِّنۡهُمۡ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلِيۡمٌۢ بِالظّٰلِمِيۡنَ ﴿246﴾	وَقَالَ لَهُمۡ ❷	نَبِيُّهُمۡ	اِنَّ اللّٰهَ
ان میں سے	اور اللہ	خوب جاننے والا ہے ظالموں کو	اور کہا ان سے	انکے نبی نے	بیشک اللہ نے

ضروری وضاحت

❶"مِنۡ"، "لِ" اور "لَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❷"قَالَ، قِيۡلَ، قَالُوۡا" وغیرہ کے بعد اگر "لِ" یا "لَ" ہو تو اس کا ترجمہ "کے لیے" کی بجائے "سے" کیا جاتا ہے۔❸"کُتِبَ" کا لفظی ترجمہ "لکھ دیا جائے یا لکھ دیا گیا" ہے۔
❹"اَلَّا" اصل میں "اَنۡ + لَا" کا مجموعہ ہے۔❺"تَوَلَّوۡا" کی "تَ" اور شد میں "کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ	تحقیق مقرر کر دیا ہے تمہارے لیے طالوت کو بادشاہ
قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا	کہنے لگے کیسے ہو سکتی ہے اسکی بادشاہی ہم پر
وَ نَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ	حالانکہ ہم زیادہ حق دار ہیں بادشاہی کے اس سے
وَ لَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ	اور نہیں دی گئی اسے وسعت مال کی
قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ	اس نے کہا بیشک اللہ نے اسے منتخب کیا ہے تم پر
وَ زَادَهٗ بَسْطَةً فِى الْعِلْمِ وَ الْجِسْمِ ؕ	اور اسے زیادہ دی ہے کشادگی علم اور جسم میں
وَ اللّٰهُ يُؤْتِىْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور اللہ دیتا ہے اپنی بادشاہت جسے چاہتا ہے
وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿247﴾	اور اللہ وسعت والا، بہت علم والا ہے ۔ ﴿247﴾
وَ قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ	اور کہا ان سے ان کے نبیؑ نے بیشک
اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ	اسکی بادشاہت کی نشانی یہ ہے کہ
يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ	آئے گا تمہارے پاس (اسکے عہد میں) وہ صندوق
فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ	(کہ) اس میں ہوگی تسکین تمہارے رب کی طرف سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَعَثَ	: بعثت، مبعوث، باعث۔	بَسْطَةً	: اپنی بساط کے مطابق، بسیط (کشادگی)۔
قَالُوْٓا	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	مُلْكَهٗ	: مالک الملک، ملکی حالات۔
بِالْمُلْكِ	: مالک الملک، ملوکیت، ملکی حالات۔	يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیئت الٰہی۔
عَلَيْنَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	وَاسِعٌ	: وسعت، وسیع، توسیع۔
اَحَقُّ	: حقدار، ناحق، حق تعالیٰ، کتمان حق۔	عَلِيْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم۔
سَعَةً	: وسعت، وسیع، توسیع۔	نَبِيُّهُمْ	: نبی، انبیاء کرام۔
زَادَهٗ	: زیادہ، مزید، زائد۔	سَكِيْنَةٌ	: سکون، تسکین۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَدۡ بَعَثَ	لَكُمۡ	طَالُوۡتَ مَلِكًا ؕ	قَالُوۡۤا	اَنّٰى يَكُوۡنُ ❶
یقیناً مقرر کر دیا ہے	تمہارے لیے	طالوت کو بادشاہ	وہ سب کہنے لگے	کیسے ہو سکتی ہے

لَهُ الۡمُلۡكُ	عَلَيۡنَا	وَ نَحۡنُ	اَحَقُّ ❷ بِالۡمُلۡكِ	مِنۡهُ	وَلَمۡ يُؤۡتَ
اسکی بادشاہی	ہم پر	حالانکہ ہم	زیادہ حق دار ہیں بادشاہی کے	اس سے	اور نہیں دیا گیا وہ

سَعَةً ❸❹ مِّنَ الۡمَالِ ؕ	قَالَ	اِنَّ اللّٰهَ	اصۡطَفٰهُ عَلَيۡكُمۡ	وَ زَادَهٗ
وسعت مال سے	اس نے کہا	بیشک اللہ نے	اسے منتخب کیا ہے تم پر	اور اسے زیادہ دی ہے

بَسۡطَةً ❹	فِى الۡعِلۡمِ	وَ الۡجِسۡمِ ؕ	وَ اللّٰهُ	يُؤۡتِىۡ ❶	مُلۡكَهٗ	مَنۡ يَّشَآءُ ❶ ؕ	وَ اللّٰهُ
کشادگی	علم میں	اور جسم میں	اور اللہ	دیتا ہے	اپنی بادشاہت	جسے چاہتا ہے	اور اللہ

وَاسِعٌ	عَلِيۡمٌ (247)	وَ قَالَ لَهُمۡ ❺	نَبِيُّهُمۡ	اِنَّ اٰيَةَ ❹	مُلۡكِهٖۤ
وسعت والا	بہت علم والا ہے	اور کہا ان سے	انکے نبیؐ نے	بیشک نشانی	اسکی بادشاہت کی

اَنۡ	يَّاۡتِيَكُمُ ❶	التَّابُوۡتُ	فِيۡهِ سَكِيۡنَةٌ ❹	مِّنۡ رَّبِّكُمۡ
یہ ہے کہ	آئے گا تمہارے پاس	وہ صندوق	(کہ) اس میں تسکین ہوگی	تمہارے رب کی طرف سے

ضروری وضاحت

❶ علامت ''یَ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ یہاں ''أ'' ''مِن'' کا معنیٰ نہیں دے رہا بلکہ یہ صفت کے زیادہ ہونے پر دلالت کر رہا ہے۔ ❸ ''سَعَةً'' کے شروع سے ''وَ'' گرا کر اسکے عوض آخر میں ''ۃ'' بڑھا دی گئی ہے۔ ❹ ''ۃ'' واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ ''قَالَ، قِيۡلَ'' کے بعد ''لَ'' یا ''لِ'' کا ترجمہ ''سے'' کیا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ بَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ	اور باقی ماندہ (اشیاء) میں سے جسے چھوڑا
اٰلُ مُوْسٰى وَ اٰلُ هٰرُوْنَ	آل موسیٰؑ اور آل ہارونؑ نے
تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓىِٕكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	اٹھالائیں گے اسے فرشتے، بیشک اس میں
لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ع ﴿248﴾	یقیناً نشانی ہے تمہارے لیے اگر ہو تم مؤمن۔ ع ﴿248﴾
فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ	پھر جب نکلا طالوت (اپنے) لشکروں کے ساتھ
قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ	اس نے کہا بیشک اللہ تمہیں آزمانے والا ہے
بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ	ایک نہر سے پس جو پی لے گا اس سے تو نہیں ہے
مِنِّيْ ۚ وَ مَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ	وہ مجھ سے (میرا ساتھی) اور جو نہ چکھے گا اسے
فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ	پس بیشک وہ مجھ سے (میرا ساتھی) ہے مگر جو بھر لے
غُرْفَةً ۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ	ایک چلو اپنے ہاتھ سے پھر انہوں نے پی لیا اس سے
اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ	سوائے تھوڑے (لوگوں) کے ان میں سے
فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَ الَّذِيْنَ	پھر جب اسے پار کر لیا اس نے اور ان لوگوں نے جو

ع 32 6 16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَقِيَّةٌ : باقی، بقایا۔	بِنَهَرٍ : نہر، انہار، محکمہ انہار۔
مِّمَّا (مِنْ+مَا) : منجانب، من حیث القوم/ ماحول، ماجرا۔	شَرِبَ : مشروب، مشروبات شربت۔
تَرَكَ : ترکہ، تارک، متروکہ۔	يَطْعَمْهُ : قیام وطعام، قبل از طعام۔
تَحْمِلُهُ : حمل، نقل و حمل، حاملہ۔	بِيَدِهٖ : ید طولیٰ، ید بیضاء، رفع الیدین۔
مُّؤْمِنِيْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔	مِنْهُ : منجانب، اظہر من الشّمس، من حیث القوم۔
فَصَلَ : فصل، فاصل، فاصلہ۔	اِلَّا : الا ما شاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
مُبْتَلِيْكُمْ : ابتلا، مبتلا۔	جَاوَزَهٗ : تجاوز، متجاوز، تجاوزات۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ بَقِيَّةٌ ❶	مِّمَّا تَرَكَ ❷	اٰلُ مُوْسٰى	وَ اٰلُ هٰرُوْنَ	تَحْمِلُهُ ❸
اور باقی ماندہ	(اشیاء میں) سے جسے چھوڑا	آل موسیٰؑ	اور آل ہارونؑ نے	اٹھالائیں گے اسے

32 ع 6 16

الْمَلٰٓئِكَةُ ❹ ط	اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً ❶	لَّكُمْ	اِنْ كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ع (248)	فَلَمَّا
فرشتے	بیشک اس میں	یقیناً نشانی ہے	تمہارے لئے	اگر ہو تم	سب مؤمن	پھر جب

فَصَلَ طَالُوْتُ ❺	بِالْجُنُوْدِ لا	قَالَ اِنَّ اللّٰهَ	مُبْتَلِيْكُمْ	بِنَهَرٍ ج
نکلا طالوت	لشکروں کے ساتھ	اس نے کہا بیشک اللہ	تمہیں آزمانے والا ہے	ایک نہر کے ذریعے

فَمَنْ شَرِبَ	مِنْهُ	فَلَيْسَ	مِنِّيْ ج	وَمَنْ لَّمْ	يَطْعَمْهُ	فَاِنَّهٗ
پس جس نے پی لیا	اس سے	تو نہیں ہے	(وہ) مجھ سے	اور جو نہ	چکھے گا اسے	پس بیشک وہ

مِنِّيْٓ	اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ	غُرْفَةً ❶ بِيَدِهٖ ج	فَشَرِبُوْا	مِنْهُ
مجھ سے ہے	مگر جو چلو بھر لے	صرف ایک چلو اپنے ہاتھ سے	پھر ان سب نے پی لیا	اس سے

اِلَّا قَلِيْلًا	مِّنْهُمْ ط	فَلَمَّا	جَاوَزَهٗ هُوَ	وَ الَّذِيْنَ
سوائے تھوڑے (لوگوں) کے	ان میں سے	پھر جب	اسے پار کرلیا اس نے	اور ان لوگوں نے جو

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ "مِمَّا" اصل میں "مِنْ + مَا" ہے۔ اگر "نْ" کے بعد "م" ہو تو "ن" کو "م" میں شامل کر دیتے ہیں۔ ❸ "تَحْمِلُهُ" میں "تَ" "تو" کا معنی نہیں دے رہی بلکہ یہ واحد مؤنث کے لیے ہے۔ ❹ "اَلْمَلٰٓئِكَةُ" میں "ۃ" واحد مؤنث کی نہیں بلکہ یہ جمع کی ہے۔ ❺ "فَصَلَ" کا اصل معنی "جدا ہوا" ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ	ایمان لائے اس کے ساتھ
قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ	وہ کہنے لگے کوئی طاقت نہیں ہمیں آج
بِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ ؕ	جالوت اور اس کے لشکروں سے (لڑنے کی)
قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ	کہا ان لوگوں نے جو یقین رکھتے تھے
اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ	کہ بیشک وہ اللہ سے ملنے والے ہیں
كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ	بہت سے چھوٹے گروہ غالب آگئے
فِئَةً كَثِيْرَةً بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ	بڑے گروہ پر اللہ کے حکم سے اور اللہ
مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿249﴾ وَ لَمَّا	صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ ﴿249﴾ اور جب
بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ	وہ مقابلے میں اُترے جالوت اور اسکے لشکروں کے
قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا	کہنے لگے اے ہمارے رب فیضان کر ہم پر صبر کا
وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا	اور جما دے ہمارے قدم (میدان جنگ میں)
وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿250﴾	اور ہماری مدد فرما کافر قوم پر۔ ﴿250﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَعَهٗ	مع اہل وعیال، معیت۔	كَثِيْرَةً	اکثر، کثرت، کثیر، اکثریت۔
طَاقَةَ	طاقت۔	بِاِذْنِ	اذن عام، باذن اللہ۔
اَلْيَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	الصّٰبِرِيْنَ	صبر، صابر۔
يَظُنُّوْنَ	ظن، بدظنی۔	ثَبِّتْ	ثابت، اثبات۔
مُّلٰقُوا	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	اَقْدَامَنَا	قدم۔
قَلِيْلَةٍ	قلیل، الاقلیل، قلت۔	انْصُرْنَا	نصرت، ناصر، منصور، انصار۔
غَلَبَتْ	غلبہ، مغلوب، غالب۔	عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اٰمَنُوْا	مَعَهٗ ۙ	قَالُوْا	لَا طَاقَةَ ❶❷	لَنَا الْيَوْمَ
سب ایمان لائے	اس کے ساتھ	وہ سب کہنے لگے	کوئی طاقت نہیں	ہمارے لئے آج

بِجَالُوْتَ	وَجُنُوْدِهٖ ؕ	قَالَ الَّذِيْنَ	يَظُنُّوْنَ ❸❹
جالوت سے	اور اس کے لشکروں سے (لڑنے کی)	کہا ان لوگوں نے جو	سب یقین رکھتے تھے

اَنَّهُمْ	مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ	كَمْ مِّنْ	فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ ❷	غَلَبَتْ ❷	فِئَةً كَثِيْرَةً ❷
کہ بیشک وہ	سب اللہ سے ملنے والے ہیں	بہت سے	چھوٹے گروہ	غالب آگئے	بڑے گروہ پر

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	وَاللّٰهُ	مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (249)	وَ لَمَّا	بَرَزُوْا
اللہ کے حکم سے	اور اللہ	صبر کرنیوالوں کے ساتھ ہے	اور جب	سب آمنے سامنے ہوئے

لِجَالُوْتَ	وَ جُنُوْدِهٖ	قَالُوْا	رَبَّنَآ اَفْرِغْ ❺	عَلَيْنَا صَبْرًا
جالوت کے	اور اسکے لشکروں کے	وہ سب کہنے لگے	اے ہمارے رب فیضان کر	ہم پر صبر کا

وَّ ثَبِّتْ	اَقْدَامَنَا	وَ انْصُرْنَا	عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ (250)
اور جما دے	ہمارے قدم (میدان جنگ میں)	اور ہماری مدد فرما	تمام کافر قوم پر

ضروری وضاحت

❶"لَا" کے بعد اگر ایسا اسم ہو جسکے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ "کوئی نہیں" کیا جاتا ہے۔❷"ة" اور "ت" واحد مؤنث کی علامتیں ہیں
انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❸"يَظُنُّوْنَ" کے بعد اگر "اَنَّ" آئے تو اسکا ترجمہ "گمان" کی بجائے "یقین" کرتے ہیں۔
❹"يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❺یہ اصل میں "يَارَبَّنَا" ہے یہاں "يَا" محذوف ہے، جسکا ترجمہ "اے" کیا گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۣۙ	پھر انہوں نے شکست دی ان کو اللہ کے حکم سے
وَ قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ	اور داؤد نے جالوت کو قتل کیا
وَ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَ الْحِكْمَةَ	اور دی اس کو اللہ نے بادشاہی اور حکمت
وَ عَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ	اور سکھایا اسے جو کچھ چاہا
وَ لَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ	اور اگر نہ ہٹاتا اللہ لوگوں کو (یعنی)
بَعْضَهُمْ	انکے بعض (شرپسندوں) کو
بِبَعْضٍ ۙ	بعض (صالح لوگوں) کے ذریعے
لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ	(تو) یقیناً زمین (کا نظام) بگڑ جاتا
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ	اور لیکن اللہ فضل کرنے والا ہے
عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿251﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ	تمام جہان والوں پر ﴿251﴾ یہ اللہ کے احکام ہیں (کہ)
نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ	اُنہیں ہم پڑھ کر سناتے ہیں آپ کو حق کے ساتھ
وَ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿252﴾	اور بیشک آپ یقیناً پیغمبروں میں سے ہیں۔ ﴿252﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَهَزَمُوْهُمْ	ہزیمت (شکست)۔	دَفْعُ	دفع، قوت مدافعت۔
بِاِذْنِ	اذن عام، باذن اللہ۔	النَّاسَ	عوام الناس۔
قَتَلَ	قتل، قاتل، مقتول، قتال فی سبیل اللہ۔	لَّفَسَدَتِ	فساد، فسادات، مفسد، فسادی۔
الْحِكْمَةَ	حکمت، حکیم، حکما۔	فَضْلٍ	فضل وکرم، فضیلت۔
عَلَّمَهٗ	علم، عالم، معلوم، معلم، تعلیم۔	الْعٰلَمِيْنَ	عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔
مِمَّا	منجانب، من وعن / ماحول، ماجرا۔	نَتْلُوْهَا	تلاوت، متلو، غیر متلو۔
يَشَآءُ	ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیئت الٰہی۔	الْمُرْسَلِيْنَ	ارسال، رسل، رسالت، مرسل۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَهَزَمُوْهُمْ ❶	بِاِذْنِ اللّٰهِ	وَ قَتَلَ	دَاوٗدُ	جَالُوْتَ
پھر ان سب نے شکست دی انکو	اللہ کے حکم سے	اور قتل کیا	داؤد نے	جالوت کو

وَ اٰتٰىهُ	اللّٰهُ	الْمُلْكَ	وَ الْحِكْمَةَ ❷	وَ عَلَّمَهٗ	مِمَّا	يَشَآءُ
اور دی اسے	اللہ نے	بادشاہی	اور حکمت	اور سکھایا اسے	اس سے جو	وہ چاہتا ہے

وَ	لَوْ	لَا	دَفْعُ	اللّٰهِ	النَّاسَ	بَعْضَهُمْ
اور	اگر	نہ	ہٹاتا	اللہ	لوگوں کو (یعنی)	انکے بعض (شر پسندوں) کو

بِبَعْضٍ	لَّفَسَدَتِ ❸	الْاَرْضُ	وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ
بعض (صالح لوگوں) کے ذریعے	(تو) یقیناً بگڑ جاتا	زمین (کا نظام)	اور لیکن اللہ

ذُوْ فَضْلٍ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ (251)	تِلْكَ ❹ اٰيٰتُ اللّٰهِ	نَتْلُوْهَا
فضل کرنیوالا ہے	جہان والوں پر	یہ اللہ کے احکام ہیں	ہم پڑھ کر سناتے ہیں انہیں

عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ	وَ	اِنَّكَ	لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ (252)
آپ پر	حق کے ساتھ	اور	بیشک آپ	یقیناً پیغمبروں میں سے ہیں

ضروری وضاحت

❶ علامت "وْا" کے ساتھ اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❷ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ یہ اصل میں "لَفَسَدَتْ" تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے "تْ" کو "تِ" کیا گیا ہے، یہ مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ "تِلْكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے لیکن کبھی ضرورتاً ترجمہ "یہ" بھی کر دیا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تعارف ومقاصد ”بیت القرآن“

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

”اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟“

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ”بیت القرآن“ کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.baitt-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القرآن“ کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: ”بیت القرآن“ لاہور، پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ